Note about this document: The purpose of this translation is to help readers easily access the main ideas from the original letter to our shareholders, which was written in Spanish.

I am not familiar with the language used in the translation, thus this effort had to be done through artificial intelligence, so I cannot guarantee that it reflects all the nuances I wish to convey or that all details are expressed accurately. For parts where clarity is lacking, I recommend referring to the English version.

The complete report in both Spanish and English can be found here:
https://bina.mx/inicio/reportes-anuales-y-trimestrales/2024-anual/

Other translations of this letter can be viewed at the following link:
https://bina.mx/inicio/carta-a-los-socios-duenos/

یہ دستاویز :اس ترجمے کا مقصد قارئین کو اصل خط کے بنیادی خیالات آسانی سے سمجھنے میں مدد فراہم کرنا ہے، جو ہمارے شیئر ہولڈرز کے لیے ہسپانوی زبان میں لکھا گیا تھا۔

میں ترجمے میں استعمال ہونے والی زبان سے واقف نہیں ہوں، اس لیے یہ کام مصنوعی ذہانت کے ذریعے انجام دینا پڑا۔ اس وجہ سے، میں اس بات کی ضمانت نہیں دے سکتا کہ یہ وہ تمام نزاکتیں ظاہر کرتا ہے جو میں بیان کرنا چاہتا ہوں یا یہ تمام تفصیلات کو درست طور پر پیش کرتا ہے۔ جن حصوں میں وضاحت کی کمی ہو، میں انگریزی ورژن کا حوالہ دینے کی تجویز دیتا ہوں۔

اس خط کی مکمل رپورٹ ہسپانوی اور انگریزی دونوں زبانوں میں یہاں دستیاب ہے:
https://bina.mx/inicio/reportes-anuales-y-trimestrales/2024-anual/

اس خط کے دیگر تراجم درج ذیل لنک پر ملاحظہ کیے جا سکتے ہیں:
https://bina.mx/inicio/carta-a-los-socios-duenos/

I have included a table of contents below to help get a grasp of what I am trying to express:	یہ کو آپ تاکہ ہے کی شامل فہرست کی مواد ایک نے میں کی کرنے بیان کیا میں کہ سکے مل مدد میں سمجھنے :ہوں رہا کر کوشش
Letter to the Shareholders of Bina Ormasel, SAPI de CV	خط نام کے ہولڈرز شیئر کے SAPI de CV ،اورماسل بنی
The year at Bina	سال کا بنی
Progress of Bina's intrinsic value per share	رفت پیش میں قدر اندرونی کی بنی شیئر فی
Our Investments	کاری سرمایہ ہماری
Fundamental change in Bina	تبدیلی بنیادی میں بنی
Our annual meeting	ملاقات سالانہ ہماری
Collection of underlying ideas	مجموعہ کا خیالات بنیادی
Bina's principle	اصول کے بنی
Compound gain in understanding	ترقی مرکب میں سمجھ
Bina and China	چین اور بنی
Bina and Mexico	میکسیکو اور بنی
Increasing our understanding	بڑھانا کو سمجھ ہماری
The unavoidable transformation of reality	تبدیلی ناگزیر کی حقیقت
An algorithm to redeem lost time as a risk management strategy	بطور الگورتھم ایک لیے کے کرنے حاصل دوبارہ کو وقت عملی حکمت مینجمنٹ رسک
Geopolitical risk and Comunicación de Guillermo	مواصلات کی گیئرمو اور خطرہ سیاسی جغرافیائی
A sensible approach to the unavoidable future	نظر نقطہ معقول ایک لیے کے مستقبل ناگزیر
Bina as mission	بنی بطور مشن

Letter to the Shareholders of Bina Ormasel, SAPI de CV	**بینا اورماسیل، SAPI de CV کے شیئر ہولڈرز کے نام خط**
To the shareholders of Bina Ormasel SAPI de CV:	بینا کے شیئر ہولڈرز کے نام:
The year at Bina	**بینا کا سال**
First, let's go to the numbers.	پہلے، آئیں نمبرز پر نظر ڈالیں۔
Our "income statement" shows that in 2023, we had a comprehensive net profit of $49,191 pesos. In 2024, this amount was 3.4 times larger, reaching $167,807 pesos.	ہمارے "آمدنی کے گوشوارے "کے مطابق، 2023 میں ہمیں 49,191 پیسوز کا مجموعی خالص منافع ہوا۔ 2024 میں، یہ رقم 3.4 گنا بڑھ کر 167,807 پیسوز تک پہنچ گئی۔
In the market, this figure is widely used for decision-making, especially among speculators. If we were more prominent, some analysts might speculate along these lines: "If Bina can achieve this growth from 2023 to 2024, what growth could we expect in 2025?"	مارکیٹ میں، یہ اعداد و شمار فیصلہ سازی کے لیے بڑے پیمانے پر استعمال ہوتے ہیں، خاص طور پر قیاس آرائی کرنے والوں کے درمیان۔ اگر ہم زیادہ نمایاں ہوتے، تو کچھ تجزیہ کار شاید اس طرح قیاس کرتے" :اگر بینا 2023 سے 2024 تک یہ ترقی حاصل کر سکتا ہے، تو 2025 میں ہم کس ترقی کی توقع کر سکتے ہیں؟"
Comprehensive income has two components. The first is the net income, which reflects business's operational results. In 2023, Bina reported a net profit of $17,466 pesos, while in 2024, we had a net loss of $2,654. Adding both years, we have an accumulated profit of $14,813 pesos.	مجموعی آمدنی کے دو اجزاء ہیں۔ پہلا ہے خالص آمدنی، جو کاروبار کے عملیاتی نتائج کو ظاہر کرتا ہے۔ 2023 میں، بینا نے 17,466 پیسوز کا خالص منافع رپورٹ کیا، جبکہ 2024 میں ہمیں 2,654 پیسوز کا خالص نقصان ہوا۔ دونوں سالوں کو ملا کر، ہمارا مجموعی منافع 14,813 پیسوز بنتا ہے۔
The second component is the capital gains from our shares. In 2023, this gain was $31,724 pesos, and in 2024, it increased to $170,460 pesos, totaling $202,184 pesos over the two years.	دوسرا جزو ہے ہمارے شیئرز کی کیپیٹل گینز۔ 2023 میں، یہ منافع 31,724 پیسوز تھا، اور 2024 میں یہ بڑھ کر 170,460 پیسوز ہو گیا، جس سے دو سالوں میں مجموعی منافع 202,184 پیسوز تک پہنچ گیا۔
These two types of gains are important, but they have different interpretations. So, if you're considering any business, my recommendation is to focus your attention on pre-tax earnings, as these reflect the operational decisions that truly drive the business activity.	یہ دونوں قسم کے منافع اہم ہیں، لیکن ان کی تشریحات مختلف ہوتی ہیں۔ لہٰذا، اگر آپ کسی بھی کاروبار پر غور کر رہے ہیں، تو میرا مشورہ ہے کہ اپنی توجہ ٹیکس سے پہلے کی آمدنی پر مرکوز کریں، کیونکہ یہ وہ عملیاتی فیصلے ہیں جو حقیقتاً کاروباری سرگرمی کو آگے بڑھاتے ہیں۔
In our case, the operating profit in 2023 came from the activity I mentioned in last year's report, which I will explain in more detail later. The 2024 loss resulted from bank fees charged simply to keep the account open.	ہمارے معاملے میں، 2023 میں آپریٹنگ منافع اُس سرگرمی سے آیا جس کا ذکر میں نے پچھلے سال کی رپورٹ میں کیا تھا، جسے میں آگے مزید تفصیل سے بیان کروں گا۔ 2024 میں ہونے والا نقصان صرف اکاؤنٹ کو کھلا رکھنے پر بینک کی فیسوں کے باعث ہوا۔
On the other hand, capital gains are different. They are calculated based on valuation rules that determine asset values.	دوسری طرف، کیپیٹل گینز مختلف ہوتی ہیں۔ ان کا حساب ویلیوایشن کے قواعد کے تحت کیا جاتا ہے، جو اثاثوں کی قدر کا تعین کرتے ہیں۔

For example, in Bina's reports, we use the purchase price of shares at a specific time to estimate their "market value" under the principle of: "What would happen if we liquidated the company today?" This gives a sense of capital gain, but it doesn't necessarily mean it's the true or "intrinsic" value.	مثال کے طور پر، بائنا کی رپورٹوں میں، ہم حصص کی خریداری کی قیمت کو ایک مخصوص وقت پر استعمال کرتے ہیں تاکہ ان کی "مارکیٹ ویلیو "کا اندازہ لگا سکیں۔ یہ اصول اس تصور پر مبنی ہے" :اگر ہم آج کمپنی کو ختم کر دیں تو کیا ہوگا؟ "یہ سرمایہ کے اضافے کا احساس فراہم کرتا ہے، لیکن یہ ضروری نہیں کہ یہ حقیقی یا داخلی "قیمت ہو۔"
I invite you to think of these recorded capital gains as a matter of perception. Using an analogy, it's like if someone you care about doesn't like you. Their perception may have nothing to do with you personally but rather with that person's view of the world.	میں آپ کو دعوت دیتا ہوں کہ ان درج شدہ سرمایہ کے اضافوں کو ایک تصوراتی نقطۂ نظر سے دیکھیں۔ ایک مثال کے طور پر، یہ ایسے ہی ہے جیسے کوئی شخص جس کی آپ کو پرواہ ہو، آپ کو پسند نہ کرے۔ ان کی یہ رائے شاید آپ کی شخصیت سے متعلق نہ ہو بلکہ دنیا کے بارے میں ان کے نقطۂ نظر سے جڑی ہو۔
In this analogy, if someone doesn't value you, it can motivate you to strengthen your character. But even if you grow and develop new strengths, it doesn't mean others are obligated to recognize it or change their established views about you.	اس مثال میں، اگر کوئی آپ کی قدر نہیں کرتا، تو یہ آپ کو اپنی شخصیت کو مضبوط بنانے کی ترغیب دے سکتا ہے۔ لیکن یہاں تک کہ اگر آپ ترقی کریں اور نئی خوبیاں پیدا کریں، اس کا مطلب یہ نہیں کہ دوسرے لوگ اسے تسلیم کرنے کے پابند ہوں یا آپ کے بارے میں اپنے قائم شدہ خیالات کو بدل دیں۔
I invite you to think of accounting records of capital gains as a matter of perception. Using an analogy, it's like if someone you care about doesn't like you. That perception may have nothing to do with you personally but rather with that person's view of the world.	میں آپ کو دعوت دیتا ہوں کہ سرمایہ کے اضافے کے حساب کتاب کو ایک تصوراتی نقطۂ نظر سے دیکھیں۔ ایک مثال کے طور پر، یہ ایسے ہی ہے جیسے کوئی شخص جس کی آپ کو پرواہ ہو، آپ کو پسند نہ کرے۔ ان کی یہ رائے شاید آپ کی شخصیت سے متعلق نہ ہو بلکہ دنیا کے بارے میں ان کے نقطۂ نظر سے جڑی ہو۔
In this analogy, if someone doesn't value you, it can motivate you to strengthen your character. But even if you grow and develop new strengths, it doesn't mean that you should require others to recognize it or change their fixed opinions about you.	اس مثال میں، اگر کوئی آپ کی قدر نہیں کرتا، تو یہ آپ کو اپنی شخصیت کو مضبوط بنانے کی ترغیب دے سکتا ہے۔ لیکن یہاں تک کہ اگر آپ ترقی کریں اور نئی خوبیاں پیدا کریں، اس کا مطلب یہ نہیں کہ آپ کو دوسروں سے اس کا اعتراف یا ان کے رائے بدلنے کی توقع رکھنی چاہیے۔
What's interesting here is that these differences between market perception and reality create all sorts of opportunities for those trained to spot them.	یہاں دلچسپ بات یہ ہے کہ مارکیٹ کے تصور اور حقیقت کے درمیان یہ فرق ان لوگوں کے لیے مختلف مواقع پیدا کرتا ہے جو انہیں پہچاننے کی مہارت رکھتے ہیں۔
However, this can also lead to misunderstandings, which may cause decision-making errors, not only in business but in life in general. So, when evaluating "capital gains," I recommend doing so with caution.	تاہم، یہ غلط فہمیاں بھی پیدا کر سکتا ہے، جو نہ صرف کاروبار میں بلکہ زندگی میں بھی فیصلہ سازی کی غلطیوں کا سبب بن سکتی ہیں۔ لہٰذا، جب "سرمایہ کے اضافے "کا جائزہ لیا جائے، تو میں محتاط رہنے کی تجویز دیتا ہوں۔
* * *	* * *

Progress of Bina's intrinsic value per share

More numbers.

We don't need to reinvent the wheel. Our main purpose is similar to that of Warren Buffett's Berkshire Hathaway, and it's the original reason for our existence.

Bina is a Mexican company aiming for something simple: to achieve an average performance that's better than U.S. businesses over the long term.

In the 43 months we've been operating, when we compare ourselves year by year with the U.S. market, we seem to be "tied" at 2 wins each. However, in net terms, we're a little behind.

Although we have outperformed the U.S. in the last two years, we haven't yet caught up to cover the lag from our first two years. In simple terms: When we resumed operations in March 2021, we issued one share at $100 pesos. Today, that same share could be redeemed at Bina for $125 pesos.

If you had invested in an index fund that follows the S&P 500 in the U.S. and another that follows the IPC market index in Mexico, with no fees, no taxes, and no transaction or management costs, your equivalent $100 pesos would now be worth $143 pesos in the U.S. fund and $111 pesos in the Mexican fund.

Since we reported a net loss, there won't be a vote on dividend distribution. Personally, I would always vote against it because our model shows we can generate at least $1 of book value for every $1 of retained dividends over five-year periods.

In the details of this letter, I present solid evidence to help you see that we've exceeded this goal in terms of intrinsic value, even though this is not yet reflected in Bina's book value per share.

* * *

بائنا کی اندرونی قیمت فی حصص کی ترقی

مزید اعداد و شمار۔

ہمیں دوبارہ پہیہ ایجاد کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہمارا ،مقصد وارن بفیٹ کی کمپنی برکشائر ہیتھوے جیسا ہے اور یہ ہمارے وجود کا اصل مقصد ہے۔

بائنا ایک میکسیکن کمپنی ہے جو ایک سادہ مقصد کی طرف بڑھ رہی ہے :طویل مدتی میں امریکی کاروباروں سے بہتر اوسط کارکردگی حاصل کرنا۔

ہمیں چلائے ہوئے 43 مہینوں میں، جب ہم سال بہ سال اپنے آپ کا موازنہ امریکی مارکیٹ سے کرتے ہیں، تو ہم ٹائی "نظر آتے ہیں، ہر طرف 2 جیتیں۔ تاہم، خالص" اصطلاحات میں، ہم تھوڑا پیچھے ہیں۔

اگرچہ ہم نے پچھلے دو سالوں میں امریکہ کو بہتر کارکردگی دکھائی ہے، لیکن ہم ابھی تک اپنے پہلے دو سالوں کا فرق پورا نہیں کر پائے ہیں۔ سادہ الفاظ میں :جب ہم نے مارچ 2021 میں دوبارہ آپریشن شروع کیا، تو ہم نے پیسوں میں ایک حصص جاری کیا تھا۔ آج، وہی 100 حصص بائنا میں 125 پیسوں میں واپس خریدا جا سکتا ہے۔

اگر آپ نے امریکہ میں ایس اینڈ پی 500 کو فالو کرنے والے ایک انڈیکس فنڈ اور میکسیکو میں آئی پی سی ،مارکیٹ انڈیکس کو فالو کرنے والا ایک اور فنڈ خریدا ہوتا بغیر کسی فیس، ٹیکس یا ٹرانزیکشن یا انتظامی اخراجات کے، تو آپ کے 100 پیسے اب امریکی فنڈ میں 143 پیسوں کے اور میکسیکن فنڈ میں 111 پیسوں کے برابر ہوتے۔

چونکہ ہم نے خالص نقصان رپورٹ کیا ہے، اس لیے منافع کی تقسیم پر کوئی ووٹ نہیں ہوگا۔ ذاتی طور پر، میں ہمیشہ اس کے خلاف ووٹ دیتا ہوں کیونکہ ہمارا ماڈل دکھاتا ہے کہ ہم پانچ سالوں کے دوران ہر $1 کے لئے کم از کم $1 کی کتابی قیمت پیدا کر سکتے ہیں جو ہم نے بچت شدہ منافع میں رکھا ہو۔

اس خط کی تفصیلات میں، میں ٹھوس شواہد پیش کرتا ہوں تاکہ آپ یہ دیکھ سکیں کہ ہم نے اندرونی قیمت کے اعتبار سے اس مقصد کو پورا کیا ہے، حالانکہ یہ ابھی تک بائنا کے حصص کی کتابی قیمت میں ظاہر نہیں ہوا ہے۔

* * *

Our Investments

At the end of the calendar year 2024, our capital was invested in companies we don't control. Below is a list of our main holdings as of the date of this report.

ہمارے سرمایہ کاری

سال 2024 کے کیلنڈر کے اختتام پر، ہمارا سرمایہ ایسی کمپنیوں میں لگایا گیا تھا جن پر ہمارا کنٹرول نہیں ہے۔ نیچے اس رپورٹ کی تاریخ تک ہماری اہم سرمایہ کاریوں کی فہرست دی گئی ہے۔

		2024-10-01	
Shares	Company	Cost*	Market
		(in thousand pesos)	
227	Alibaba Group Holding Limited	$455.5	$518.0
9	Bank OZK	4.2	4.2
	Others	35.7	14.2
	Total investments in shares at market value	$495.4	$536.4

* This is the purchase price.

		2024-10-01	
Shares	Company	Cost*	Market
		(in thousand pesos)	
227	Alibaba Group Holding Limited	$455.5	$518.0
9	Bank OZK	4.2	4.2
	Others	35.7	14.2
	Total investments in shares at market value	$495.4	$536.4

* This is the purchase price.

* * *

Fundamental change in Bina

From now on, Bina will undergo a major change at a fundamental level. This decision comes from how I see reality.

I believe the world we know will soon only be a memory, and that our reality will quickly change into something new over the coming years.

The decision is this: we will keep our current position as long as our resources stay the same.

If we receive new resources and partners, this will bring a major shift in how the intrinsic value of each Bina share is designed.

The new resources will have a clear purpose: to build a collection of rights to the highest quality businesses we can acquire from each industry.

بائنا میں بنیادی تبدیلی

اب سے، بائنا میں ایک اہم تبدیلی آئے گی جو بنیادی سطح پر ہوگی۔ یہ فیصلہ میری حقیقت کو دیکھنے کے طریقے سے آیا ہے۔

میں مانتا ہوں کہ جو دنیا ہم جانتے ہیں وہ جلد ہی صرف ایک یاد بن جائے گی، اور ہماری حقیقت آنے والے سالوں میں تیزی سے کچھ نئے انداز میں بدل جائے گی۔

فیصلہ یہ ہے :ہم اپنی موجودہ پوزیشن کو اس وقت تک برقرار رکھیں گے جب تک ہمارے وسائل وہی رہیں۔

اگر ہمیں نئے وسائل اور شراکت دار ملتے ہیں، تو یہ بائنا کے ہر حصے کی اندرونی قیمت کے ڈیزائن میں ایک بڑی تبدیلی لائے گا۔

نئے وسائل کا ایک واضح مقصد ہوگا :ہر صنعت سے ہم جو بہترین کاروبار خرید سکتے ہیں، ان کے حقوق کا ایک مجموعہ بنانا۔

The business portions that we are selecting to buy will be carefully chosen based on global standards, but they will also be limited by our resource capacity.

Our goal is to preserve the value of these companies, ensuring their continuity into the future.

This approach differs from that of Berkshire Hathaway, as well as funds that mirror the S&P 500 index, which focus on buying shares of the 500 largest and most well-known U.S. companies.

The principles set in the Owner's Manual will remain active in Bina.

This includes our goal to outperform the average performance of U.S. businesses. The manual can be found here: https://bina.mx/inicio/manual-del-socio-dueno-de-bina/

* * *

Our annual meeting

Two years ago, our last annual meeting was held online, with only my sister present.

This time, the meeting will be in person in the city of Durango on February 8, 2025.

To decide on the format and venue, I'd like to know if any of you are interested in attending in person. Regardless, I'll try to arrange an online broadcast for those who can't attend.

I'm preparing a general presentation that will serve as a guide for the meeting.

If any questions come to mind while reading the annual report, please share them with me. Your questions might be the same as others have but don't feel comfortable asking.

By sending your questions in advance, you allow me to prepare detailed responses and ensure I address any concerns as effectively as possible.

* * *

جو کاروباری حصے ہم خریدنے کا انتخاب کر رہے ہیں، وہ عالمی معیارات کی بنیاد پر احتیاط سے منتخب کیے جائیں گے، لیکن یہ ہماری وسائل کی صلاحیت سے بھی محدود ہوں گے۔

ہمارا مقصد ان کمپنیوں کی قیمت کو محفوظ رکھنا ہے، تاکہ ان کی مسلسل ترقی مستقبل میں بھی جاری رہے۔

یہ طریقہ کار برکشائر ہیتھوے اور ایس اینڈ پی 500 انڈیکس کو فالو کرنے والے فنڈز سے مختلف ہے، جو امریکہ کی 500 سب سے بڑی اور معروف کمپنیوں کے حصص خریدنے پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔

مالک کے دستیاب اصول بائنا میں فعال رہیں گے۔

اس میں ہمارا مقصد شامل ہے کہ ہم امریکی کاروباروں کی اوسط کارکردگی سے بہتر کارکردگی دکھائیں۔ اس دستیاب کو یہاں پایا جا سکتا ہے:
https://bina.mx/inicio/manual-del-socio-dueno-de-bina /

* * *

ہماری سالانہ ملاقات

دو سال پہلے، ہماری آخری سالانہ ملاقات آن لائن ہوئی تھی، جس میں صرف میری بہن شریک تھی۔

اس بار ملاقات 8 فروری 2025 کو شہر ڈورانگو میں انفرادی طور پر ہوگی۔

فارمیٹ اور مقام کا فیصلہ کرنے کے لیے، میں چاہوں گا کہ آپ میں سے کوئی بھی شخص ذاتی طور پر شرکت کرنے میں دلچسپی رکھتا ہو، مجھے آگاہ کرے۔ بہرحال، میں ان لوگوں کے لیے ایک آن لائن نشریات کا انتظام کرنے کی کوشش کروں گا جو شرکت نہیں کر سکتے۔

میں ایک عمومی پریزنٹیشن تیار کر رہا ہوں جو ملاقات کے لیے رہنمائی کے طور پر کام کرے گی۔

اگر سالانہ رپورٹ پڑھتے وقت آپ کے ذہن میں کوئی سوال آتے ہیں، تو براہ کرم انہیں میرے ساتھ شیئر کریں۔ آپ کے سوالات وہی ہو سکتے ہیں جو دوسرے افراد کے ذہن میں ہیں لیکن وہ پوچھنے میں ہچکچاتے ہیں۔

اپنے سوالات پہلے بھیج کر، آپ مجھے تفصیلی جوابات تیار کرنے کی اجازت دیتے ہیں تاکہ میں کسی بھی خدشات کا مؤثر طریقے سے جواب دے سکوں۔

* * *

So far, I believe I've covered the essentials of Bina's progress from the time we restarted operations up to today.	اب تک، مجھے لگتا ہے کہ میں نے بائنا کی ترقی کے بنیادی نکات کو کور کر لیا ہے، جب سے ہم نے آپریشنز دوبارہ شروع کیے تھے، اور آج تک۔
However, this annual letter is different and much longer than previous ones because I'll be discussing personal topics, like my views on the supernatural, which may surprise or even shock some readers.	تاہم، یہ سالانہ خط مختلف ہے اور پچھلے خطوط سے کہیں زیادہ لمبا ہے کیونکہ اس میں میں ذاتی موضوعات پر بات کروں گا، جیسے کہ ماورائی چیزوں کے بارے میں میرے خیالات، جو کچھ قارئین کو حیران کن یا یہاں تک کہ شاک کر سکتے ہیں۔
Although my main intention is for this letter to be read by Bina's current shareholders, I understand that others might be curious about its content.	اگرچہ میری اصل نیت یہ ہے کہ یہ خط بائنا کے موجودہ شیئر ہولڈرز کے ذریعے پڑھا جائے، مجھے سمجھ آتا ہے کہ دوسرے لوگ بھی اس کے مواد کے بارے میں تجسس رکھتے ہوں گے۔
I'm not writing this with the goal of attracting anyone outside of our current partners, but among the possible reactions, there may be people who feel interested in joining Bina.	میں یہ خط لکھتے ہوئے کسی کو بھی اپنے موجودہ شراکت داروں کے علاوہ متوجہ کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا، لیکن ممکنہ ردعمل میں کچھ لوگ بائنا میں شامل ہونے میں دلچسپی محسوس کر سکتے ہیں۔
As I write this letter, I think of close friends who have believed in me, like Paco, César, Omali, Antonio, David, and my sister Jacqueline. Knowing them, I realize that some may feel puzzled, others may be bored, and some of you may even decide to move away from this initiative.	جب میں یہ خط لکھ رہا ہوں، تو میں اپنے قریبی دوستوں کے بارے میں سوچ رہا ہوں جنہوں نے مجھ پر یقین رکھا ہے، جیسے کہ پیکو، سیزر، اومالی، انتھونیو، ڈیوڈ اور میری بہن جیکولین۔ انہیں جان کر مجھے یہ احساس ہوتا ہے کہ کچھ لوگ متجسس ہو سکتے ہیں، کچھ کو بور ہو سکتا ہے، اور کچھ آپ میں سے شاید اس اقدام سے دور ہو جائیں۔
Whatever your decision, please know how much I value your trust in Bina and your friendship. My purpose in sharing these details isn't to overwhelm you, but to anticipate your questions and give the sincerest answers I can.	جو بھی آپ کا فیصلہ ہو، براہ کرم جانیں کہ میں بائنا میں آپ کے اعتماد اور دوستی کو کتنا قیمتی سمجھتا ہوں۔ ان تفصیلات کو شیئر کرنے کا میرا مقصد آپ کو بوجھل کرنا نہیں ہے، بلکہ آپ کے سوالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے میں جتنی ایمانداری سے ممکن ہو سکے، جوابات دینے کی کوشش کر رہا ہوں۔

November 9, 2024
9 نومبر 2024

Guillermo Estefani Monarrez
Chairman of the Board
چیئرمین آف دی بورڈ

Collection of underlying ideas

On October 18, I sent an email directed especially to those interested in either increasing or decreasing their investment in Bina.

I don't want my perspective on the world to catch you off guard in regard to your position in Bina. While I don't expect everyone to read all of the ideas I share below, I want to make sure you have the information needed for a well-informed decision.

So, as an attachment to this letter, I'm sharing a collection of detailed ideas. I present them in a way that might help you understand my vision, the motives, paradigms, and principles underlying Bina's fundamental changes.

The ideas may seem disconnected from each other, and I admit that some could even appear shocking.

However, I'm convinced they'll be useful for understanding how I've come to develop my thoughts on reality and the crucial role I believe Bina will play within it.

* * *

Bina's principle

To me, the name Bina is elegant, though it sounds strange because it isn't in Spanish.

Since childhood, I've had the privilege of receiving an education rooted in reverence for God. This introduced me to the ideas of several theologians at a young age.

Many years ago, one of these theologians explained me that Noah's language was a Semitic language known as "Paleo-Hebrew."

According to this view, this was the language used by God to communicate with Adam and his descendants through Seth, all the way to Noah. In this narrative, Hebrew remained within Abraham's family despite the confusion at Babel, when humans lost the ability to understand each other due to the rise of many languages.

بنیادی خیالات کا مجموعہ

18 اکتوبر کو، میں نے ایک ای میل بھیجی تھی جو خاص طور پر ان لوگوں کے لیے تھی جو بائنا میں اپنی سرمایہ کاری بڑھانے یا کم کرنے میں دلچسپی رکھتے تھے۔

میں نہیں چاہتا کہ دنیا کے بارے میں میرا نقطہ نظر بائنا میں آپ کی پوزیشن کے حوالے سے آپ کو بے خبر کر دے۔ حالانکہ میں یہ نہیں چاہتا کہ سبھی لوگ وہ تمام خیالات پڑھیں جو میں نیچے شیئر کر رہا ہوں، لیکن میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ کے پاس وہ معلومات ہوں جو ایک اچھے فیصلے کے لیے ضروری ہیں۔

تو، اس خط کے ساتھ میں تفصیل سے خیالات کا مجموعہ شیئر کر رہا ہوں۔ میں انہیں اس طرح پیش کرتا ہوں کہ یہ آپ کو میری نظر، مقصد، پیراڈائمز اور اصولوں کو سمجھنے میں مدد دے سکیں جو بائنا کی بنیادی تبدیلیوں کے پیچھے ہیں۔

یہ خیالات آپس میں غیر متصل لگ سکتے ہیں، اور میں یہ تسلیم کرتا ہوں کہ کچھ شاید حیران کن بھی ہوں۔

لیکن، مجھے یقین ہے کہ یہ آپ کو یہ سمجھنے میں مدد دیں گے کہ میں نے حقیقت کے بارے میں اپنے خیالات کیسے ترقی دیے ہیں اور وہ اہم کردار جو میں سمجھتا ہوں کہ بائنا اس میں ادا کرے گا۔

* * *

بائنا کا اصول

میرے لیے، بائنا کا نام خوبصورت ہے، حالانکہ یہ عجیب لگتا ہے کیونکہ یہ ہسپانوی زبان میں نہیں ہے۔

بچپن سے، مجھے خدا کی عزت کے جذبے پر مبنی تعلیم حاصل کرنے کا اعزاز حاصل رہا ہے۔ اس نے مجھے کم عمری میں ہی کئی ماہرینِ مذہب کے خیالات سے متعارف کرایا۔

کئی سال پہلے، ان ماہرین میں سے ایک نے مجھے بتایا کہ "نوح کی زبان ایک سیمیائی زبان تھی جسے "پالیو ہیبرو کہا جاتا ہے۔

اس نظرئیے کے مطابق، یہی زبان تھی جسے خدا نے آدم اور اس کی نسلوں سے لے کر نوح تک بات چیت کے لیے استعمال کیا۔ اس کہانی کے مطابق، عبرانی زبان ابراہیم کے خاندان میں ہی برقرار رہی، حالانکہ بابل میں ہونے والی الجھن کے دوران، جب انسانوں نے ایک دوسرے کو سمجھنے کی صلاحیت کھو دی تھی اور بہت ساری زبانیں وجود میں آئی تھیں۔

Now, Hebrew is accessible to the public, largely because of the 19th-century theologian James Strong, who created a concordance of the Bible. This was an impressive project, creating an index for every original word in the Judeo-Christian Scriptures.	اب، عبرانی زبان عوام کے لیے قابل رسائی ہے، خاص طور پر انیسویں صدی کے ماہر مذہب جیمز اسٹرون کی وجہ سے، جنہوں نے بائبل کا ایک کونکوردنس تیار کیا۔ یہ ایک شاندار منصوبہ تھا، جس میں یہودی-مسیحی متون کے ہر اصل لفظ کا ایک فہرست تیار کی گئی تھی۔
It included 5,624 words in Greek and 8,674 in Hebrew, so many of us who study Judeo-Christian texts use this dictionary to understand them better.	اس میں 5,624 یونانی زبان کے الفاظ اور 8,674 عبرانی زبان کے الفاظ شامل تھے، اس لیے جو لوگ یہودی-مسیحی متون کا مطالعہ کرتے ہیں، وہ بہتر سمجھنے کے لیے اس ڈکشنری کا استعمال کرتے ہیں۔
In mid-2014, after studying Ben Graham's principles of value investing, I decided to start a "pilot project" based on what I had learned during my experience in gold mining.	مئی 2014 کے وسط میں، بین گراہم کے اصولوں پر ویلیو انویسٹنگ کا مطالعہ کرنے کے بعد، میں نے اپنے سونے "کی کان کنی کے تجربے پر مبنی ایک "پائلٹ پروجیکٹ شروع کرنے کا فیصلہ کیا۔
My goal was clear: to create a strong conceptual foundation that could scale. For that, I thought of a name that could connect with people in a deep and meaningful way.	میرا مقصد واضح تھا :ایک مضبوط تصوری بنیاد بنانا جو اسکیل کی جا سکے۔ اس کے لیے، میں نے ایک ایسا نام سوچا جو لوگوں کے ساتھ گہری اور معنی خیز انداز میں جڑ سکے۔
When it came time to name Bina, I chose the Hebrew language, first because I consider myself a man who is part of God's people, and second because I wanted every human being, even in their spirit, to understand the impact of this name.	جب بائنا کا نام رکھنے کا وقت آیا، تو میں نے عبرانی زبان کا انتخاب کیا، پہلے اس لیے کہ میں خود کو خدا کے لوگوں کا حصہ سمجھتا ہوں، اور دوسرے اس لیے کہ میں چاہتا تھا کہ ہر انسان، حتی کہ ان کی روح بھی، اس نام کے اثرات کو سمجھے۔
I searched for words related to the principles of an "intelligent investor" and tried to combine them in a way that vocally sounded.	میں نے "سمجھدار سرمایہ کار "کے اصولوں سے متعلق الفاظ تلاش کیے اور انہیں اس طرح جوڑنے کی کوشش کی کہ وہ آواز کے لحاظ سے اچھے لگیں۔
I chose three terms:	:میں نے تین اصطلاحات منتخب کیں
"Binah" (#H998), which expresses wisdom in terms of understanding, meaning, and truth.	جو حکمت کو سمجھنے، معنی اور ،(#H998) "بینا" سچائی کے حوالے سے ظاہر کرتا ہے۔
"Ormah" (#H6195), which refers to wisdom as prudence and skillfulness in taking action.	جو حکمت کو محتاط اور عملی طور ،(#H6195) "ارمہ" پر عمل کرنے کی مہارت کے طور پر بیان کرتا ہے۔
"Sekel" (#H7922), which, although it sounds like the Israeli currency, actually refers to wisdom in terms of insight and intelligence.	جو اگرچہ اسرائیلی کرنسی کی ،(#H7922) "سیکل" طرح لگتا ہے، دراصل حکمت کو بصیرت اور ذہانت کے حوالے سے ظاہر کرتا ہے۔
In Job 28:28, there is one of the clearest explanations about how to find wisdom:	کتابِ ایوب 28:28 میں حکمت کو تلاش کرنے کے بارے :میں ایک واضح ترین وضاحت دی گئی ہے
"Then God said to humans, 'Listen! Reverence for the Lord is wisdom, turning away from evil is understanding.'"	پھر خدا نے انسانوں سے کہا، 'سنیں !خدا کے لیے ادب" "'حکمت ہے، اور برائی سے مکرنا سمجھ ہے۔

To me, wisdom is more valuable than gold, silver, and precious stones. While it's easy to desire it and see it as something essential in what we do, true wisdom is very hard to find and even harder to apply consistently.

However, with this first idea, what I want to emphasize is this: I'm not trying to impose a dogmatic or harmful religious view, and I certainly don't want to make anyone uncomfortable by sharing these ideas.

In the style of Benito Juárez, I've tried to keep a line between what is natural and keep my ideas about the supernatural separate when it comes to Bina. However, reality has shown me that it's impossible to avoid integrating aspects of the supernatural, which some may view as a hobby, with the natural ones, which I believe some wrongly consider to be the only reality.

And I think it's important to also let you know that from now on, these ideas will become a cornerstone of Bina's activities.

* * *

Compound gain in understanding

One clear benefit of wisdom is that it increases our understanding of reality.

For any human being, understanding reality is very rewarding in itself. I still haven't met anyone who doesn't enjoy understanding something new.

However, understanding has also another wonderful nature: as we organize what we learn into a system, understanding tends to multiply like compound gain.

For example, lessons from mistakes, if combined with discipline and a genuine curiosity to learn, can turn into lasting value, and ignorance quickly fades away.

In other words, Bina's system allows us to become more valuable over time by the mere increase of our understanding.

میرے لیے حکمت سونے، چاندی، اور قیمتی پتھروں سے زیادہ قیمتی ہے۔ حالانکہ یہ اسے خواہش کرنا اور اسے اپنے کاموں میں ضروری سمجھنا آسان ہے، سچی حکمت تلاش کرنا بہت مشکل ہے اور اسے مسلسل لاگو کرنا اور بھی زیادہ مشکل ہے۔

تاہم، اس پہلے خیال کے ساتھ جو میں اہمیت دینا چاہتا ہوں وہ یہ ہے :میں کسی بھی عقیدہ کو زبردستی مسلط کرنے یا ،نقصان دہ مذہبی نظریہ پیش کرنے کی کوشش نہیں کر رہا اور میں یقینی طور پر کسی کو ان خیالات کو شیئر کرکے غیر آرام دہ نہیں کرنا چاہتا۔

بینیتو جوارز کے انداز میں، میں نے بائنا کے بارے میں اپنے خیالات میں قدرتی چیزوں اور مافوق الفطرت چیزوں ،کے درمیان ایک حد رکھنے کی کوشش کی ہے۔ تاہم حقیقت نے مجھے یہ سکھایا کہ مافوق الفطرت کے کچھ ،پہلوؤں کو جو کچھ لوگ ایک مشغلہ سمجھ سکتے ہیں ،قدرتی پہلوؤں کے ساتھ ضم کیے بغیر نہیں رہ سکتے اور میں یقین رکھتا ہوں کہ کچھ لوگ غلطی سے قدرتی کو ہی واحد حقیقت سمجھتے ہیں۔

اور مجھے لگتا ہے کہ یہ بھی ضروری ہے کہ آپ کو بتا سکوں کہ اب سے یہ خیالات بائنا کی سرگرمیوں کا ایک بنیادی ستون بن جائیں گے۔

* * *

فہم میں مرکب فائدہ

حکمت کا ایک واضح فائدہ یہ ہے کہ یہ ہماری حقیقت کو سمجھنے کی صلاحیت کو بڑھاتی ہے۔

کسی بھی انسان کے لیے حقیقت کو سمجھنا خود میں بہت انعام بخش ہے۔ میں نے آج تک کسی کو نہیں دیکھا جو کچھ نیا سمجھنے میں خوش نہ ہو۔

:تاہم، فہم کی ایک اور حیرت انگیز خصوصیت بھی ہے جیسے ہی ہم جو کچھ سیکھتے ہیں اسے ایک نظام میں منظم کرتے ہیں، فہم مرکب فائدے کی طرح بڑھنے لگتی ہے۔

مثال کے طور پر، غلطیوں سے سیکھنے کے اسباق، اگر ان کو نظم و ضبط اور سیکھنے کی سچی تجسس کے ساتھ جوڑا جائے، تو یہ دیرپا قیمت میں بدل سکتے ہیں، اور جہالت جلدی مٹ جاتی ہے۔

دوسرے الفاظ میں، بائنا کا نظام ہمیں وقت کے ساتھ صرف اپنی فہم میں اضافے کی بدولت زیادہ قیمتی بنا دیتا ہے۔

There's another wonder of life that I practiced a lot while I was involved in politics.

What's amazing about making decisions is that new scenarios appear as you realize that some ideas were true while others were mere illusions. I think this is an essential part of the human experience.

Whether decisions are good or bad, when you acquire wisdom through correct understanding, you realize that it's okay for things to be the way they are, and perhaps they couldn't have been any other way, because that's how you arrive at the current understanding.

For example, when I proposed restarting operations nearly four years ago, my vision was much more limited than what I understand now.

I hope I express this clearly when I point out that if I hadn't started Bina, I would never have understood the risks and opportunities that were invisible to me before.

I will demonstrate this idea further with a practical example from Bina.

* * *

Bina and China

I made a strategic mistake with our position in Alibaba. I won't go into the details to justify myself, but rather to give you insight into how I examine things like this.

I will use some technical concepts, so if there's something unclear, it's probably because I didn't explain it well. Please feel free to contact me for any clarification.

The thesis behind our position in Alibaba is quite simple:

Alibaba is perhaps the biggest and most prominent company in the fastest-growing economy of the last few decades.

زندگی کا ایک اور حیرت انگیز پہلو ہے جس پر میں نے سیاست میں حصہ لیتے وقت بہت عمل کیا تھا۔

فیصلے کرنے کی جو بات حیرت انگیز ہے وہ یہ ہے کہ نئے منظرنامے اس وقت سامنے آتے ہیں جب آپ یہ سمجھتے ہیں کہ بعض خیالات سچ تھے جبکہ کچھ صرف فریب تھے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ انسانی تجربے کا ایک ضروری حصہ ہے۔

چاہے فیصلے اچھے ہوں یا برے، جب آپ درست فہمی کے ذریعے حکمت حاصل کرتے ہیں، تو آپ یہ سمجھ جاتے ہیں کہ چیزوں کا ایسا ہونا ٹھیک ہے، اور شاید وہ کسی اور طریقے سے نہیں ہو سکتیں، کیونکہ یہی وہ طریقہ ہے جس سے آپ موجودہ فہم تک پہنچتے ہیں۔

مثال کے طور پر، جب میں نے تقریباً چار سال پہلے آپریشنز کو دوبارہ شروع کرنے کی تجویز دی تھی، میری نظر بہت زیادہ محدود تھی جیسی اب مجھے سمجھ آتی ہے۔

مجھے امید ہے کہ میں یہ بات واضح طور پر بیان کر رہا ہوں جب میں یہ کہتا ہوں کہ اگر میں نے بائنا شروع نہ کیا ہوتا تو مجھے وہ خطرات اور مواقع کبھی نہیں سمجھ آتے جو پہلے میرے لیے نظر نہیں آتے تھے۔

میں اس خیال کو مزید واضح کرنے کے لیے بائنا سے ایک عملی مثال دوں گا۔

* * *

بائنا اور چین

ہماری علی بابا کی پوزیشن کے بارے میں میں نے ایک اسٹریٹجک غلطی کی تھی۔ میں خود کو درست ثابت کرنے کے لیے تفصیلات میں نہیں جا رہا ہوں، بلکہ یہ بتانے کے لیے کہ میں اس طرح کی چیزوں کو کس طرح دیکھتا ہوں۔

میں کچھ تکنیکی تصورات استعمال کروں گا، تو اگر کوئی بات غیر واضح ہو تو شاید اس لیے ہو کہ میں نے اسے اچھے طریقے سے نہیں سمجھایا۔ برائے مہربانی کسی بھی وضاحت کے لیے مجھ سے رابطہ کریں۔

ہماری علی بابا کی پوزیشن کے پیچھے کا نظریہ کافی سادہ ہے:

علی بابا شاید پچھلے چند دہائیوں کی سب سے تیز رفتار ترقی کرنے والی معیشت میں سب سے بڑی اور سب سے اہم کمپنی ہے۔

Its competitive position compared to its Asian peers is formidable, and due to certain cultural barriers, its market is very difficult for its American rivals to reach.	اس کی اپنے ایشیائی حریفوں کے مقابلے میں مسابقتی پوزیشن بہت مضبوط ہے، اور کچھ ثقافتی رکاوٹوں کی وجہ سے، اس کی مارکیٹ اپنے امریکی حریفوں کے لیے بہت مشکل ہے۔
Alibaba has managed to be pivotal in its market, a country that is not only the factory of the world, but its business model has also made many Chinese industries use its platform to distribute their products globally.	علی بابا نے اپنے مارکیٹ میں ایک مرکزی حیثیت حاصل کی ہے، ایک ایسا ملک جو نہ صرف دنیا کا فیکٹری ہے بلکہ اس کے کاروباری ماڈل نے بہت سی چینی صنعتوں کو اپنی پلیٹ فارم استعمال کرنے کی اجازت دی ہے تاکہ وہ اپنے مصنوعات کو عالمی سطح پر تقسیم کر سکیں۔
If I had to describe the relationship between China and the United States using a familiar analogy, I would say the U.S. is the older sibling, while China is the restless sibling, though always reasonable when it comes to conflicts.	اگر مجھے چین اور امریکہ کے تعلقات کو ایک عام مثال سے بیان کرنا ہوتا، تو میں کہوں گا کہ امریکہ بڑا بھائی ہے، جبکہ چین بے چین بھائی ہے، حالانکہ تنازعات کے معاملے میں ہمیشہ معقول رہتا ہے۔
With its great military power, China tends to act with moderation in global conflicts like those in Ukraine and Israel, and even in its economic rivalry with the United States.	اپنی بڑی فوجی طاقت کے ساتھ، چین عالمی تنازعات میں اعتدال سے کام لیتا ہے، جیسے کہ یوکرین اور اسرائیل میں تنازعات اور حتیٰ کہ امریکہ کے ساتھ اقتصادی مقابلے میں بھی۔
However, I also recognize that China faces an intrinsic vulnerability in its system.	تاہم، میں یہ بھی تسلیم کرتا ہوں کہ چین اپنے نظام میں ایک اندرونی کمزوری کا سامنا کرتا ہے۔
It's not an insurmountable weakness, but there is a certain philosophical disconnect between what its current communist political regime believes and the supernatural reality. This implies, for example, that its vision for the future is more pessimistic, based solely on materialism, and much less liberal than the American one.	یہ ناقابلِ عبور کمزوری نہیں ہے، لیکن اس کے موجودہ کمیونسٹ سیاسی نظام اور مافوق الفطرت حقیقت کے درمیان ایک فلسفیانہ خلا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مثال کے طور پر، اس کا مستقبل کے لیے نظریہ زیادہ مادی پر مبنی اور امریکہ کے مقابلے میں زیادہ مایوس کن ہے اور کم لبرل ہے۔
In other words, I would say that their stance is something like this:	دوسرے الفاظ میں، میں کہوں گا کہ ان کا موقف کچھ اس طرح ہے:
"Our creativity is different from that of the West.	ہماری تخلیقی صلاحیت مغرب سے مختلف ہے۔"
Through force, we will make what others invent cheaper, and we will keep a cheap fixed exchange rate that allows us to export our inflation to other countries. Whoever wants to join us is welcome, and those who don't, let them step aside."	ہم طاقت کے ذریعے وہ سب کچھ سستا کریں گے جو دوسروں نے ایجاد کیا ہے، اور ہم ایک سستا مقررہ زرِ مبادلہ کا نظام رکھیں گے جو ہمیں اپنے افراطِ زر کو دوسرے ممالک میں برآمد کرنے کی اجازت دے گا۔ جو ہمارے ساتھ شامل ہونا چاہے، وہ خوش آمدید ہے، اور جو "نہیں، وہ الگ ہو جائے۔
In April 2020, Alibaba reported sales of $76 billion. Just seven months later, in November, its stock reached a historic high of $307, bringing its market capitalization to $870 billion at that time.	اپریل 2020 میں، علی بابا نے 76 ارب ڈالر کی فروخت کی رپورٹ دی۔ صرف سات مہینے بعد، نومبر میں، اس کے اسٹاک نے 307 ڈالر کی تاریخی بلند ترین سطح کو پہنچا، جس سے اس کا مارکیٹ کیپٹلائزیشن اس وقت 870 ارب ڈالر تک پہنچ گیا۔
Today, the market believes this business is worth $234 billion.	آج، مارکیٹ کا خیال ہے کہ یہ کاروبار 234 ارب ڈالر کا ہے۔

Despite the drop in its share price, Alibaba has continued to show its competitive advantage consistently in its real business.	اس کے شیئر کی قیمت میں کمی کے باوجود، علی بابا نے اپنے حقیقی کاروبار میں مسلسل اپنے مسابقتی فائدے کو دکھایا ہے-
Now, my strategic mistake was taking too long to recognize the following:	اب، میری حکمت عملی کی غلطی یہ تھی کہ میں نے اس بات کو پہچاننے میں بہت وقت لیا:
Although China is the second-largest economy in the world, it is still a developing country with the philosophical flaw I explained earlier.	اگرچہ چین دنیا کی دوسری سب سے بڑی معیشت ہے، یہ ابھی بھی ایک ترقی پذیر ملک ہے جس میں وہ فلسفیانہ خامی ہے جس کی وضاحت میں نے پہلے کی تھی-
To illustrate this, I'll use the table I created with data from Alibaba's report, in millions of dollars updated to today.	اس کی وضاحت کرنے کے لیے، میں وہ جدول استعمال کروں گا جو میں نے علی بابا کی رپورٹ کے ڈیٹا کے ساتھ تیار کیا تھا، جو آج کے دن تک ملین ڈالرز میں اپ ڈیٹ کیا گیا ہے-

Alibaba's business breakdown	**2021**	**2022**	**2023**	**2024**	**21 vs 24 % real change**
Domestic commerce in China	90,845	62,654	58,370	60,431	(33)
International commerce	8,851	9,062	9,960	14,257	61
Local consumer services	6,477	6,542	7,098	8,310	28
Cainiao	6,751	9,736	10,950	13,760	104
Cloud	10,973	14,867	14,620	14,781	35
Digital media & entertainment	5,651	2,638	2,605	2,938	(48)
Other	419	18,818	19,109	16,305	3,794
Total revenue	**129,966**	**124,316**	**122,713**	**130,782**	**1**
Domestic commerce in China	35,737	25,144	24,324	27,073	(24)
International commerce	(1,696)	(1,553)	(1,191)	(1,242)	(27)
Local consumer services	(5,290)	(4,489)	(3,292)	(3,637)	(31)
Cainiao	(718)	(571)	(512)	(502)	(30)
Cloud	(2,261)	(753)	(728)	(995)	(56)
Digital media & entertainment	(1,870)	(1,023)	(655)	(959)	(49)
Innovation initiatives and others	(1,414)	(1,373)	(1,329)	(1,163)	(18)
Unallocated	(6,238)	(5,233)	(2,442)	(2,823)	(55)
Operating profit	**16,249**	**10,148**	**14,176**	**15,751**	**(3)**

علی بابا کے کاروبار کی تفصیلات	2021	2022	2023	2024	21 vs 24 حقیقی % تبدیلی
چین میں گھریلو تجارت	90,845	62,654	58,370	60,431	(33)
بین الاقوامی تجارت	8,851	9,062	9,960	14,257	61
مقامی صارفین کی خدمات	6,477	6,542	7,098	8,310	28
کینیاو	6,751	9,736	10,950	13,760	104
بادل	10,973	14,867	14,620	14,781	35
ڈیجیٹل میڈیا اور تفریح	5,651	2,638	2,605	2,938	(48)
دیگر	419	18,818	19,109	16,305	3,794
کل آمدنی	**129,966**	**124,316**	**122,713**	**130,782**	**1**
چین میں گھریلو تجارت	35,737	25,144	24,324	27,073	(24)
بین الاقوامی تجارت	(1,696)	(1,553)	(1,191)	(1,242)	(27)
مقامی صارفین کی خدمات	(5,290)	(4,489)	(3,292)	(3,637)	(31)
کینیاو	(718)	(571)	(512)	(502)	(30)
بادل	(2,261)	(753)	(728)	(995)	(56)
ڈیجیٹل میڈیا اور تفریح	(1,870)	(1,023)	(655)	(959)	(49)
اختراعی اقدامات اور دیگر	(1,414)	(1,373)	(1,329)	(1,163)	(18)
غیر مختص	(6,238)	(5,233)	(2,442)	(2,823)	(55)
آپریٹنگ منافع	**16,249**	**10,148**	**14,176**	**15,751**	**(3)**

By the way, negative numbers in the changes in operating losses actually mean that they are losing less money each year. For 2024, I had to estimate the data.	ویسے، آپریٹنگ نقصانات میں تبدیلیوں میں منفی اعداد و شمار کا مطلب یہ ہے کہ وہ ہر سال کم پیسہ کھو رہے ہیں۔ کے لیے، مجھے ڈیٹا کا اندازہ لگانا پڑا۔ 2024
What stands out right away is the drop in the value of sales in dollars from China's domestic commercial business.	جو چیز فوراً واضح ہوتی ہے وہ چین کے اندرونی تجارتی کاروبار سے ڈالرز میں سیلز کی قیمت میں کمی ہے۔
Keep in mind that many analysts believe China keeps its currency artificially undervalued to encourage exports.	یاد رکھیں کہ کئی تجزیہ کاروں کا ماننا ہے کہ چین اپنی کرنسی کو مصنوعی طور پر کم قیمت پر رکھتا ہے تاکہ برآمدات کو فروغ دے سکے۔
What's interesting to me is that, even though China has faced situations like pandemic restrictions in recent years, and is currently trying to recover from economic issues, Alibaba's business model remains strong and flexible, proof of that is that it was able to recover the same overall levels of real value 130 billion dollars by 2024.	میرے لیے جو چیز دلچسپ ہے وہ یہ ہے کہ، حالانکہ چین نے حالیہ برسوں میں وبائی پابندیوں جیسی صورتحال کا سامنا کیا ہے، اور ابھی اقتصادی مسائل سے نکلنے کی کوشش کر رہا ہے، علی بابا کا کاروباری ماڈل مضبوط اور لچکدار ہے، اس کی مثال یہ ہے کہ 2024 تک یہ 130 ارب ڈالر کی مجموعی قیمت کی سطح دوبارہ حاصل کرنے میں کامیاب رہا۔
Another notable situation is how the operating profit remained above 10 billion dollars in 2022, almost recovering the 16 billion dollars from 2021 by 2024.	ایک اور قابل ذکر بات یہ ہے کہ آپریٹنگ منافع 2022 میں ارب ڈالر سے زیادہ رہا، اور 2024 تک یہ 2021 کے 10 ارب ڈالر کے قریب پہنچ گیا۔ 16

Despite the drop in operating profit in China's domestic business (from 35 billion dollars in 2021 to 27 billion dollars in 2024), we can see that the total losses from non-strategic businesses, altogether, have been reduced dramatically by 42%, from a 19-billion-dollar loss in 2021 to an estimated 11-billion-dollar loss.

چین کے اندرونی کاروبار میں آپریٹنگ منافع میں کمی کے باوجود)جو 2021 میں 35 ارب ڈالر سے 2024 میں 27 ارب ڈالر تک پہنچ گیا(، ہم دیکھ سکتے ہیں کہ غیر اسٹریٹجک کاروباروں سے ہونے والے کل نقصانات میں کی زبردست کمی آئی ہے، جو 2021 میں 19 ارب 42% ڈالر کے نقصان سے کم ہو کر ایک اندازے کے مطابق 11 ارب ڈالر کے نقصان تک پہنچ گئے ہیں۔

Another observation. As long as these figures are true, I believe there is no business like Alibaba in this world, as nearly all of its businesses continue to grow year after year, which can be a sign of competitive advantage and the existence of very large moats of all kind.

،ایک اور مشاہدہ۔ جب تک یہ اعداد و شمار درست ہیں مجھے یقین ہے کہ اس دنیا میں علی بابا جیسا کوئی کاروبار نہیں ہے، کیونکہ تقریباً اس کے تمام کاروبار سال بہ سال بڑھتے رہتے ہیں، جو کہ ایک مسابقتی فائدہ اور مختلف قسم کی بڑی حفاظتی دیواروں کی موجودگی کی علامت ہو سکتی ہے۔

If we exclude the value of sales from the domestic business, which dropped by a third from almost 91 billion dollars in 2021 to over 60 billion dollars in 2024, we see that the rest of the businesses increased from 39 billion dollars in 2021 to 70 billion dollars in 2024 in real terms.

اگر ہم داخلی کاروبار سے ہونے والی فروخت کی قیمت کو نکال دیں، جو 2021 میں تقریباً 91 ارب ڈالر سے کم ہو کر 2024 میں 60 ارب ڈالر سے زیادہ ہو گئی، تو ہم دیکھتے ہیں کہ باقی کاروباروں نے 2021 میں 39 ارب ڈالر سے بڑھ کر 2024 میں حقیقی معنوں میں 70 ارب ڈالر تک پہنچا لیا ہے۔

The problem with the previous explanation is that it might not fully reveal the mistake I made. I will show you how this mistake looks from a different angle, though I'm confident you will also see why Alibaba is such a solid idea.

پچھلے وضاحت کا مسئلہ یہ ہے کہ یہ میری کی گئی غلطی کو مکمل طور پر ظاہر نہیں کر سکتا۔ میں آپ کو دکھاؤں ،گا کہ یہ غلطی مختلف زاویے سے کیسے نظر آتی ہے حالانکہ مجھے یقین ہے کہ آپ کو بھی یہ سمجھ آ جائے گا کہ علی بابا ایک اتنی مضبوط خیال کیوں ہے۔

Pitifully, if you don't have the right lens to see reality, as in my case here, the truth only becomes clear over time.

افسوس کی بات یہ ہے کہ اگر آپ کے پاس حقیقت کو دیکھنے کے لیے صحیح زاویہ نہیں ہے، جیسا کہ میرے معاملے میں تھا، تو سچائی صرف وقت کے ساتھ واضح ہوتی ہے۔

In the following table, I'll show you comparative data from certain countries, calculating the growth in their economic productivity (GDP) alongside the change in the value of their stock market indices converted to dollars. Keep in mind that both pieces of data are imperfect, and I only consider them as indicators.

آگے کی ٹیبل میں، میں آپ کو بعض ممالک کے تقابلی ڈیٹا دکھاؤں گا، جس میں ان کی اقتصادی پیداوار)جی ڈی پی(میں اضافے کو ان کے اسٹاک مارکیٹ انڈیکس کی قیمت میں تبدیلی کے ساتھ ڈالروں میں تبدیل کر کے دکھایا جائے ،گا۔ یاد رکھیں کہ یہ دونوں اعداد و شمار مکمل نہیں ہیں اور میں انہیں صرف اشارے کے طور پر مانتا ہوں۔

	Gross domestic product (trillions of USD)		Change in value of economic output	Market index (units in USD)		Change in value of market index	Market growth / economy growth
Country	sep-19	sep-24	(1)	sep-19	sep-24	(2)	(2) / (1)
USA	21.7	28.8	32 %	2,991	5,702	91 %	2.8
China	13.7	18.4	34 %	420	389	(7) %	(0.2)
France	2.5	2.6	4 %	6,271	8,372	34 %	8.0
Mexico	1.3	1.7	30 %	2,240	2,693	20 %	0.7

	مجموعی گھریلو پیداوار ((ٹریلین امریکی ڈالر)		اقتصادی پیداوار کی قدر میں تبدیلی	مارکیٹ انڈیکس امریکی ڈالر میں (یونٹس		مارکیٹ انڈیکس کی قدر میں تبدیلی	/ مارکیٹ کی ترقی معیشت کی ترقی
ملک	ستمبر-19	ستمبر-24	(1)	ستمبر-19	ستمبر-24	(2)	(2) / (1)
ریاستہائے متحدہ امریکہ	21.7	28.8	32 %	2,991	5,702	91 %	2.8
چین	13.7	18.4	34 %	420	389	(7) %	(0.2)
فرانس	2.5	2.6	4 %	6,271	8,372	34 %	8.0
میکسیکو	1.3	1.7	30 %	2,240	2,693	20 %	0.7

I chose September 2019 as the starting point because it’s right before we started seeing the effects of the COVID-19 pandemic restrictions.

میں نے ستمبر 2019 کو آغاز کے طور پر منتخب کیا کیونکہ یہ وہ وقت ہے جب ہمیں کووڈ-19 وبا کی پابندیوں کے اثرات نظر آنا شروع ہوئے تھے۔

Remember that each of us interprets the same data differently. One way to interpret it is as follows:

یاد رکھیں کہ ہم میں سے ہر ایک ایک ہی ڈیٹا کو مختلف طریقوں سے سمجھتا ہے۔ اسے سمجھنے کا ایک طریقہ یہ ہو سکتا ہے:

The U.S. economy grew by 32% during this period, however, if should adjust this for inflation, you must consider that the dollar's purchasing power actually decreased by 23% net. This helps explain some of the recent discontent in the U.S., as seen in the recent election results.

اس دوران امریکہ کی معیشت میں 32 %کی ترقی ہوئی، تاہم، اگر آپ اسے افراط زر کے حساب سے ایڈجسٹ کریں، تو آپ کو یہ دھیان میں رکھنا ہوگا کہ ڈالر کی خریداری کی طاقت حقیقت میں 23 %کم ہو گئی۔ یہ امریکی عوام کے حالیہ عدم اطمینان کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے، جیسا کہ حالیہ انتخابات کے نتائج میں نظر آیا ہے۔

Now, notice the growth in the value of the U.S. stock market, which increased by 91% during this period. This is a significant difference.

اب، امریکہ کے اسٹاک مارکیٹ کی قیمت میں اضافے پر غور کریں، جو اس دوران 91 %بڑھی۔ یہ ایک اہم فرق ہے۔

In the 2002 report, I observed that the cause of the exuberance in the U.S. market was mainly due to the massive amount of money the central banking system pumped into circulation as part of its monetary policy to avoid an economic recession, combined with a process of rising interest rates. The report is here: https://bina.mx/inicio/reportes-anuales-y-trimestrales/2022-anual/

2002 کی رپورٹ میں، میں نے یہ مشاہدہ کیا کہ امریکہ کی مارکیٹ میں جو جوش تھا، اس کی بنیادی وجہ وہ بھاری مقدار میں پیسہ تھا جو مرکزی بینکنگ سسٹم نے معاشی کساد بازاری سے بچنے کے لیے اپنے مانیٹری پالیسی کے تحت گردش میں ڈالا، جس کے ساتھ شرح سود میں اضافے کا عمل بھی جاری تھا۔ رپورٹ یہاں ہے: https://bina.mx/inicio/reportes-anuales-y-trimestrales/2022-anual/

Now it seems that the US central bank, the Federal Reserve has started a process of relaxing its monetary policy. However, the amount of cash in circulation is still dramatically different from the conditions five years ago.

اب ایسا لگتا ہے کہ امریکی مرکزی بینک، فیڈرل ریزرو نے اپنی مانیٹری پالیسی میں نرمی لانے کا عمل شروع کر دیا ہے۔ تاہم، گردش میں پیسہ ابھی بھی پانچ سال پہلے کی حالت سے کافی مختلف ہے۔

Now let's look at the numbers for France, a NATO member, as a representative economy of what's happening in Europe. The index I used is the CAC 40 (the largest French companies, like luxury brand LVMH, energy company Total, and industrial company Schneider, which all are considered global, with international representation).	اب ہم فرانس کے اعداد و شمار دیکھتے ہیں، جو نیٹو کا رکن ہے اور یورپ میں جو کچھ ہو رہا ہے اس کی نمائندہ معیشت کے طور پر پیش کیا جا سکتا ہے۔ میں نے جو انڈیکس استعمال کیا ہے وہ CAC 40 ہے)یہ فرانس کی سب سے بڑی کمپنیاں ہیں، جیسے لگژری برانڈ LVMH، توانائی کی کمپنی Total، اور صنعتی کمپنی Schneider، جو سب عالمی سطح پر مانی جاتی ہیں اور بین الاقوامی سطح پر نمائندگی کرتی ہیں(۔
So, while France's real economy has grown only 4% (over these five years!), its stock market has increased by 34%, suggesting there's stock market enthusiasm for globalized French companies that is disconnected from what's happening in the real french economy.	تو، جب کہ فرانس کی حقیقی معیشت نے صرف 4 %ترقی کی ہے)ان پانچ سالوں میں(!، اس کی اسٹاک مارکیٹ میں 34% کا اضافہ ہوا ہے، جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ عالمی سطح پر فرانس کی کمپنیوں کے لیے اسٹاک مارکیٹ میں جوش و جذبہ ہے جو فرانس کی حقیقی معیشت سے الگ ہے۔
Now, let's look at the case of our beloved Mexico. Economic growth was 30%, but if we account for the 30% net loss in purchasing power, the result is not cheerful.	اب، آئیے اپنے عزیز میکسیکو کی حالت پر نظر ڈالتے ہیں۔ معیشت میں 30 %کی ترقی ہوئی، لیکن اگر ہم خریداری کی طاقت میں 30 %کے خالص نقصان کو حساب میں لیں، تو نتیجہ خوشگوار نہیں ہے۔
Looking at the stock market, we see a net growth of only 20%. While this figure is more in line with Mexico's economy, it is far from the exuberance shown in the U.S. market.	اسٹاک مارکیٹ کو دیکھتے ہوئے، ہم صرف 20 %کا خالص اضافہ دیکھتے ہیں۔ جبکہ یہ اعداد و شمار میکسیکو کی معیشت کے ساتھ زیادہ ہم آہنگ ہیں، یہ امریکہ کی مارکیٹ میں دکھائی گئی جوش و جذبے سے بہت کم ہے۔
Finally, the situation in China is also interesting. While its economy grew by 34%, the value of its stock market has decreased by 7% net today.	آخر کار، چین کی صورتحال بھی دلچسپ ہے۔ جبکہ اس کی معیشت 34 %بڑھی، اس کی اسٹاک مارکیٹ کی قیمت آج کے دن 7 %کم ہو گئی ہے۔
The gap is Notable, and reflects the effects of several specific factors.	یہ فرق نمایاں ہے، اور کئی مخصوص عوامل کے اثرات کو ظاہر کرتا ہے۔
Let's remember that COVID-19 started in China, a country whose political and economic system is different from that of the United States. This difference can be seen in the way both countries dealt with a common challenge, like the pandemic.	یاد رکھیں کہ کووڈ-19 چین میں شروع ہوا تھا، ایک ایسا ملک جس کا سیاسی اور اقتصادی نظام امریکہ سے مختلف ہے۔ یہ فرق اس طریقے میں نظر آتا ہے جس میں دونوں ممالک نے ایک مشترکہ چیلنج، جیسے کہ وبا، کا سامنا کیا۔
For example, in the United States (and Mexico), lockdowns and business closures were put in place for businesses considered "non-essential." This caused a significant economic contraction and millions of jobs were temporarily lost. However, by mid-2020, policies became more flexible, less strict, and more decentralized compared to China's centralized and strict approach to adapt to the "new normal."	مثال کے طور پر، امریکہ)اور میکسیکو (میں، لاک ڈاؤنز اور "غیر ضروری "کاروباروں کی بندشیں لگائی گئیں۔ اس کی وجہ سے معیشت میں نمایاں سکڑاؤ آیا اور لاکھوں ملازمتیں عارضی طور پر ضائع ہو گئیں۔ تاہم، 2020 کے وسط تک، پالیسیوں میں نرمی آنا شروع ہوئی، جو چین کے مرکزیت اور سخت رویہ سے زیادہ لچکدار اور کم سخت تھیں تاکہ "نئے معمول "کے مطابق ڈھالا جا سکے۔

You might remember that when the world seemed to be returning to "normal," I decided to restart Bina's operations.	شاید آپ کو یاد ہو کہ جب دنیا "نارمل "واپس آتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی، تو میں نے Bina کی آپریشنز دوبارہ شروع کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔
In the 2020 letter (https://bina.mx/inicio/reportes-anuales-y-trimestrales/2020-anual/), I showed how we started by buying two shares of Alibaba Holdings at around $245 dollars per share.	2020 کے خط میں (https://bina.mx/inicio/reportes-anuales-y-trimestrales/2020-anual/) میں نے دکھایا کہ ہم نے علی بابا ہولڈنگز کے دو شیئرز تقریباً 245 ڈالر فی شیئر پر خریدنے کا آغاز کیا۔
However, by March 23, 2021, the date of that letter, the price of the stock had dropped to $225, though it wasn't a surprise since it had been falling from its peak of $320 in October 2020.	لیکن 23 مارچ 2021 تک، اس خط کی تاریخ تک، شیئر کی قیمت 225 ڈالر تک گر گئی تھی، حالانکہ یہ حیرانی کی بات نہیں تھی کیونکہ یہ 2020 کے اکتوبر میں 320 ڈالر کی بلند ترین قیمت سے گرنا شروع ہو چکی تھی۔
During the COVID-19 restrictions, the stock had reached that peak above $300, driven by Jack Ma's attempt to take his then-subsidiary Ant Group public.	COVID-19 کی پابندیوں کے دوران، شیئر نے 300 ڈالر سے زیادہ کی بلند ترین قیمت حاصل کی تھی، جو جیک ما کی اس کوشش کی وجہ سے تھی کہ وہ اپنی سبسڈیری اینٹ گروپ کو عوامی سطح پر لے آئیں۔
Ant Group's initial public offering (IPO) was scheduled for October 2020, and if it had happened, it would have been the largest IPO in the world. This excitement was part of what drove the stock price at that time.	اکتوبر 2020 (IPO) اینٹ گروپ کا ابتدائی عوامی پیشکش کے لیے شیڈول کیا گیا تھا، اور اگر یہ پیشکش ہوتی، تو یہ دنیا کی سب سے بڑی IPO ہوتی۔ یہ جوش و خروش اس وقت شیئر کی قیمت کو بڑھانے کا حصہ تھا۔
However, when Jack Ma made critical comments about the financial inclusion situation in China, the Chinese government stepped in and stopped the IPO process, which struck Alibaba's momentum in the markets.	تاہم، جب جیک ما نے چین میں مالیاتی شمولیت کی صورتحال پر تنقیدی تبصرے کیے، تو چین کی حکومت نے مداخلت کی اور IPO کے عمل کو روک دیا، جس سے علی بابا کی مارکیٹ میں رفتار متاثر ہوئی۔
I have a habit: when an idea seems interesting to me, I like to "step a foot" in it and keep it on my radar, rather than letting it pass by. I'm very careful about the thoughts I allow to get my attention. And that's how I continued watching Alibaba's behavior.	میرے پاس ایک عادت ہے: جب کوئی خیال مجھے دلچسپ لگتا ہے، تو میں اس میں "ایک قدم "رکھنا پسند کرتا ہوں اور اسے اپنے ریڈار پر رکھتا ہوں، بجائے اس کے کہ اسے گزرنے دوں۔ میں ان خیالات کے بارے میں بہت محتاط ہوں جو میری توجہ حاصل کرتے ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ میں نے علی بابا کے رویے پر نظر رکھی۔
Now, since that peak in October 2020, Alibaba's stock kept falling, dropping from $310 to a low of $64 in October 2022.	اب، 2020 کے اکتوبر میں اس بلند ترین قیمت کے بعد، علی بابا کا شیئر مسلسل گرنا شروع ہو گیا، جو 310 ڈالر سے کم ہو کر اکتوبر 2022 میں 64 ڈالر تک پہنچ گیا۔
During this drop, we increased our position: in mid-2021, we bought shares at $226, and in December of the same year, we bought more at $118.	اس کمی کے دوران، ہم نے اپنی پوزیشن بڑھائی: 2021 کے وسط میں ہم نے 226 ڈالر پر شیئرز خریدے، اور اسی سال دسمبر میں ہم نے 118 ڈالر پر مزید خریدے۔
As the price kept dropping, I assumed we were buying at a discounted price, trusting that we had already reached the stock price "bottom."	جب قیمت مزید گر رہی تھی، میں نے سمجھا کہ ہم ایک رعایتی قیمت پر خریداری کر رہے ہیں، اور یہ یقین کیا کہ ہم نے پہلے ہی شیئر کی قیمت "نیچے کی حد "تک پہنچا لی ہے۔

Then, an "unexpected" event occurred for those unaware of the geopolitical situation (although it was telegraphed for years!): in February 2022, Russia, a commercial ally of China and already having annexed Crimea in 2014, decided to carry out a large-scale military invasion of Ukraine.	پھر ایک "غیر متوقع "واقعہ پیش آیا ان لوگوں کے لیے جو جیوپولیٹیکل صورتحال سے بے خبر تھے)حالانکہ یہ کئی ،سالوں سے اشارہ دیا جا رہا تھا :(!فروری 2022 میں روس، جو چین کا تجارتی اتحادی تھا اور 2014 میں کرائمیا کو ضم کر چکا تھا، نے یوکرین پر بڑے پیمانے پر فوجی حملہ کرنے کا فیصلہ کیا۔
They justified this action as a response to the United States and NATO's intention to establish military bases in Ukraine, and what had been a low-intensity conflict for years quickly escalated into an open war.	انہوں نے اس کارروائی کو امریکہ اور نیٹو کی جانب سے یوکرین میں فوجی اڈے قائم کرنے کے ارادے کے جواب کے طور پر جواز پیش کیا، اور جو کہ سالوں تک ایک کم شدت کا تنازعہ تھا، وہ تیزی سے ایک کھلی جنگ میں بدل گیا۔
In response, when the war began, the United States and its allies imposed severe economic sanctions on Russia.	جواب میں، جب جنگ شروع ہوئی، امریکہ اور اس کے اتحادیوں نے روس پر سخت اقتصادی پابندیاں عائد کر دیں۔
While Russia found ways to mitigate the effects of these sanctions through trade alliances and demanding payment for its oil in rubles, global investment funds suspended their participation in the Russian market, sold their positions, and cut ties. This caused many common investors to lose money in Russian company stocks.	اگرچہ روس نے تجارتی اتحادوں کے ذریعے اور اپنی تیل کی ادائیگی روبلز میں طلب کر کے ان پابندیوں کے اثرات کو کم کرنے کے طریقے تلاش کیے، عالمی سرمایہ کاری ،فنڈز نے روسی مارکیٹ میں اپنی شرکت معطل کر دی اپنی پوزیشنز بیچ دیں اور تعلقات کو ختم کر دیا۔ اس سے روسی کمپنیوں کے شیئرز میں عام سرمایہ کاروں کو نقصان اٹھانا پڑا۔
This series of events caused concern in the market about what might happen to the stocks of other geopolitical allies of Russia, such as China.	یہ واقعات کی سلسلے نے مارکیٹ میں یہ تشویش پیدا کی ،کہ روس کے دیگر جیوپولیٹیکل اتحادیوں، جیسے چین کے شیئرز کے ساتھ کیا ہو سکتا ہے۔
This fear, along with existing concerns already priced in due to the policies of the Chinese Communist Party (i.e. Ant Group's shock), the trade war with the United States with the tone of "winner takes all," and worries about a possible economic recession in China, contributed to a loss of interest from the global market, especially in the United States, in Chinese company stocks.	یہ خوف، ساتھ ہی چین کی کمیونسٹ پارٹی کی پالیسیوں کے باعث پہلے سے موجود تشویشات)یعنی اینٹ گروپ کا دھچکہ(، امریکہ کے ساتھ تجارتی جنگ جو "جو جیتے گا وہ سب کچھ لے جائے گا "کے انداز میں تھی، اور چین میں ممکنہ اقتصادی کساد بازاری کے بارے میں خدشات نے عالمی مارکیٹ سے، خاص طور پر امریکہ میں، چین کی کمپنیوں کے شیئرز میں دلچسپی کم کر دی۔
I do not share these fears. For me, it was an opportunity to buy an excellent business at an extraordinary price.	میں ان خوفوں کو شیئر نہیں کرتا۔ میرے لیے یہ ایک موقع تھا کہ میں ایک شاندار کاروبار کو غیر معمولی قیمت پر خریدوں۔
In March 2022, I bought more Alibaba shares at $103 per share, and by December of that year, I increased my position with an average cost of $89 per share.	مارچ 2022 میں، میں نے علی بابا کے مزید شیئرز 103$ فی شیئر پر خریدے، اور اسی سال دسمبر تک، میں نے اپنی پوزیشن کو بڑھایا اور فی شیئر اوسط قیمت 89$ تک لے آیا۔
Unlike the United States, which lifted its restrictions in mid-2020, China relaxed its "zero COVID" restrictions only by the end of 2022 in response to mass protests due to frustration of the public.	امریکہ کے برعکس، جس نے 2020 کے وسط میں اپنی پابندیوں کو "COVID پابندیاں ہٹا دیں، چین نے "زیرو صرف 2022 کے آخر میں عوامی احتجاج کے جواب میں نرم کیا۔

From then on, the Chinese government gradually abandoned the policies of mass lockdowns and movement restrictions, marking the end of its strictest measures. However, skepticism about Chinese stocks kept their stock market prices low.	اس کے بعد، چینی حکومت نے آہستہ آہستہ بڑے پیمانے پر لاک ڈاؤن اور نقل و حرکت کی پابندیوں کی پالیسیوں کو ترک کر دیا، جس سے اس کے سخت ترین اقدامات کا خاتمہ ہوا۔ تاہم، چینی شیئرز کے بارے میں شکوک و شبہات نے ان کی اسٹاک مارکیٹ کی قیمتوں کو کم رکھا۔
Between January 2023 and January 2024, I expanded our position in Alibaba with an average cost of $83 dollars per share. My thought was: “Should I have more capital; I’d acquire more Alibaba shares”. However, with true understanding and patience we could have acquired a larger chunk of shares at $65!	جنوری 2023 اور جنوری 2024 کے درمیان، میں نے علی بابا میں اپنی پوزیشن کو اوسطاً 83 ڈالر فی شیئر کے حساب سے بڑھایا۔ میرا خیال تھا": اگر میرے پاس مزید سرمایہ ہوتا، تو میں اور علی بابا کے شیئرز خرید لیتا۔" تاہم، اگر ہم سچائی اور صبر کے ساتھ کام کرتے تو ہم 65 ڈالر فی شیئر پر زیادہ شیئرز خرید سکتے تھے!
Currently, our investment in Alibaba has an average cost of $100 dollars per share.	فی الحال، ہماری علی بابا میں سرمایہ کاری کی اوسط قیمت 100 ڈالر فی شیئر ہے۔
Meanwhile, China, despite the setback caused by the pandemic, continued to grow, although at a slower pace than usually, similar to the United States.	اسی دوران، چین نے وبائی مرض کے باعث ہونے والے نقصانات کے باوجود ترقی جاری رکھی، حالانکہ یہ ترقی معمول سے سست رفتار تھی، بالکل امریکہ کی طرح۔
Due to globalization, some economists like Niall Ferguson believe that both economies work together in what Ferguson has called “Chimerica” — a system where China acts as the low-cost manufacturer (think of Alibaba) and the United States as the tech developer (a favorite example is Apple) and consumer (Amazon).	عالمگیریت کی وجہ سے، کچھ معیشت دان جیسے نیل فرگوسن کا ماننا ہے کہ دونوں معیشتیں ایک دوسرے کے ساتھ کام کرتی ہیں، جسے فرگوسن نے "چائمیریکا" کہا ہے — ایک ایسا نظام جہاں چین کم قیمت والی پیداوار کرنے والا (علی بابا کی طرح) اور امریکہ ٹیکنالوجی تیار کرنے والا (ایک پسندیدہ مثال ایپل) اور صارف (ایمیزون) ہے۔
However, this idea has become somewhat outdated. With the protectionist policies that have led to situations like the trade war between the two nations, both have had to rely on “bridge” countries like Mexico, or South Korea. For example, I’d say that we could be thinking of situations like “Chimexrica” (China-Mexico-America).	تاہم، یہ خیال اب کچھ پرانا ہوگیا ہے۔ تحفظ پسند پالیسیوں کی وجہ سے، جنہوں نے دونوں ممالک کے درمیان "تجارتی جنگ جیسے حالات پیدا کیے ہیں، دونوں کو "پل والے ممالک جیسے میکسیکو یا جنوبی کوریا پر انحصار کرنا پڑا ہے۔ مثال کے طور پر، میں کہوں گا کہ ہم ایسی صورتحال کے بارے میں سوچ سکتے ہیں جیسے "چیمیکسریکا" (چین-میکسیکو-امریکہ)۔
Let’s go back to the table to compare the markets, and we’ll see clear differences between the growth of stock markets and the real growth in productivity.	چلیں، ہم پھر سے جدول پر واپس آتے ہیں تاکہ مارکیٹوں کا موازنہ کریں، اور ہم دیکھیں گے کہ اسٹاک مارکیٹس کی ترقی اور پیداواری ترقی میں واضح فرق ہے۔
Despite similar growth rates in productivity in China, the United States, and Mexico, their markets have had very different results. As we’ve seen, the U.S. index has grown by 91%, Mexico’s by only 20%, and China’s has decreased by 7%.	چین، امریکہ اور میکسیکو میں پیداواری ترقی کی شرحیں اگرچہ ملتی جلتی ہیں، ان کی مارکیٹوں کے نتائج بہت مختلف رہے ہیں۔ جیسا کہ ہم نے دیکھا، امریکہ کا انڈیکس 91% بڑھا، میکسیکو کا صرف 20%، اور چین کا 7% کم ہو گیا۔

In addition to the monetary expansion I explained in the 2020 report, I now also understand that the growth in the U.S. market is partly explained by the increase in the obligations of its pension system. A huge animal that is difficult to discern if you only look at one side of the equation.	کی رپورٹ میں جن پیسوں کے اضافے کی میں نے 2020 وضاحت کی تھی، اس کے علاوہ اب مجھے یہ بھی سمجھ آیا ہے کہ امریکہ کی مارکیٹ میں جو ترقی ہوئی ہے، وہ جزوی طور پر اس کے پنشن سسٹم کی ذمہ داریوں میں اضافے کی وجہ سے ہے۔ یہ ایک بہت بڑی حقیقت ہے جسے اگر آپ صرف ایک طرف سے دیکھیں تو سمجھنا مشکل ہوتا ہے۔
We also need to add that with globalization, there's a strong belief that the best companies in the world are American, and that these businesses are the best safe haven for value amid global geopolitical instability, especially those that are part of the S&P 500 index.	ہمیں یہ بھی شامل کرنا ہوگا کہ عالمگیریت کی وجہ سے یہ پختہ یقین پایا جاتا ہے کہ دنیا کی بہترین کمپنیاں امریکی ہیں، اور یہ کمپنیاں عالمی جیوپولیٹیکل عدم استحکام کے دوران قدر کے لئے بہترین پناہ گاہ ہیں، خاص طور پر وہ انڈیکس کا حصہ ہیں۔ S&P 500 کمپنیاں جو
In contrast, I now partially understand that in China, geopolitical risks, such as its friendship with Russia and Iran, the centralized policies of the Communist Party, and the constant pressure and internal conflicts the Communist Party faces to stay stable while needing to improve the lives of millions in precarious conditions, have limited market growth.	اس کے برعکس، اب مجھے جزوی طور پر یہ سمجھ آیا ہے کہ چین میں جیوپولیٹیکل خطرات جیسے کہ اس کا روس اور ایران کے ساتھ دوستانہ تعلقات، کمیونسٹ پارٹی کی مرکزیت پر مبنی پالیسیاں، اور کمیونسٹ پارٹی کو اندرونی دباؤ اور جھگڑوں کا سامنا ہے تاکہ وہ مستحکم رہے جبکہ لاکھوں افراد کی زندگیوں کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے، جس کی وجہ سے مارکیٹ کی ترقی محدود ہوئی ہے۔
My mistake in this story can be illustrated with a specific trade I briefly mentioned in the 2023 report.	اس کہانی میں میرا غلط فیصلہ ایک خاص تجارت کے ذریعے دکھایا جا سکتا ہے جس کا میں نے 2023 کی رپورٹ میں مختصر طور پر ذکر کیا تھا۔
The other side of my "smart move" in Alibaba, is that in May 2023, I sold a position of 28 shares of Meta, which I had accumulated since March 2021 at an average cost of $199 per share.	میرے "سمارٹ اقدام "کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ مئی 2023 میں، میں نے میٹا کے 28 شیئرز بیچے، جو میں نے مارچ سے 199$ فی شیئر کی اوسط قیمت پر جمع کیے 2021 تھے۔
I liquidated the position at $256 per share to buy more shares of Alibaba at around $80 per share.	میں نے اس پوزیشن کو 256$ فی شیئر پر بیچ کر علی بابا کے مزید شیئرز خریدنے کے لیے رقم استعمال کی جو تقریباً 80$ فی شیئر پر تھے۔
Since then, Meta continued to rise and reached $582 per share (2.8 times the original cost), while Alibaba shares have only increased slightly by 17% since then, reaching $94 today.	اس کے بعد، میٹا کی قیمت بڑھتی گئی اور یہ 582$ فی شیئر تک پہنچ گئی)جو اصل قیمت کا 2.8 گنا ہے(، جبکہ علی بابا کے شیئرز میں صرف 17 %کا معمولی اضافہ ہوا اور آج یہ 94$ فی شیئر پر پہنچ چکے ہیں۔
Although the Alibaba thesis seems stronger to me as China moves away from recession worries in its real estate sector and returns to a growth path, I made the mistake of thinking that the high prices in the U.S. market couldn't rise further and that the negativity toward the Chinese market would change soon. But it didn't!	اگرچہ مجھے علی بابا کا نقطہ نظر مضبوط لگتا ہے کیونکہ چین اپنے رئیل اسٹیٹ سیکٹر کی بحران سے باہر آ رہا ہے اور ترقی کی راہ پر واپس آ رہا ہے، لیکن میں نے یہ غلط فہمی کی تھی کہ امریکہ کی مارکیٹ میں جو بلند قیمتیں ہیں، وہ مزید نہیں بڑھ سکتیں اور چین کی مارکیٹ کے بارے میں منفی رویہ جلد تبدیل ہو جائے گا۔ لیکن ایسا !نہیں ہوا

The economic perception in the United States worsened among the public, as shown by Trump's return to power. For example, we know that Berkshire Hathaway is covering its position by accumulating a huge amount of cash (about $325 billion—this is the equivalent of 2/3 of Mexico's government budget for 2025!).	،امریکہ میں عوام میں معاشی صورتحال کی سوچ بگڑ گئی جیسا کہ ٹرمپ کی دوبارہ اقتدار میں واپسی سے ظاہر ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، ہم جانتے ہیں کہ برکشائر ہیتھاوے اپنی پوزیشن کو مضبوط کرنے کے لئے ایک بہت بڑی رقم نقدی میں جمع کر رہا ہے)تقریباً 325 ارب ڈالر — یہ میکسیکو کے حکومت کے بجٹ کا 2/3 2025 کے لئے ہے(!۔
Although Buffett's cash position has made some nervous, the U.S. market has continued to grow, defying the expectations of many of us who thought that the unsustainable growth bubble should have burst years ago.	اگرچہ بفیٹ کی نقدی کی پوزیشن نے کچھ لوگوں کو نروس ،کیا ہے، لیکن امریکی مارکیٹ نے بڑھنا جاری رکھا ہے اور ہم میں سے بہتوں کی توقعات کو چیلنج کیا ہے جو سوچتے تھے کہ غیر مستحکم ترقی کا ببل کئی سال پہلے پھٹ جانا چاہیے تھا۔
I'll use a simple metaphor to explain my mistake: it's like you gave me a ball to play in some beach tournaments, and when I saw the sky turn gray, I decided to run and hide with the ball in a cave, missing the chance to keep playing.	میں اپنی غلطی کو سمجھانے کے لیے ایک سادہ تمثیل استعمال کروں گا :یہ اس طرح ہے جیسے آپ نے مجھے بیچ کے ٹورنامنٹس میں کھیلنے کے لیے گیند دی، اور جب میں نے آسمان کو سرمئی ہوتے دیکھا تو میں نے گیند کے ساتھ غار میں جا کر چھپنے کا فیصلہ کیا، اور کھیلنے کا موقع گنوا دیا۔
The hurricane hasn't arrived yet, and while the ball is safe, maybe with more courage we could have won two or three more balls in the tournaments before the storm hit.	ہوا کا طوفان ابھی تک نہیں آیا، اور جب کہ گیند محفوظ ہے، شاید تھوڑی ہمت کے ساتھ ہم طوفان آنے سے پہلے ٹورنامنٹس میں دو یا تین مزید گیندیں جیت سکتے تھے۔
In these two years, reality has shown me how much I still have to learn and how difficult is to develop true patience.	ان دو سالوں میں حقیقت نے مجھے دکھایا ہے کہ مجھے ابھی بھی بہت کچھ سیکھنا ہے اور سچی صبر پیدا کرنا کتنا مشکل ہے۔
The world is changing at a speed I didn't anticipate, and I realize I'm not as wise as I'd like to be. Not as wise as Charlie Munger was, and certainly not as wise as Warren Buffett.	دنیا اتنی تیز رفتاری سے بدل رہی ہے جتنا میں نے اندازہ نہیں لگایا تھا، اور میں سمجھتا ہوں کہ میں اتنا عقلمند نہیں ،ہوں جتنا میں چاہتا تھا۔ نہ اتنا عقلمند جتنا چارلی منگر تھا اور یقیناً اتنا عقلمند نہیں جتنا وارن بفیٹ۔
Therefore, I've had to repeat a lesson I already knew: to make better decisions, I need to be more realistic and distrust my own wisdom.	اس لیے، مجھے ایک سبق دوبارہ سیکھنا پڑا جو میں پہلے سے جانتا تھا :بہتر فیصلے کرنے کے لیے مجھے زیادہ حقیقت پسند ہونا پڑے گا اور اپنی حکمت پر زیادہ بھروسہ نہیں کرنا چاہیے۔
But specifically, regarding our adventure in China, what I've learned is that if we're going to make global activities, it's better to keep part of my attention on understanding the basic principles of geopolitics.	لیکن خاص طور پر چین کے ساتھ ہماری مہم کے حوالے سے، جو کچھ میں نے سیکھا ہے وہ یہ ہے کہ اگر ہم عالمی سرگرمیاں کرنے جا رہے ہیں تو بہتر ہے کہ میری توجہ کا کچھ حصہ جیوپولیٹکس کے بنیادی اصولوں کو سمجھنے پر ہو۔
Buffett says it well: "I don't know anything about China, so I stick to U.S. businesses that I understand." Although we know he has recently ventured into Japanese businesses. * * *	بفیٹ اسے اچھی طرح کہتا ہے" :مجھے چین کے بارے میں کچھ نہیں معلوم، اس لیے میں صرف ان امریکی کاروباروں میں لگاتا ہوں جنہیں میں سمجھتا ہوں۔ "اگرچہ ہم جانتے ہیں کہ اس نے حالیہ دنوں میں جاپانی کاروباروں میں سرمایہ کاری کی ہے۔

Bina and Mexico

Just as I believe that China has an inherent weakness in its political system by denying the existence of the supernatural reality (which doesn't necessarily apply to the general public, who are mostly pantheistic), Mexico also has a major weakness, but it comes from a different source.

Although it's not impossible to overcome, in Mexico, the explanation of the supernatural is based on myth. In other words, Mexican culture love lies.

I know this opinion isn't popular with many Mexicans, who use different words to admit this. However, I have tested this hypothesis in many aspects of life in this country. My thesis is that Mexican culture has serious tendencies toward self-deception and denial of reality.

Although this isn't unique to Mexico, the situation in Mexico is certainly Notable.

In my view, Mexico's tendency to believe false ideas leads to corruption that spreads into almost every part of life in the country.

From what I've seen, in a certain sense, the "favorite sport" of Mexicans is for those with more cunning to deceive and take advantage of others. In Mexico, the culture of sincerity is the exception, while the norm is deception.

I don't say this to justify my actions or omissions, but I will describe it as a perspective that helps explain the environment in which Mexicans live.

Today, we have 36 shareholders and a total of 4,253 shares in circulation at Bina. The last stock purchase happened in March 2023.

In Mexico, the securities market law states that private offerings can be made as long as the number of participants stays below one hundred. Therefore, those of us who respect and follow these rules are extremely careful in our actions and what we say both publicly and privately.

بینا اور میکسیکو

جیسے کہ مجھے یقین ہے کہ چین کے سیاسی نظام میں ایک اندرونی کمزوری ہے کیونکہ وہ مافوق الفطرت حقیقت کے وجود کو تسلیم نہیں کرتا)جو عام عوام پر بالکل لاگو نہیں ہوتا، کیونکہ زیادہ تر لوگ پینتھیسٹک ہیں(، ویسے ہی میکسیکو میں بھی ایک بڑی کمزوری ہے، مگر یہ کمزوری مختلف ماخذ سے آتی ہے۔

اگرچہ اسے دور کرنا ناممکن نہیں ہے، لیکن میکسیکو میں مافوق الفطرت کی وضاحت افسانوں پر مبنی ہے۔ دوسرے لفظوں میں، میکسیکن ثقافت جھوٹوں سے محبت کرتی ہے۔

مجھے معلوم ہے کہ یہ رائے بہت سے میکسیکن لوگوں میں مقبول نہیں ہے، جو اس بات کو تسلیم کرنے کے لیے مختلف الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ تاہم، میں نے اس مفروضے کو اس ملک کی زندگی کے کئی پہلوؤں میں آزمایا ہے۔ میری تھیسس یہ ہے کہ میکسیکن ثقافت میں خود فریبی اور حقیقت سے انکار کرنے کی سنگین جھکاؤ ہے۔

اگرچہ یہ بات میکسیکو تک محدود نہیں ہے، میکسیکو کی صورتحال یقیناً نمایاں ہے۔

میرے خیال میں، میکسیکو کا جھوٹے خیالات پر یقین کرنا کرپشن کی طرف لے جاتا ہے جو ملک کی زندگی کے تقریباً ہر حصے میں پھیل جاتی ہے۔

جو کچھ میں نے دیکھا ہے، اس میں ایک خاص حد تک، میکسیکن لوگوں کا "پسندیدہ کھیل "یہ ہے کہ زیادہ چالباز لوگ دوسروں کو دھوکہ دے کر فائدہ اٹھائیں۔ میکسیکو میں، سچائی کی ثقافت استثنا ہے، جبکہ دھوکہ دہی کا رجحان معمول ہے۔

میں یہ نہیں کہتا کہ یہ بات میرے عمل یا غفلت کو جواز فراہم کرتی ہے، لیکن میں اسے ایک ایسے نقطہ نظر کے طور پر بیان کروں گا جو میکسیکنوں کے ماحول کی وضاحت کرنے میں مدد دیتی ہے۔

آج، ہمارے پاس 36 شیئر ہولڈرز ہیں اور بینا میں 4,253 شیئرز مارکیٹ میں گردش کر رہے ہیں۔ آخری اسٹاک خریداری مارچ 2023 میں ہوئی تھی۔

میکسیکو میں سیکیورٹیز مارکیٹ کے قانون کے مطابق، نجی پیشکشیں کی جا سکتی ہیں بشرطیکہ شرکاء کی تعداد سو سے کم ہو۔ اس لیے، جو لوگ ان قوانین کی عزت کرتے ہیں اور ان پر عمل کرتے ہیں، وہ اپنی کارروائیوں اور جو کچھ ہم عوامی اور نجی طور پر کہتے ہیں، دونوں میں انتہائی محتاط رہتے ہیں۔

When we resumed Bina's operations after the pandemic, I chose Guadalajara for our restart. I thought that this city where I already lived for years, which has a larger community but mistakenly assuming it was more sophisticated than Durango, would be the ideal place to begin.	جب ہم نے وبا کے بعد بینا کی کارروائیاں دوبارہ شروع کیں، تو میں نے گواڈالاہارا کو ہمارے دوبارہ آغاز کے لیے منتخب کیا۔ مجھے لگا کہ یہ شہر جہاں میں پہلے کئی سالوں سے رہ رہا تھا، جو بڑی کمیونٹی والا ہے اور غلط فہمی میں یہ سمجھا کہ یہ دورانگو سے زیادہ ترقی یافتہ ہے، شروع کرنے کے لیے بہترین جگہ ہوگا۔
I also believed that some of my friends from the Universidad Panamericana would warmly welcome the idea and support a good cause like Bina.	مجھے یہ بھی یقین تھا کہ میری یونیورسٹی پین امیریکنہ کے کچھ دوست اس خیال کا گرمجوشی سے استقبال کریں گے اور بینا جیسے اچھے مقصد کی حمایت کریں گے۔
For the initial round (friends and family), I decided to use my social networks, sending a message to each contact with our initial letter from 2020, the same one you all know well.	ابتدائی مرحلے)دوستوں اور خاندان (کے لیے، میں نے اپنے سوشل نیٹ ورکس کا استعمال کرنے کا فیصلہ کیا، ہر رابطے کو 2020 کے ہمارے ابتدائی خط کے ساتھ ایک پیغام بھیجا، وہی جو آپ سب بخوبی جانتے ہیں۔
The response from my acquaintances was minimal (some thought it was a virus or spam), and the number of people willing to listen quickly ran out.	میرے جاننے والوں کی طرف سے ردعمل کم تھا)کچھ نے اسے وائرس یا اسپام سمجھا(، اور سننے کے لیے تیار لوگوں کی تعداد جلد ہی ختم ہوگئی۔
Obviously, I don't expect anyone to feel obligated to make Bina a priority, but many of the comments I received were that "they didn't have time."	ظاہر ہے، میں یہ نہیں چاہتا کہ کوئی بھی شخص بینا کو ترجیح دینے کے لیے مجبور ہو، لیکن جو تبصرے میں نے حاصل کیے ان میں سے کئی کا کہنا تھا کہ "ان کے "پاس وقت نہیں تھا۔
As I delved deeper into the financial culture of the country while presenting Bina, I discovered something more concerning: financial scams are common everywhere.	جب میں نے بینا کو پیش کرتے ہوئے ملک کی مالی ثقافت میں گہرائی سے غوطہ لگایا، تو میں نے ایک اور تشویش انگیز بات دریافت کی :مالی دھوکہ دہی ہر جگہ عام ہے۔
Additionally, this is fueled by appearances and greed, which is destroying trust and understanding in the way business is conducted in Mexico.	،اس کے علاوہ، یہ ظاہری شکلوں اور لالچ کی بدولت ہے جو میکسیکو میں کاروبار کرنے کے طریقے میں اعتماد اور سمجھ کو تباہ کر رہی ہے۔
As I've moved forward, I've encountered all sorts of horror stories, from fraudulent schemes involving "famous startups," "sellers" of funds in tax havens, Ponzi schemes with "cryptocurrency trading," real estate scammers, loan sharks called "microfinance," up to pyramid schemes like the "flowers of abundance" based on the old "airplane game."	جیسے جیسے میں آگے بڑھا، میں نے مختلف قسم کی "ہولناک کہانیاں سنی ہیں، جن میں "مشہور اسٹارٹ اپس کے دھوکہ دہی کے اسکیمیں، ٹیکس ہیونز میں فنڈز کے بیچنے والے"، "کریپٹو کرنسی ٹریڈنگ "کے پانزی" اسکیمیں، جائداد کے دھوکہ باز، "مائیکرو فنانس "کہلانے "والے قرض دینے والے، اور "خوشحالی کے پھول جیسے پیرامیڈ اسکیمیں شامل ہیں جو پرانے "ہوائی جہاز کے کھیل "پر مبنی ہیں۔
What worried me the most was the following: It is practically impossible to have a conversation about an investment in something like Bina, even with people who have advanced business degrees or solid business experience.	جو چیز مجھے سب سے زیادہ تشویش میں مبتلا کرتی تھی وہ یہ تھی :بینا جیسے کسی سرمایہ کاری پر بات چیت کرنا تقریباً ناممکن ہے، یہاں تک کہ ان لوگوں کے ساتھ جو اعلیٰ کاروباری ڈگریاں رکھتے ہیں یا جن کا کاروبار میں مضبوط تجربہ ہے۔

It's not that there's a lack of interest in intrinsic value. It's that many are convinced that a "friend of a friend" is offering something with "returns higher than 5% a month," and they end up putting their savings there, selling their cars, land, or houses to join an "opportunity" they believe is too good to miss.

This becomes a pandemic in the following way: When they end up being victims, which happens often, either their shame and fear of criticism stop them from talking about it openly, and they become closed off and secretive, or they rationalize their losses, thinking that being scammed is just a normal part of the world, which leads them to become perpetrators of others.

In the following link (in Spanish), I explain how these fraudulent schemes work, which are a serious financial epidemic in Mexico and operate with total impunity: https://guillermoestmon.substack.com/p/fraude-financiero-descubriendo-los

So, very intelligent people from any social class refuse to listen because their understanding is clouded by greed, and simple ideas like Bina's don't get the slightest attention.

Let me give you an example that reflects this situation.

It all started when I met a friend of one of our shareholders at a party in Guadalajara.

This man, despite having a good education from one of Mexico's top private universities, was openly promoting a Ponzi scheme related to cryptocurrencies. He claimed that the money was being put into "investments like Bitcoin."

Honestly, it's easy for almost anyone to be more persuasive and charismatic than I am. On social media, this man constantly spoke about the "benefits" of this company in Guadalajara. He described his partner as a "genius" who drove sports cars and had designed a "computer trading system" that promised profits through Bitcoin. Thanks to this "genius," he was able to "return profits" to his victims.

یہ بات نہیں کہ اندرونی قیمت میں دلچسپی نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ بہت سے لوگ اس بات پر قائل ہیں کہ ایک دوست کے دوست "کچھ ایسا پیش کر رہا ہے جس سے" پانچ فیصد سے زیادہ ماہانہ منافع "مل رہا ہے، اور وہ" اپنے پیسے وہاں لگا دیتے ہیں، اپنی گاڑیاں، زمین یا مکانات بیچ کر ایک "موقع "میں شامل ہونے کی کوشش کرتے ہیں جسے وہ اتنا اچھا سمجھتے ہیں کہ اسے گنوانا نہیں چاہیے۔

یہ اس طرح ایک وبا بن جاتی ہے :جب وہ متاثرہ ہوتے ہیں، جیسا کہ اکثر ہوتا ہے، یا تو ان کی شرم اور تنقید کا خوف انہیں اس بارے میں کھل کر بات کرنے سے روک دیتا ہے اور وہ خود کو بند کر لیتے ہیں اور راز دار بن جاتے ہیں، یا وہ اپنی ہار کو جواز بناتے ہیں، یہ سوچ کر کہ دھوکہ دہی دنیا کا ایک معمولی حصہ ہے، جو انہیں دوسروں کو دھوکہ دینے والا بنا دیتا ہے۔

اگلے لنک میں)جو کہ ہسپانوی زبان میں ہے(، میں وضاحت دیتا ہوں کہ یہ جعلی اسکیمیں کیسے کام کرتی ہیں، جو میکسیکو میں ایک سنگین مالی وبا ہیں اور مکمل بے خوفی کے ساتھ چل رہی ہیں:
https://guillermoestmon.substack.com/p/fraude-financiero-descubriendo-los

تو، بہت ذہین لوگ، کسی بھی سماجی طبقے سے، سننے سے انکار کرتے ہیں کیونکہ ان کی سمجھ لالچ کی وجہ سے دھندلی ہو جاتی ہے، اور سادہ خیالات جیسے بینا کے خیالات کو بالکل بھی توجہ نہیں ملتی۔

مجھے آپ کو ایک مثال دینے دیں جو اس صورتحال کو ظاہر کرتی ہے۔

سب کچھ اس وقت شروع ہوا جب میں گواڈالاہارا میں ایک پارٹی میں ہمارے ایک شیئرہولڈر کے دوست سے ملا۔

اس شخص نے، باوجود اس کے کہ وہ میکسیکو کی ایک بڑی نجی یونیورسٹی سے اچھی تعلیم حاصل کر چکا تھا، کرپٹو کرنسی سے متعلق ایک پانزی اسکیم کو کھلے طور پر فروغ دینا شروع کیا۔ اس کا دعویٰ تھا کہ پیسے "بٹ کوائن جیسے سرمایہ کاریوں "میں ڈالے جا رہے ہیں۔

ایمانداری سے، یہ تقریباً کسی بھی شخص کے لیے زیادہ پرکشش اور چارمنگ ہونا آسان ہے جتنا کہ میں ہوں۔ سوشل میڈیا پر، یہ شخص مسلسل گواڈالاہارا میں اس کمپنی کے "فوائد "کے بارے میں بات کرتا تھا۔ اس نے اپنے پارٹنر کو "جینیئس "کے طور پر بیان کیا، جو اسپورٹس کاریں چلاتا تھا اور ایک "کمپیوٹر ٹریڈنگ سسٹم "ڈیزائن کیا تھا جو بٹ کوائن کے ذریعے منافع دینے کا وعدہ کرتا تھا۔ اس "جینیئس "کی بدولت وہ اپنے متاثرین کو "منافع واپس کرنے میں کامیاب تھا۔

My friend, our fellow shareholder, had conversations with him, but he answered that he was fully aware of what he was doing. I disconnected from his social media, so I don't know what he's doing now. However, I did learn that his company collapsed a while ago, and, naturally, nobody did anything about it. I'm believe that this person, unless he changes his mind, will try again doing this somewhere else with a different scheme.	میرے دوست، ہمارے شیئر ہولڈر ساتھی نے اس سے بات چیت کی تھی، لیکن اس نے کہا کہ وہ جو کچھ کر رہا ہے اس کے بارے میں مکمل طور پر آگاہ ہے۔ میں نے اس کے سوشل میڈیا سے رابطہ منقطع کر دیا، اس لیے مجھے نہیں معلوم کہ وہ اب کیا کر رہا ہے۔ تاہم، میں نے یہ سنا ہے کہ اس کی کمپنی کچھ وقت پہلے گر گئی تھی، اور قدرتی طور پر، اس کے بارے میں کسی نے کچھ نہیں کیا۔ مجھے یقین ہے کہ یہ شخص، جب تک وہ اپنا ذہن تبدیل نہیں کرتا، کہیں اور ایک نئے اسکیم کے ساتھ دوبارہ ایسا کرنے کی کوشش کرے گا۔
These ugly games were so common in Guadalajara that perhaps, if I had never started Bina and had stayed in a regular office job, I myself might have fallen, again and again, into the countless scams designed to trap the naive.	یہ بدصورت کھیل گواڈالاہارا میں اتنے عام تھے کہ شاید اگر میں نے کبھی بینا شروع نہ کی ہوتی اور ایک معمولی دفتر کی نوکری میں رہتا، تو میں خود بار بار ان بے شمار دھوکہ دہی کا شکار ہو جاتا جو نادان لوگوں کو پھانسنے کے لیے تیار کی گئی تھیں۔
But because I used to talk about Bina in conversations, it didn't take long—just a few months—for me to realize that this issue was practically a pandemic in Guadalajara and touched nearly every aspect of daily life there.	لیکن کیونکہ میں اکثر بات چیت میں بینا کے بارے میں بات کرتا تھا، اس لیے مجھے زیادہ وقت نہیں لگا—صرف چند مہینے—یہ سمجھنے میں کہ یہ مسئلہ گواڈالاہارا میں تقریباً ایک وبا کی طرح پھیل چکا تھا اور وہاں کی روزمرہ زندگی کے تقریباً ہر پہلو کو متاثر کرتا تھا۔
Any slight attempt to talk about Bina was drowned out by an endless list of fraudsters. As I mentioned, the possibilities for scams were endless: from fake insurance agents to low-quality investment funds, fake startup entrepreneurs, loan sharks, influence peddlers, Mexican retirement fund agents, drug-money launderers, sellers of fake multi-level marketing, fake-invoice vendors, and various types of financial opportunists.	بینا کے بارے میں بات کرنے کی کوئی بھی ہلکی سی کوشش دھوکہ دینے والوں کی ایک لامتناہی فہرست میں غرق ہو گئی۔ جیسا کہ میں نے ذکر کیا، دھوکہ دہی کے امکانات بے شمار تھے :جعلی انشورنس ایجنٹوں سے لے کر کم معیار کے سرمایہ کاری فنڈز، جعلی اسٹارٹ اپ کاروباری افراد، قرض کے شارک، اثر و رسوخ کے بیچنے والے، میکسیکن پنشن فنڈ ایجنٹس، منشیات کی دولت کی صفائی کرنے والے، جعلی ملٹی لیول مارکیٹنگ کے بیچنے والے، جعلی بلوں کے بیچنے والے، اور مختلف قسم کے مالی مفاد پرست۔
You name it, they were all trying to set up meetings to make easy money off hard-working people who would give them time and attention in good faith.	آپ جس کا نام لیں، وہ سب ملاقاتیں ترتیب دینے کی کوشش کر رہے تھے تاکہ محنتی لوگوں سے آسان پیسہ کمائیں جو انھیں اچھے ارادوں کے ساتھ وقت اور توجہ دیتے۔
The problem only grows worse if we expand our view to include exploitative labor schemes, fake experts in the so-called "alternative medicine", trainers, and not to mention astrologers and fake religious teachers.	مسئلہ صرف اس صورت میں مزید بڑھتا ہے اگر ہم اپنے نقطہ نظر کو پھیلائیں اور اس میں استحصال کرنے والے محنت کش منصوبوں، جعلی ماہرین "متبادل دوائی"، ٹرینرز، اور بدلے میں نجومیوں اور جعلی مذہبی اساتذہ کو شامل کریں۔
Ordinary people in this city, despite its large population, seem to both love being deceived and yet are also fed up with the flood of false information. So, a general atmosphere of chaos and distrust prevails.	اس شہر میں عام لوگ، باوجود اس کی بڑی آبادی کے، نہ صرف دھوکہ کھانے کو پسند کرتے ہیں بلکہ جھوٹی معلومات کی بھرمار سے بھی تنگ ہیں۔ اس لیے یہاں ایک عمومی بے چینی اور عدم اعتماد کا ماحول پایا جاتا ہے۔

It's as if everyone is on guard, worried that someone will contact them just to find a way to deceive them.	یہ ایسا ہے جیسے ہر کوئی چوکنا ہے، فکر مند ہے کہ کوئی ان سے رابطہ کرے گا صرف یہ دیکھنے کے لیے کہ انہیں کس طرح دھوکہ دیا جا سکتا ہے۔
When I spoke about Bina with some of them, they often implicitly asked me, "Where's the catch?" Some people even got irritated because they were so used to meet only to deceive one another.	جب میں نے کچھ لوگوں سے بینا کے بارے میں بات کی، تو وہ اکثر غیر واضح طور پر مجھ سے پوچھتے تھے، "کہاں ہے جال؟" کچھ لوگوں کو تو غصہ بھی آ گیا کیونکہ وہ ایک دوسرے کو دھوکہ دینے کے عادی تھے۔
My lack of sales skills and this culture of distrust led me to conclude that Guadalajara was not the right place for me or for Bina. So, in October 2021, I decided to return to Durango to continue our operations from there.	میری سیلز کی مہارت کی کمی اور اس عدم اعتماد کی ثقافت نے مجھے یہ نتیجہ اخذ کرنے پر مجبور کیا کہ گواڈالاہارا میرے لیے یا بینا کے لیے صحیح جگہ نہیں ہے۔ اس لیے، اکتوبر 2021 میں، میں نے فیصلہ کیا کہ ہم اپنے آپریشنز دوبارہ سے ڈورانگو سے جاری رکھیں گے۔
The harsh truth is that these practices aren't unique to Guadalajara. They happen all over the country, unchecked. It seems that the national pastime in Mexican culture is lying.	سخت حقیقت یہ ہے کہ یہ طریقے گواڈالاہارا تک محدود نہیں ہیں۔ یہ پورے ملک میں ہو رہے ہیں، اور ان پر کوئی قابو نہیں ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ میکسیکن ثقافت میں جھوٹ بولنا ایک قومی تفریح بن چکا ہے۔
You can see it if you spend just a few weeks immersing yourself in Mexican culture.	اگر آپ صرف چند ہفتے میکسیکن ثقافت میں وقت گزاریں تو آپ یہ دیکھ سکتے ہیں۔
Here, liars are admired for being "clever," fraudsters are excused for being "bold," traitors are praised for what is actually cowardice, and wrongdoers are defended through an imaginary attachment that the victims themselves create. It's complete madness.	یہاں، جھوٹ بولنے والوں کی تعریف کی جاتی ہے کیونکہ وہ "چالاک" ہیں، دھوکہ دینے والوں کو "بہادر" ہونے کے لیے معاف کیا جاتا ہے، غداروں کی تعریف کی جاتی ہے حالانکہ وہ دراصل بزدلی کرتے ہیں، اور غلط کام کرنے والوں کا دفاع ایک خیالی تعلق کے ذریعے کیا جاتا ہے جو متاثرین خود بناتے ہیں۔ یہ مکمل پاگل پن ہے۔
The situation in Durango isn't much better. Here, the entrepreneurial culture has similar problems, especially when it comes to financing from questionable sources.	ڈورانگو کی صورتحال زیادہ بہتر نہیں ہے۔ یہاں، کاروباری ثقافت میں بھی اسی طرح کے مسائل ہیں، خاص طور پر جب بات مشکوک ذرائع سے مالیات کی ہو۔
The economy heavily depends on public money. Although there are some families involved in business, creativity and technology are limited, and true leadership is rare.	معیشت شدید طور پر عوامی پیسوں پر انحصار کرتی ہے۔ اگرچہ کچھ خاندان کاروبار میں شامل ہیں، تخلیقی صلاحیتیں اور ٹیکنالوجی محدود ہیں، اور حقیقی قیادت نایاب ہے۔
Places like Durango, unfortunately, are fertile ground for scammers, as ignorance, fanaticism, and opportunism are widespread.	افسوس کی بات ہے کہ ڈورانگو جیسے مقامات فراڈیوں کے لیے زرخیز زمین ہیں کیونکہ یہاں جہالت، جنونیت، اور مفاد پرستی عام ہیں۔
Between 2021 and 2023, nearly everyone I spoke with in Durango about Bina seemed to know a "better place to invest". For example, there was a sports-betting-algorithm that claimed to offer astronomical monthly returns.	2021 سے 2023 کے دوران، تقریباً ہر شخص جس سے میں نے ڈورانگو میں بینا کے بارے میں بات کی، وہ "سرمایہ کاری کے لیے بہتر جگہ" جانتا تھا۔ مثال کے طور پر، ایک کھیلوں کی بیٹنگ الگورڈم تھا جو یہ دعویٰ کرتا تھا کہ وہ ماہانہ فلکیاتی منافع فراہم کرتا ہے۔

Worse still, these so-called entrepreneurs seemed to have quick access to political figures, posing in local newspapers with them and even buying local sports teams. They presented themselves as "investors" and claimed they were bringing economic development because they supposedly wanted the best for Durango.	اس سے بھی بدتر بات یہ ہے کہ ان نام نہاد کاروباری افراد کے پاس سیاسی شخصیات تک فوری رسائی تھی، وہ مقامی اخبارات میں ان کے ساتھ تصویر کھنچواتے تھے اور یہاں تک کہ مقامی کھیلوں کی ٹیمیں بھی خرید لیتے تھے۔ وہ اپنے آپ کو "سرمایہ کار "کے طور پر پیش کرتے تھے اور دعویٰ کرتے تھے کہ وہ اقتصادی ترقی لا رہے ہیں کیونکہ ان کا مقصد درانگو کے لیے بہترین لانا تھا۔
When I tried to warn people that they were being scammed, they wouldn't listen. Instead, some even called me naive for not "taking advantage" of such an opportunity, and others went as far as to distance themselves from me.	جب میں نے لوگوں کو خبردار کرنے کی کوشش کی کہ وہ دھوکہ دہی کا شکار ہو رہے ہیں، تو وہ نہیں سن رہے تھے۔ اس کے بجائے، کچھ نے تو مجھے اس موقع سے فائدہ نہ اٹھانے پر بے وقوف تک کہہ دیا، اور کچھ نے تو مجھے خود سے دور کر لیا۔
In public places, like cafes, you can overhear conversations about people involved in things like fuel theft, influence-peddling, and organized crime.	عوامی مقامات جیسے کیفے میں آپ اکثر ایسی باتیں سن سکتے ہیں جن میں لوگ ایندھن کی چوری، اثر و رسوخ کی خرید و فروخت، اور منظم جرائم میں ملوث ہونے کی بات کر رہے ہوتے ہیں۔
It's common for strange characters to approach you, trying to figure out what you do and testing if you might be a target for their scams.	یہ عام بات ہے کہ عجیب لوگ آپ کے قریب آتے ہیں، یہ جاننے کی کوشش کرتے ہیں کہ آپ کیا کرتے ہیں اور یہ دیکھنے کی کوشش کرتے ہیں کہ آیا آپ ان کے دھوکہ دہی کے لیے ہدف بن سکتے ہیں۔
A few years ago, I attended a local Christian church in Durango, and I witnessed how social relationships were destroyed when a man infiltrated the congregation to scam several members there.	کچھ سال پہلے، میں نے ڈورانگو کے ایک مقامی عیسائی چرچ میں شرکت کی، اور میں نے دیکھا کہ کس طرح سماجی تعلقات اس وقت تباہ ہو گئے جب ایک شخص نے وہاں کے لوگوں کو دھوکہ دینے کے لیے عبادت گاہ میں دراندازی کی۔
This person took advantage of the good faith and pure intentions which are common in these environments, using a Ponzi scheme linked to cryptocurrencies. He broke the hearts of many and did irreversible damage to the trust within that community.	اس شخص نے ان ماحولوں میں عام طور پر پائی جانے والی اچھی نیت اور خلوص کا فائدہ اٹھایا، اور کرپٹو کرنسیوں سے جڑا ہوا ایک پونزی اسکیم استعمال کیا۔ اس نے کئی لوگوں کے دل توڑ دیے اور اس کمیونٹی میں اعتماد کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا۔
I arrived there several months after the disaster, and it took me a while to realize how deeply this damage had affected the culture there, since no one ever spoke to me about it openly.	میں اس تباہی کے کئی ماہ بعد وہاں پہنچا، اور مجھے کچھ وقت لگا یہ سمجھنے میں کہ اس نقصان نے وہاں کی ثقافت کو کس حد تک متاثر کیا تھا، کیونکہ اس پر کسی نے بھی مجھ سے کھل کر بات نہیں کی تھی۔
You can imagine that when some members of that group learned about what I did with Bina, I found out that their personal assumptions were extremely closed-minded, and no explanation I could give was enough to change that.	آپ یہ تصور کر سکتے ہیں کہ جب اس گروہ کے کچھ ،ارکان نے بینا کے بارے میں جو کچھ میں نے کیا تھا سنا تو مجھے پتہ چلا کہ ان کے ذاتی مفروضے بہت تنگ نظر تھے، اور میں جو بھی وضاحت دیتا، وہ ان کا ذہن تبدیل کرنے کے لیے کافی نہیں تھی۔
It's worth clarifying that not everyone was affected by this man. God protected many as well.	یہ وضاحت کرنا ضروری ہے کہ ہر کوئی اس شخص کے دھوکے کا شکار نہیں ہوا تھا۔ خدا نے کئی لوگوں کو

I believe that some members of that community still don’t know this happened, but distrust has been planted there, and I believe it continues to affect personal relationships.	محفوظ رکھا۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس کمیونٹی کے کچھ افراد شاید ابھی تک نہیں جانتے کہ یہ واقعہ پیش آیا، لیکن بے اعتمادی کا بیج وہاں بو دیا گیا ہے، جو اب بھی ذاتی تعلقات پر اثر ڈال رہا ہے۔
I didn’t search for this information; it was by the work of the Holy Spirit. I learned about this situation many months later while attending another local church. During a Lord’s Supper—a moment of communion with bread and wine—this information was shared in by some who had witnessed it. Everything we do comes to light sooner or later.	میں نے یہ معلومات تلاش نہیں کیں؛ یہ سب روح القدس کے ذریعے ہوا۔ کئی مہینوں بعد، جب میں ایک اور مقامی چرچ میں شریک ہوا، تو مجھے اس واقعے کا علم ہوا۔ ایک موقع پر، جب عشائے ربانی کے دوران روٹی اور مے کے ساتھ عبادت ہو رہی تھی، وہاں موجود چند گواہوں نے اس واقعے کے بارے میں بات کی۔ ہم جو بھی کرتے ہیں، وہ جلد یا بدیر ظاہر ہو جاتا ہے۔
Even though I deeply love and appreciate these people and they hold a special place in my heart, I couldn’t understand why it was almost impossible for me to establish meaningful relationships there.	حالانکہ میں ان لوگوں سے بے حد محبت کرتا ہوں اور ان کی دل سے قدر کرتا ہوں، اور وہ میرے لیے خاص اہمیت رکھتے ہیں، لیکن میں یہ سمجھ نہیں پایا کہ میرے لیے وہاں بامعنی تعلقات قائم کرنا تقریباً ناممکن کیوں تھا۔
This situation taught me a great lesson. God has helped me, either through His miraculous providence or by giving me enough wisdom to recognize these situations and avoid the majority of these traps in time.	اس صورت حال نے مجھے ایک اہم سبق سکھایا۔ خدا نے میری مدد کی، چاہے اپنی معجزاتی قدرت سے یا مجھے اتنی حکمت دے کر کہ میں ان حالات کو پہچان سکوں اور وقت پر ان جالوں سے بچ سکوں۔
Personally, I think it’s better to go to Zacchaeus’s camp. We all make mistakes and struggle with selfishness, and after all, God didn’t come to call those who think they are righteous, but those who know they are wrong and need to change.	میری ذاتی رائے ہے کہ بہتر ہے ہم زکائی کے خیمے کی طرف جائیں۔ ہم سب غلطیاں کرتے ہیں اور خودغرضی کے ساتھ جدوجہد کرتے ہیں۔ آخرکار، خدا ان لوگوں کو بلانے نہیں آیا جو اپنے آپ کو نیک سمجھتے ہیں، بلکہ ان کو بلانے آیا ہے جو جانتے ہیں کہ وہ غلط ہیں اور انہیں تبدیلی کی ضرورت ہے۔
The grace of God is sovereign and sublime. He is not like humans, and His extended forgiveness covers many sins. It is available to all who repent. In other words, we are all Zacchaeus and need Christ’s forgiveness to experience true life.	،خدا کا فضل حاکم اور عظیم ہے۔ وہ انسانوں جیسا نہیں ہے اور اس کی وسیع معافی بہت سے گناہوں کو ڈھانپ لیتی ہے۔ یہ ہر اس شخص کے لیے دستیاب ہے جو سچی توبہ کرتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں، ہم سب زکائی ہیں اور ہمیں حقیقی زندگی کا تجربہ کرنے کے لیے مسیح کی معافی کی ضرورت ہے۔
My conclusion is that maybe the scammer thought he was smarter than everyone else, and in his selfishness, he cared more about greed and his ego than the terrible consequences his antisocial behavior caused others.	میری رائے میں، شاید وہ دھوکہ باز یہ سمجھتا تھا کہ وہ سب سے زیادہ ہوشیار ہے، اور اپنی خودغرضی میں وہ لالچ اور اپنے نفس کو زیادہ اہمیت دیتا تھا، بغیر یہ سوچے کہ اس کے غیر سماجی رویے کے خوفناک نتائج دوسروں پر کیا اثر ڈالیں گے۔
As for my own injustices, I come from a family where the name Daniel is common. So, if the name “Daniel” runs in my blood, I prefer to rest in the belief that God is my Judge, and He is a better administrator of justice than I am.	جہاں تک میری اپنی ناانصافیوں کا تعلق ہے، میرا تعلق ایک ایسے خاندان سے ہے جہاں "دانیال "نام عام ہے۔ تو اگر "دانیال "میرا خاندانی نام ہے، تو میں یہ ماننے میں سکون محسوس کرتا ہوں کہ خدا میرا منصف ہے، اور وہ انصاف کا بہتر منتظم ہے، بجائے اس کے کہ میں خود ہوں۔
Therefore, I simply try not to judge people, but rather the seriousness of the situation in Mexican	اس لیے، میں کوشش کرتا ہوں کہ لوگوں کا فیصلہ نہ کروں بلکہ اس صورتحال کی سنگینی کو سمجھوں جو

culture, where corruption has become normalized to extreme levels.	میکسیکن ثقافت میں پائی جاتی ہے، جہاں کرپشن انتہائی حد تک معمول بن چکی ہے۔
I believe God has the solution, because He has forgiven all of us. I am certain that any conman, like Zacchaeus, can come to reconciliation, forgiveness, grace, and restoration if he genuinely repents.	میرا یقین ہے کہ خدا کے پاس حل ہے، کیونکہ اس نے ہم سب کو معاف کیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ کوئی بھی دھوکہ باز، زکائی کی طرح، اگر سچی توبہ کرے تو وہ صلح، معافی، فضل اور بحالی حاصل کر سکتا ہے۔
However, the mark left by the scammer on the trust of that small community was so deep that even as time passed, I saw that any possibility of doing business with them no longer existed—or was only available to very closed groups that have known each other for many years.	تاہم، اس دھوکہ باز کی طرف سے اس چھوٹی کمیونٹی کے اعتماد پر جو نشان چھوڑا گیا تھا، وہ اتنا گہرا تھا کہ وقت گزرنے کے باوجود میں نے دیکھا کہ ان کے ساتھ کاروبار کرنے کا امکان تقریباً ختم ہو چکا تھا، یا یہ مواقع صرف ان بہت محدود گروہوں کے لیے دستیاب تھے جو ایک دوسرے کو کئی سالوں سے جانتے تھے۔
This situation is not isolated; it's just one of the many stories I hear daily about how scams are common in Mexico. Just as it's inevitable to find wisdom if you stay away from evil, it's also inevitable to fall for a scam in a culture where deceit is common.	یہ صورتحال الگ تھلگ نہیں ہے؛ یہ ان کئی کہانیوں میں سے ایک ہے جو میں روزانہ سنتا ہوں کہ میکسیکو میں دھوکہ دہی کتنی عام ہے۔ جیسے بُرائی سے دور رہنے پر حکمت حاصل ہونا ناگزیر ہے، اسی طرح ایسی ثقافت میں دھوکہ کھا جانا بھی ناگزیر ہے جہاں فریب عام ہے۔
Every year, hundreds of thousands of people fall into similar schemes, and it all continues with complete impunity. Some scams are even legal, like the case of the Mexican retirement system.	ہر سال، لاکھوں افراد ایسے منصوبوں میں پھنس جاتے ہیں، اور یہ سب مکمل طور پر سزا سے بچ نکلتا ہے۔ کچھ دھوکے تو قانونی بھی ہیں، جیسا کہ میکسیکن ریٹائرمنٹ سسٹم کا معاملہ۔
I'm not saying that all Mexicans engage in deceit and fraud in money relationships. I'm simply saying that it's widely normalized, and the loss of values like honesty, integrity, and justice might help explain why Mexico has not managed to overcome its economic stagnation.	میں یہ نہیں کہہ رہا کہ تمام میکسیکن مالی تعلقات میں دھوکہ دہی اور فراڈ کرتے ہیں۔ میں صرف یہ کہہ رہا ہوں، کہ یہ وسیع پیمانے پر معمول بن چکا ہے، اور دیانت ایمانداری، اور انصاف جیسی اقدار کے کھو جانے سے شاید یہ وضاحت کی جا سکے کہ میکسیکو اپنی اقتصادی جمود پر قابو پانے میں کیوں ناکام رہا ہے۔
Those who deceive others think they're smart, but in reality, their "cleverness" is just an abuse of others' trust for their own gain.	جو لوگ دوسروں کو دھوکہ دیتے ہیں وہ سوچتے ہیں کہ وہ ہوشیار ہیں، لیکن حقیقت میں ان کی "چالاکی "صرف دوسروں کے اعتماد کا غلط استعمال ہے تاکہ وہ اپنا فائدہ حاصل کر سکیں۔
In the past two years, it's been especially challenging to explain what Bina does, especially after the decision to focus capital on Alibaba.	گزشتہ دو سالوں میں یہ خاص طور پر مشکل رہا ہے کہ میں بائنا کے کام کی وضاحت کر سکوں، خاص طور پر اس فیصلے کے بعد کہ سرمایہ علی بابا پر مرکوز کیا جائے۔
I'm not naive, either. Bina's current size is worth no more than an average used car. Mexicans would love it if you showed up in a Ferrari so they could convince themselves you know what you're doing in the finance world. I've been asked, "If you know so much about business and finance, why aren't you rich at forty?"	میں بھی معصوم نہیں ہوں۔ بائنا کا موجودہ سائز ایک اوسط استعمال شدہ کار سے زیادہ کی قیمت کا حامل نہیں ہے۔ میکسیکن خوش ہوں گے اگر آپ فراری میں آئیں، تاکہ وہ یقین کر سکیں کہ آپ فنانس کی دنیا میں واقعی ماہر ہیں۔ مجھ سے یہ سوال بھی کیا گیا" :اگر آپ کاروبار اور فنانس کے بارے میں اتنا جانتے ہیں تو آپ چالیس سال کی عمر "میں امیر کیوں نہیں ہیں؟

They have a point; I don't blame them. I'm also aware that my 2009 Sedan doesn't project the image of austerity that I would like to in the minds of Mexicans. So, I understand why fewer people are willing to listen, and I don't hold it against those who have stood me up.	ان کا نکتہ درست ہے؛ میں انہیں الزام نہیں دیتا۔ میں یہ بھی جانتا ہوں کہ میری 2009 کی سیڈان میکسیکنز کے ذہن میں وہ کفایت شعاری کی تصویر پیش نہیں کرتی جو میں چاہتا ہوں۔ اس لیے، میں سمجھتا ہوں کہ کم لوگ میری بات سننے کے لیے تیار کیوں ہیں، اور میں ان لوگوں کو قصوروار نہیں ٹھہراتا جو مجھے نظر انداز کرتے ہیں۔
I don't see myself as a saint. I rationalize it this way: I'd rather live with little, being honest, and sleep peacefully than be drawn into the illusions of dishonesty. I believe that if you turn to a dishonest life, you'll never find peace in your conscience.	میں خود کو ولی نہیں سمجھتا۔ میں اس بات کو یوں منطقی بناتا ہوں :میں تھوڑے میں، ایماندار رہ کر، سکون سے سونا پسند کرتا ہوں، بجائے اس کے کہ میں بے ایمانی کے دھوکے میں کھنچ جاؤں۔ میرا ماننا ہے کہ اگر آپ بے ایمانی کی زندگی کی طرف مائل ہوں، تو آپ کبھی بھی اپنے ضمیر میں سکون نہیں پائیں گے۔
Some, even though they listen, don't understand what Bina does because their way of seeing the world, business, and generating wealth is completely different from what we do here.	کچھ لوگ، باوجود اس کے کہ وہ سنتے ہیں، نہیں سمجھتے کہ بائنا کیا کرتی ہے، کیونکہ ان کا دنیا، کاروبار اور دولت پیدا کرنے کا نظریہ بالکل مختلف ہے اس سے جو ہم یہاں کرتے ہیں۔
There's also a large category of people who are smarter than me and simply don't have time to pay attention to something like Bina when they could build something bigger or better.	ایک بڑی تعداد ایسے لوگوں کی بھی ہے جو مجھ سے زیادہ ذہین ہیں اور ان کے پاس بائنا جیسی کسی چیز پر توجہ دینے کا وقت نہیں ہے، جب وہ کچھ بڑا یا بہتر بنا سکتے ہیں۔
I also recognize that I've lacked patience in this process. Even though I dislike it, it's logical that Mexicans compare Bina to what their favorite scammer does. Perhaps what I see as unfair hints, might be demonstrations that there's some pride on my side, and that if I were humbler, I might connect better with people and their concerns about what Bina does.	میں یہ بھی تسلیم کرتا ہوں کہ اس عمل میں مجھ میں صبر کی کمی رہی ہے۔ اگرچہ مجھے یہ پسند نہیں، لیکن یہ منطقی ہے کہ میکسیکنز بائنا کا موازنہ اپنے پسندیدہ دھوکے باز کے ساتھ کریں۔ شاید جو میں غیر منصفانہ تنقید کے طور پر دیکھتا ہوں، وہ میرے اندر موجود کسی غرور کی جھلک ہو سکتی ہے، اور اگر میں زیادہ عاجزی اختیار کروں تو میں لوگوں اور ان کے بائنا سے متعلق خدشات کے ساتھ بہتر طور پر جڑ سکتا ہوں۔
And although I recognize these flaws, I want to make it clear that I have never stopped looking for ways to solve this block in the road and find new shareholders who can help increase Bina's value. However, I have decided to use more indirect methods, which I will explain later.	اور حالانکہ میں ان خامیوں کو تسلیم کرتا ہوں، میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ میں نے کبھی بھی اس رکاوٹ کا حل تلاش کرنے اور نئے شیئر ہولڈرز کی تلاش میں کوشش کرنا نہیں چھوڑا، جو بائنا کی قدر میں اضافہ کر سکیں۔ تاہم، میں نے زیادہ غیر مستقیم طریقے اپنانے کا فیصلہ کیا ہے، جنہیں میں بعد میں وضاحت کروں گا۔
Several friends have pointed out two important things about Bina: "No one will take you seriously until you make them money" and "You don't have a track record proving you know what you're doing."	کئی دوستوں نے بائنا کے بارے میں دو اہم باتوں کی نشاندہی کی ہے" :کوئی آپ کو سنجیدگی سے نہیں لے گا جب تک کہ آپ ان کے لیے پیسہ نہ کمائیں "اور "آپ کا کوئی ایسا ریکارڈ نہیں ہے جو یہ ثابت کرے کہ آپ کو معلوم ہے کہ آپ کیا کر رہے ہیں۔"
Both statements are true in the sense that none of Bina's partners are recommending the project to others. I believe this will happen until they see that its value turns into tangible wealth, at least in the book value of their shares.	دونوں بیانات درست ہیں اس لحاظ سے کہ بائنا کے کسی بھی پارٹنر نے ابھی تک اس پروجیکٹ کی دوسروں کے ساتھ سفارش نہیں کی۔ میرا ماننا ہے کہ یہ تبھی ہوگا جب وہ دیکھیں گے کہ اس کی قیمت ٹھوس دولت میں بدل رہی ہے، کم از کم ان کے شیئرز کی کتابی قیمت کے لحاظ سے۔

As I told you when they joined, many of you followed my advice not to invest large amounts of money to avoid suffering from the ups and downs of the stock price.

Also, many of you may not see a real impact on your wealth when a share that you acquired that might have cost you $200 dollars goes up to $3000 in a year, as it did in 2024, because your investment just doesn't have enough zeros on the right side.

If you ask me about the saying, "What are you aiming for when you dream, Mexican?" my dream would be for Bina to be a public company, traded on the stock market, where every Mexican could own at least one share of Bina. This would benefit society by raising awareness of intrinsic value in a practical way, as I have seen in some of you when we talk about this topic.

But to be realistic here, as long as Bina continues to operate under its current model, I believe it won't fit into the Mexican market.

As a minimum viable product, while it is designed to work universally, what I mean is that the needs of the Mexican market are very different from what Bina offers, and realistically, it would be naive to think that the conditions of corruption in the Mexican business environment will change in the medium term.

Therefore, my conclusion is that Bina will need to use prudence, wisdom, and flexibility to adapt to reality.

* * *

Increasing our understanding

Enough about the natural. Now, let's talk about the supernatural.

In June 2023, I completed an article titled "Valgoritmo to distinguish information quality". This article is the result of an idea I started developing in 2013 when I first conceptualized Bina, but it follows Google's foundational white paper.

جیسا کہ میں نے آپ کو پہلے بتایا تھا، بہت سے لوگوں نے میری اس نصیحت پر عمل کیا کہ وہ زیادہ بڑی رقمیں سرمایہ کاری نہ کریں تاکہ اسٹاک کی قیمت میں اتار چڑھاؤ کے اثرات سے بچ سکیں۔

اس کے علاوہ، آپ میں سے بہت سے لوگوں کو اپنی دولت پر کوئی بڑا اثر محسوس نہیں ہوتا جب ایک شیئر، جس کی قیمت آپ نے شاید 200 ڈالر ادا کی ہو، ایک سال میں بڑھ کر 3000 ڈالر ہو جائے، جیسا کہ 2024 میں ہوا، کیونکہ آپ کی سرمایہ کاری کے دائیں طرف کافی صفر نہیں ہیں۔

اگر آپ مجھ سے یہ پوچھیں کہ "میخکسی خواب دیکھتے وقت تم کس چیز کا نشانہ رکھتے ہو؟ "تو میرا خواب یہ ہوگا کہ بائنا ایک عوامی کمپنی بنے، جو اسٹاک مارکیٹ میں ٹریڈ ہو، جہاں ہر میخکسی کے پاس بائنا کا کم از کم ایک شیئر ہو۔ اس سے معاشرے کو فائدہ ہوگا کیونکہ یہ ،عملی طور پر اندرونی قدر کی اہمیت کو اجاگر کرے گا جیسا کہ میں نے آپ میں سے کچھ لوگوں میں دیکھا ہے جب ہم اس موضوع پر بات کرتے ہیں۔

لیکن حقیقت پسندانہ طور پر، جب تک بائنا اپنے موجودہ ماڈل کے تحت کام کرتی رہے گی، میرا خیال ہے کہ یہ میخکسی مارکیٹ کے لیے موزوں نہیں ہوگی۔

ایک کم از کم قابل عمل پروڈکٹ کے طور پر، اگرچہ یہ دنیا بھر میں کام کرنے کے لیے ڈیزائن کی گئی ہے، میرا مطلب ہے کہ میخکسی مارکیٹ کی ضروریات بائنا کی پیش کش سے بہت مختلف ہیں، اور حقیقت پسندانہ طور پر، یہ سوچنا سادگی ہوگی کہ میخکسی کاروباری ماحول میں بدعنوانی کے حالات درمیانی مدت میں بدل جائیں گے۔

لہٰذا، میرا نتیجہ یہ ہے کہ بائنا کو حقیقت کے مطابق ڈھلنے کے لیے احتیاط، حکمت، اور لچک کا استعمال کرنا ہوگا۔

* * *

سمجھ بوجھ میں اضافہ

اب قدرتی باتوں کو چھوڑتے ہیں اور غیر معمولی باتوں کی طرف آتے ہیں۔

جون 2023 میں، میں نے ایک مضمون مکمل کیا جس کا عنوان تھا: "Valgoritmo to Distinguish Information Quality"۔ یہ مضمون اس خیال کا نتیجہ ہے جسے میں نے 2013 میں ترقی دینا شروع کیا، جب میں نے پہلی بار بائنا کا تصور پیش کیا، لیکن یہ مضمون گوگل کے بنیادی وائٹ پیپر کی پیروی
یہ دستاویز ایک ایسے الگورتھم کے ڈیزائن اور تخلیق کی وضاحت کرتی ہے جو کاروباروں کی نسبتی اہمیت اور معروضی معیار کا جائزہ لیتا ہے، ان کے مالی بیانات کے مقداری اعداد و شمار کی بنیاد پر۔

The document outlines the design and creation of an algorithm that evaluates the relative importance and objective quality of businesses, based on quantitative values from their financial statements.	
It's a simple idea but, at the same time, extraordinarily powerful.	یہ ایک سادہ خیال ہے، لیکن بیک وقت غیر معمولی طور پر طاقتور بھی ہے۔
In fact, I believe this is one of the most revolutionary ideas in business history because it has the potential to change key aspects of how work operates in our reality.	حقیقت میں، میرا ماننا ہے کہ یہ کاروباری تاریخ کے سب سے انقلابی خیالات میں سے ایک ہے، کیونکہ اس میں ہماری حقیقت میں کام کرنے کے اہم پہلوؤں کو بدلنے کی صلاحیت موجود ہے۔
Sincerely, I am firmly convinced that the Holy Spirit inspired this, and all I did was pay attention to His guidance.	اخلاص کے ساتھ، میں اس بات پر پختہ یقین رکھتا ہوں کہ یہ خیال روح القدس کی رہنمائی سے آیا، اور میں نے صرف اس کی ہدایت پر توجہ دی۔
I don't view it as if what I do defines my identity, but if I ever wanted to understand my purpose in this world, I believe this idea is part of the answer.	میں یہ نہیں سمجھتا کہ جو کچھ میں کرتا ہوں وہ میری شناخت کی تعریف کرتا ہے، لیکن اگر میں کبھی یہ جاننا چاہوں کہ اس دنیا میں میرا مقصد کیا ہے، تو میرا یقین ہے کہ یہ خیال اس جواب کا حصہ ہے۔
The results of this algorithm, when I applied it in July 2023 to over 58,000 public companies worldwide across every industry, are available here: https://bina.mx/inicio/global-map-of-intrinsic-value/. Since intrinsic value tends to remain, the result could be valid for several years.	جب میں نے اس الگورتھم کو جولائی 2023 میں دنیا بھر کی 58,000 سے زیادہ عوامی کمپنیوں پر، جو ہر صنعت میں کام کرتی ہیں، لاگو کیا، تو اس کے نتائج یہاں دستیاب ہیں: https://bina.mx/inicio/global-map-of-intrinsic-value/۔ چونکہ اندرونی قدر عام طور پر برقرار رہتی ہے، اس لیے یہ نتیجہ کئی سالوں تک معتبر رہ سکتا ہے۔
The product is designed as universal as it can be, so anyone, anywhere, can access, understand, and use it according to their needs.	یہ پروڈکٹ اس حد تک عالمی طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے کہ کوئی بھی، کہیں بھی، اپنی ضروریات کے مطابق اسے تک رسائی، سمجھ اور استعمال کر سکتا ہے۔
The idea is as solid as it can be, and while there are academic studies and rating agencies, I don't believe there is anything quite as accessible or comparable. This is because I didn't follow the usual and common principles or paradigms used to build their algorithms.	یہ خیال جتنا مضبوط ہو سکتا ہے، اتنا ہی مضبوط ہے، اور ،اگرچہ تعلیمی مطالعات اور ریٹنگ ایجنسیاں موجود ہیں میں نہیں سمجھتا کہ کوئی ایسی چیز موجود ہے جو اتنی قابل رسائی یا موازنہ ہو۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے ان اصولوں یا نظریات کی پیروی نہیں کی جو عام طور پر ان کے الگورتھمز کو بنانے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔
While there might be something slightly similar, I am sure nothing else is available as freely or as intuitively as this product.	اگرچہ کوئی چیز معمولی طور پر اس سے مشابہ ہو سکتی ہے، لیکن میں پراعتماد ہوں کہ ایسا کوئی اور پروڈکٹ اتنا آزادانہ اور آسانی سے قابل فہم نہیں ہے جتنا یہ ہے۔
Sometimes I like to think that Ben Graham and Philip Fisher would be proud to see that one of their students, a genuine admirer of their ideas, took the time to develop something like this, following their teachings.	کبھی کبھی، میں یہ سوچنا پسند کرتا ہوں کہ بین گراہم اور فلپ فشر کو یہ دیکھ کر فخر ہوگا کہ ان کے ایک شاگرد نے، جو ان کے خیالات کا مخلص مداح ہے، ان کی تعلیمات کی پیروی کرتے ہوئے کچھ ایسا تیار کرنے کے لیے وقت نکالا۔
I should also say that this product is a finely crafted work in terms of minimum viability.	یہ پروڈکٹ کم از کم قابلیت کے حوالے سے ایک عمدہ تخلیق ہے۔

It only required a clear conceptual framework, the willpower to develop it, time to gather data, and logic to organize the information coherently.

To run it, there were no costs to Bina's shareholders, no additional server expenses beyond what we already have on our website, no expensive software, and only minimal computing power.

I consider this product one of the most interesting things that exist in reality because it has so many uses.

Also, I think it's great that it's available to anyone, like air, sunlight, rain, math, language or love, allowing me to celebrate the worth of 'intrinsic value'.

At one point, I used this algorithm to validate an idea for "Superinvestors", which, by the way, a few years ago since my partners there lost interest, mainly due to faith-based differences.

From this idea also came an initiative by Betsela called "Valgoritmo," which I am pursuing with Hugo, one of Bina's shareholders (https://valgoritmo.mx/). It's still in the minimum viable product stage.

Of all the ideas I've shared, I believe this one is the most fundamental to Bina, because it will form the core for our fundamental change into the future.

* * *

The unavoidable transformation of reality

More on the supernatural.

I'm not a prophet, and I don't claim to predict the future. I consider myself a man of numbers.

Though I'm not a professional mathematician, I've been drawn to numbers since I was young—not out of some silly attachment, but because I believe math is a language of pure logic.

In this section, I want to record something that concerns me on a spiritual level. I'll explain it through a series of historical events, connected

اس کے لیے صرف ایک واضح تصوری فریم ورک، اس ،کو ترقی دینے کا ارادہ، ڈیٹا جمع کرنے کے لیے وقت اور معلومات کو منطقی انداز میں منظم کرنے کی ضرورت تھی۔

اسے چلانے کے لیے بینا کے شیئر ہولڈرز پر کوئی اضافی خرچ نہیں ہوا، نہ ہی ہماری ویب سائٹ پر موجودہ سرور کے اخراجات کے علاوہ کسی اضافی سرور کی ضرورت پڑی، نہ ہی مہنگے سافٹ ویئر کا استعمال کیا گیا، اور صرف معمولی کمپیوٹنگ طاقت کی ضرورت تھی۔

میں اس پروڈکٹ کو ان سب سے دلچسپ چیزوں میں سے ایک سمجھتا ہوں جو حقیقت میں موجود ہیں، کیونکہ اس کے بے شمار استعمالات ہیں۔

اس کے علاوہ، مجھے یہ بھی پسند ہے کہ یہ پروڈکٹ ہر ،کسی کے لیے دستیاب ہے، بالکل ہوا، دھوپ، بارش "ریاضی، زبان یا محبت کی طرح۔ یہ مجھے "اندرونی قدر کی اہمیت کا جشن منانے کا موقع دیتا ہے۔

ایک وقت تھا جب میں نے اس الگورتھم کو "سپر انویسٹرز "کے ایک خیال کو پرکھنے کے لیے استعمال کیا۔ ویسے، کچھ سال پہلے، میرے وہاں کے شراکت داروں نے اس میں دلچسپی کھو دی، زیادہ تر ایمان پر مبنی اختلافات کی وجہ سے۔

اسی خیال سے بیتسیلا کی ایک پہل سامنے آئی جسے "والگوریتھمو "کہا جاتا ہے۔ میں اس پر ہوگو، جو بینا کے شیئر ہولڈرز میں سے ایک ہیں، کے ساتھ کام کر رہا ہوں (https://valgoritmo.mx/) ۔ یہ اب بھی کم از کم قابل عمل پروڈکٹ کے مرحلے میں ہے۔

ان سب خیالات میں سے جو میں نے شیئر کیے ہیں، میرا ماننا ہے کہ یہ بینا کے لیے سب سے بنیادی ہے، کیونکہ یہ ہمارے مستقبل میں بنیادی تبدیلی کی بنیاد بنے گا۔

* * *

حقیقت کی ناگزیر تبدیلی

اب کچھ اور ماورائی باتیں۔

میں نبی نہیں ہوں، اور نہ ہی میں مستقبل کی پیشگوئی کرنے کا دعویٰ کرتا ہوں۔ میں خود کو اعداد کا آدمی سمجھتا ہوں۔

حالانکہ میں پیشہ ور ماہر ریاضی نہیں ہوں، لیکن بچپن سے ہی اعداد کی طرف مائل رہا ہوں۔ یہ کوئی جذباتی

like links in a chain, as life often works under the "butterfly effect" principle.

In 2020, during the deep reflection many of us experienced during the pandemic, I went through what I'd call my "miraculous year."

During that time, from Durango, I wrote the book To the Christian Man of the 21st Century (https://www.amazon.com.mx/dp/B0C91KG1CW).

Among other topics, I focused on a deep analysis of what the Sumerian civilization recorded about the Great Flood, involving Noah.

From my research, I concluded that stories following the flood seemed to recount the same event, just told from different perspectives.

To compare these historical accounts, I also reviewed the chronology in Genesis.

Through that process, I found James Ussher's calendar proposal. He argued that our current calendar has an error regarding Christ's birth year, suggesting it happened earlier than commonly believed.

Also, in December 2020, during the COVID restrictions, I wrote another book and recorded a podcast titled *How to Be Happier* (https://www.amazon.com.mx/dp/B09D5X2WDL/).

With this work, I wanted to document findings from my master's thesis, which focused on the scientific study of happiness.

Inspired by Warren Buffett's advice on "the value of saying no," I developed several tools for this project. These included ways to manage time and work better, learn faster, and simplify everyday tasks, freeing up more time.

As I mentioned in another idea, by mid-February 2021, I decided to return to Guadalajara to establish this project, Bina, in that city.

لگاؤ کی وجہ سے نہیں، بلکہ اس لیے کہ میرا ماننا ہے کہ ریاضی خالص منطق کی زبان ہے۔

سال 2020 میں، جب ہم میں سے بہت سے لوگ وبا کے دوران گہرے غور و فکر سے گزر رہے تھے، میں نے اپنی زندگی کے "معجزاتی سال "کا تجربہ کیا۔

اس وقت، دورانگو میں رہتے ہوئے، میں نے کتاب "To the Christian Man of the 21st Century" لکھی (https://www.amazon.com.mx/dp/B0C91KG1CW)۔

،اس کتاب میں، میں نے دیگر موضوعات کے علاوہ سومیری تہذیب کے ان ریکارڈز پر گہرائی سے تجزیہ کیا جو حضرت نوح علیہ السلام کے زمانے کے عظیم طوفان کے بارے میں ہیں۔

اپنی تحقیق کے دوران، میں اس نتیجے پر پہنچا کہ طوفان کے بعد کی کہانیاں درحقیقت ایک ہی واقعہ کو بیان کرتی ہیں، لیکن مختلف نقطۂ نظر سے۔

ان تاریخی بیانات کا موازنہ کرنے کے لیے، میں نے پیدائش (Genesis) کی کتاب کی زمانی ترتیب کا بھی جائزہ لیا۔

اس عمل کے دوران، میں نے جیمز اشر کے کیلنڈر کے نظریے کو دریافت کیا۔ ان کا دعویٰ تھا کہ ہمارے موجودہ کیلنڈر میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے سال کے حوالے سے ایک غلطی ہے اور یہ واقعہ عمومی عقیدے سے پہلے پیش آیا ہوگا۔

اسی طرح، دسمبر 2020 میں، جب کووڈ کی پابندیاں عروج پر تھیں، میں نے ایک اور کتاب لکھی اور ایک پوڈکاسٹ ریکارڈ کیا جس کا عنوان تھا "How to Be Happier" (https://www.amazon.com.mx/dp/B09D5X2WDL/)۔

اس کام کے ذریعے، میں نے اپنی ماسٹرز کے مقالے سے حاصل کردہ نتائج کو دستاویزی شکل میں پیش کیا، جو خوشی کے سائنسی مطالعے پر مبنی تھا۔

وارن بفٹ کے "نہ کہنے کی اہمیت "سے متاثر ہو کر، میں نے اس منصوبے کے لیے کئی آلات تیار کیے۔ ان میں وقت اور کام کو بہتر طریقے سے منظم کرنے، تیزی سے سیکھنے، اور روزمرہ کے کاموں کو آسان بنانے کے طریقے شامل تھے، تاکہ زیادہ وقت بچایا جا سکے۔

جیسا کہ میں نے ایک اور خیال میں ذکر کیا، فروری 2021 کے وسط میں، میں نے فیصلہ کیا کہ میں گواڈالاجارا

In March, after moving back to Guadalajara, Oscar Jiménez, a former fellow from the political party Movimiento de Regeneración Nacional in the indigenous urban community of San Juan de Ocotán, invited me to run an aspiration to become candidate for the public office of Zapopan.

I then shared my political thesis with him, based on my previous experience running for that same candidacy for Zapopan in 2018. I believed that Morena, in my opinion, was a political party that faked democratic processes. Still, I accepted his invitation, determined to prove that this simulation was, in fact, a reality again.

The selection process turned out to be exactly what I had anticipated: a simulation. On March 21, Morena selected its candidates, confirming my suspicion that several of us aspiring candidates had simply been ignored.

Interestingly, some of my former colleagues from my office job at DXC Technology reported me internally within the company for the audacity of participating in that internal political process.

Obviously, their report never went anywhere because they made false accusations, claiming that I was using company resources to campaign for mayor among the employees. This was hilarious and absurd because the process was within the party, and the purpose of the process was to aspire to the candidacy, which did not require support from any outsiders. In politics I might be a bit innocent, but not that stupid.

I wasn't disappointed by the result. In fact, unlike the 2018 process, in which I also ran for Zapopan mayor, this time I spent considerably less money to prove the same thing.

The best part of this experience was that it pushed me to become disillusioned with purely human political systems.

Finally, on May 17, 2021, I made a definitive decision that remains fundamental in my life: I made a written commitment to Jesus Christ, surrendering my entire life—my past, my present, and my future—so that He could fulfill His will in me.

واپس جا کر اس منصوبے، بینا، کو اس شہر میں قائم کروں گا۔

مارچ میں، جب میں گواڈالاجارا واپس منتقل ہوا، تو آسکر جِمینیز، جو کہ سان خوان دے اوکوطان کی مقامی شہری برادری سے تعلق رکھنے والے سیاسی جماعت موویمیئنٹو دے ریخینیراثیون ناسیونال)مورینا (کے سابق رکن تھے، نے مجھے زاپوپان کے عوامی عہدے کے لیے امیدوار بننے کی دعوت دی۔

میں نے اس سے اپنی سیاسی تھیسس شیئر کی، جو میری میں زاپوپان کے اسی عہدے کے لیے انتخابی مہم 2018 کی سابقہ تجربے پر مبنی تھی۔ میرے خیال میں مورینا ایک ایسی سیاسی جماعت تھی جو جمہوری عمل کا محض دکھاوا کرتی تھی۔ اس کے باوجود، میں نے اس کی دعوت قبول کی تاکہ یہ ثابت کر سکوں کہ یہ عمل ایک بار پھر محض ایک ظاہری نمائش ہی ہے۔

انتخابی عمل بالکل ویسا ہی ثابت ہوا جیسا میں نے پیش گوئی کی تھی :ایک دکھاوا۔ 21 مارچ کو، مورینا نے اپنے امیدواروں کا انتخاب کیا، جس سے میری یہ شبہہ مزید پختہ ہوئی کہ ہم میں سے کئی خواہشمند امیدواروں کو مکمل طور پر نظرانداز کر دیا گیا تھا۔

ٹیکنالوجی میں میرے دفتر DXC دلچسپ بات یہ ہے کہ کے چند سابق ساتھیوں نے اس اندرونی سیاسی عمل میں شرکت کرنے کی جرأت پر کمپنی کے اندر میری شکایت کر دی۔

ظاہر ہے، ان کی رپورٹ کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا کیونکہ انہوں نے جھوٹے الزامات لگائے کہ میں کمپنی کے وسائل کا استعمال کرتے ہوئے ملازمین میں میئر کے لیے مہم چلا رہا ہوں۔ یہ مضحکہ خیز اور بے بنیاد بات تھی ،کیونکہ یہ عمل پارٹی کے اندرونی معاملات کا حصہ تھا اور اس کا مقصد صرف امیدواری کے لیے خواہش ظاہر کرنا تھا، جس کے لیے کسی بیرونی حمایت کی ضرورت ،نہیں تھی۔ سیاست میں شاید میں کچھ حد تک معصوم ہوں لیکن اتنا بے وقوف ہرگز نہیں۔

نتیجے سے مجھے مایوسی نہیں ہوئی۔ حقیقت میں، 2018 کے عمل کے برعکس، جب میں نے زاپوپان کے میئر کے لیے دوڑ لگائی تھی، اس بار میں نے وہی بات ثابت کرنے کے لیے کافی کم پیسہ خرچ کیا۔

اس تجربے کا سب سے بہترین حصہ یہ تھا کہ اس نے مجھے خالصتاً انسانی سیاسی نظاموں سے بددل کر دیا۔

آخر کار، 17 مئی 2021 کو، میں نے اپنی زندگی کا ایک اہم فیصلہ کیا، جو آج بھی میری زندگی میں بنیادی حیثیت ،رکھتا ہے :میں نے یسوع مسیح کے ساتھ تحریری عہد کیا اپنی پوری زندگی—اپنا ماضی، حال، اور مستقبل—ان کے

I still keep that handwritten paper in one of my Bibles. After that decision, the events in my life began to unfold at a different pace, which I will try to present to you chronologically as a testimony.

In June 2021, I encountered a theological theory that has been circulating in the modern Christian Church for decades. It is based on a prophecy of Jesus about a fig tree, which is found in Matthew 24:32-35:

> "Now, learn this lesson from the fig tree: When its branches become tender and leaves sprout, you know that summer is near.
>
> In the same way, when you see all these things, you know that He (the Son of Man) is near, right at the door.
>
> I tell you the truth, this generation will not pass away until all these things have happened. Heaven and earth will pass away, but my words will never pass away."

In the context of this passage, Jesus describes several signs that happen at the same time, allowing us to recognize certain characteristics of crucial times so that we can understand the season we are living in.

Some scholars interpret that the fig tree refers to Israel, given the abundance of fig trees in the region.

So, according to them, since Jesus is referring to the nation of Israel, they argue that the "generation" mentioned began on the very day the state of Israel was born, on May 14, 1948.

Even though we read in Genesis 6:3 that God says, “In the future, life span will not exceed one hundred and twenty years,” Psalm 90:10 says, “The days of our age are seventy years, and if by reason of strength they are eighty years.” According to official statistics, in 2022, the life expectancy for an Israeli man was 81 years.

حوالے کر دیا تاکہ وہ مجھ میں اپنی مرضی پوری کر سکیں۔

میں آج بھی وہ ہاتھ سے لکھا ہوا کاغذ اپنی ایک بائبل میں محفوظ رکھتا ہوں۔ اس فیصلے کے بعد میری زندگی کے واقعات ایک مختلف رفتار سے سامنے آنے لگے، جنہیں میں آپ کے سامنے گواہی کے طور پر ترتیب وار پیش کرنے کی کوشش کروں گا۔

جون 2021 میں، مجھے ایک تھیولوجیکل نظریہ ملا جو جدید مسیحی چرچ میں دہائیوں سے گردش کر رہا ہے۔ یہ نظریہ یسوع کی انجیر کے درخت کے بارے میں کی گئی ایک پیشگوئی پر مبنی ہے، جو میتھیو 32:24-35 میں درج ہے:

اب، انجیر کے درخت سے یہ سبق سیکھو :جب اس کی" شاخیں نرم ہو جائیں اور پتے نکلنے لگیں، تو تم جان لو کہ گرمی قریب ہے۔
اسی طرح، جب تم یہ سب چیزیں دیکھو، تو جان لو کہ وہ)ابنِ انسان (دروازے پر قریب ہے۔
میں تم سے سچ کہتا ہوں، یہ نسل اس وقت تک ختم نہ ہوگی جب تک یہ سب کچھ نہ ہو جائے۔
آسمان اور زمین ختم ہو جائیں گے، لیکن میرے الفاظ کبھی "ختم نہ ہوں گے۔

اس حوالے کے تناظر میں، یسوع کئی نشانیاں بیان کرتے ہیں جو ایک ساتھ واقع ہوتی ہیں، تاکہ ہم اہم اوقات کی کچھ خصوصیات کو پہچان سکیں اور یہ سمجھ سکیں کہ ہم کس موسم میں جی رہے ہیں۔

کچھ علما کا خیال ہے کہ انجیر کا درخت اسرائیل کی طرف اشارہ کرتا ہے، کیونکہ اس علاقے میں انجیر کے درخت وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔

لہٰذا، ان کے مطابق، چونکہ یسوع اسرائیل کے قوم کا حوالہ دے رہے ہیں، وہ یہ دلیل دیتے ہیں کہ "نسل "جس کا ذکر کیا گیا ہے، وہ اسی دن شروع ہوئی جب اسرائیل کی ریاست وجود میں آئی، یعنی 14 مئی 1948 کو۔

،حالانکہ ہم پیدائش 6:3 میں پڑھتے ہیں کہ خدا کہتا ہے مستقبل میں، زندگی کا دورانیہ ایک سو بیس سال سے" ،تجاوز نہیں کرے گا"، لیکن زبور 90:10 میں لکھا ہے ہماری عمر کے دن ستر سال ہیں، اور اگر طاقت کے" "باعث ہو تو اسی سال۔
سرکاری اعدادوشمار کے مطابق، 2022 میں ایک اسرائیلی مرد کی متوقع عمر 81 سال تھی۔

So, based on this interpretation, people born on the day the State of Israel was founded might also witness the coming of the Messiah, who will come to judge the nations and establish a thousand-year rule on Earth.	لہٰذا، اس تشریح کی بنیاد پر، وہ لوگ جو اسرائیل کے قیام کے دن پیدا ہوئے تھے، شاید مسیحا کی آمد کا مشاہدہ کریں، جو قوموں کا انصاف کرنے اور زمین پر ایک ہزار سالہ حکمرانی قائم کرنے کے لیے آئیں گے۔
The conclusion is straightforward: if you add 80 years to 1948, this would lead to the expectation of Christ's return in the year 2028.	نتیجہ بالکل واضح ہے :اگر آپ 1948 میں 80 سال شامل کریں، تو یہ مسیح کی واپسی کی توقع 2028 میں لے جاتی ہے۔
If we analyze the geopolitical events surrounding the creation of the state of Israel, we see that World War I (1914-1918) led to the dissolution of the German, Austro-Hungarian, Ottoman, and Russian empires.	اگر ہم اسرائیل کے قیام کے ارد گرد کے جیوپولیٹیکل واقعات کا تجزیہ کریں، تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ پہلی عالمی جنگ (1914-1918) نے جرمن، آسٹرو ہنگری، عثمانی اور روسی سلطنتوں کے خاتمے کا سبب بنا۔
After four centuries of control in Jerusalem, the Turkish Ottoman Empire fell in 1922. In 1932, the modern kingdom of Saudi Arabia was founded.	چار صدیوں تک یروشلم پر کنٹرول کے بعد، عثمانی ترک سلطنت 1922 میں ختم ہوگئی۔ 1932 میں، سعودی عرب کی جدید بادشاہت قائم ہوئی۔
Then came World War II (1939-1945).	پھر دوسری عالمی جنگ (1939-1945) آئی۔
During this war, British protectorates like Lebanon and Syria gained sovereignty in 1943.	اس جنگ کے دوران، برطانوی پروٹیکٹوریٹس جیسے لبنان اور شام نے 1943 میں خودمختاری حاصل کی۔
After the war and the Holocaust, in 1946, Jordan became a sovereign state.	جنگ اور ہولوکاسٹ کے بعد، 1946 میں اردن ایک خودمختار ریاست بن گیا۔
Finally, on May 14, 1948, Israel was born in a single day, which is remarkable if we consider what Isaiah 66:8 says.	آخر کار، 14 مئی 1948 کو اسرائیل ایک دن میں وجود میں آیا، جو کہ قابلِ ذکر ہے اگر ہم اشعیا 66:8 کے بیان پر غور کریں۔
Soon after, Israel fought a war of independence against neighboring Arab countries, followed by a series of conflicts that make us believe that conflict there is "normal" and that "there have always been issues there."	جلد ہی بعد میں، اسرائیل نے ہمسایہ عرب ممالک کے خلاف آزادی کی جنگ لڑی، جس کے بعد کئی تنازعات ہوئے، جو ہمیں یہ یقین دلاتے ہیں کہ وہاں تنازعہ "معمول" ہے اور "وہاں ہمیشہ مسائل رہے ہیں"۔
The conflicts involving Israel's existence has had a lasting impact on global geopolitics, especially in Jerusalem, which I consider the epicenter of global politics.	اسرائیل کے وجود سے جڑے تنازعات نے عالمی جیوپولیٹکس پر ایک دیرپا اثر ڈالا ہے، خاص طور پر یروشلم میں، جسے میں عالمی سیاست کا مرکز سمجھتا ہوں۔
In my opinion, Jesus clarified which generation he was referring to when he mentioned the story of Noah in verses 37 to 39.	میری رائے میں، یسوع نے وضاحت کی کہ وہ کس نسل کا ذکر کر رہے تھے جب انہوں نے نوح کی کہانی آیات 37 سے 39 میں بیان کی۔
As I see it, the first human generation goes from Adam to Noah, until a significant change transformed the ancient world, leading to Noah's generation, which corresponds to our current age.	میرے خیال میں، پہلی انسانی نسل آدم سے نوح تک جاتی ہے، یہاں تک کہ ایک اہم تبدیلی نے قدیم دنیا کو بدل دیا جس کے نتیجے میں نوح کی نسل وجود میں آئی، جو ہماری موجودہ دور سے مطابقت رکھتی ہے۔

Because of this, although hardly anyone lives more than a century, we can logically say that the more than 8 billion people today actually descend from Noah's three families.

This makes us all brothers in a way and of course, part of the same generation. This is, from Noah to Abraham, to David, to Jesus, to our time, we are all part of the same generation.

This reasoning also helps explain why supremacism, like racism, is a misguided belief, as foolish as believing and preaching that we descend from bacteria and monkeys.

Let's get back to the timeline. As I reflected on the parable of the fig tree, I came across an intriguing Hebrew concept: if you use a circular calendar, you can measure a year by assigning one day to each degree of the circle, so that the complete circle, 360 degrees represent a full year. The Hebrews refer to this as the "prophetic year."

This is how they calculate, for example, the prophecy in Daniel 9:21-27, which mentions 70 weeks. By this method, scholars believe that the final week of this prophecy can be understood as 7 years of 360 days each, totaling 2,520 days.

As I pondered these ideas between June and July of that year in Guadalajara, I immersed myself in writing a theology book titled He Is, where I wanted to explore the characteristics of God.
https://www.amazon.com/dp/B09NVTQ76M/

My goal with this book was simple and sincere: to introduce Christ Jesus to readers, hoping they would draw closer to Him, just as I had experienced Him.

To achieve this, I decided to give the book as a gift to friends, acquaintances, and contacts, especially those who had wished me well on my birthday (since I considered them warm people). I hoped each would find something valuable in its pages.

اس کی وجہ سے، حالانکہ مشکل سے کوئی شخص سو سال سے زیادہ جیتا ہے، ہم منطقی طور پر کہہ سکتے ہیں کہ آج کے 8 ارب سے زیادہ لوگ دراصل نوح کے تین خاندانوں سے نسل در نسل جڑے ہوئے ہیں۔

اس سے ہم سب ایک لحاظ سے بھائی بنتے ہیں اور یقیناً ایک ہی نسل کا حصہ ہیں۔ یعنی، نوح سے ابراہیم، پھر داؤد، پھر یسوع، اور پھر ہمارے وقت تک، ہم سب ایک ہی نسل کا حصہ ہیں۔

یہ دلیل یہ بھی سمجھانے میں مدد دیتی ہے کہ کیوں سپریمسزم، جیسا کہ نسل پرستی، ایک غلط عقیدہ ہے، اتنا ہی بے وقوفانہ جتنا یہ ماننا اور تبلیغ کرنا کہ ہم بیکٹیریا اور بندر سے نسل در نسل جڑتے ہیں۔

اب ہم وقت کی لکیر کی طرف واپس آتے ہیں۔ جب میں انجیر کے درخت کی مثلث پر غور کر رہا تھا، مجھے عبرانی زبان کا ایک دلچسپ تصور ملا :اگر آپ ایک دائرہ دار کیلنڈر استعمال کرتے ہیں، تو آپ ہر دن کو دائرے کے ہر درجہ کے مطابق ایک سال کے طور پر ماپ سکتے ہیں، تاکہ مکمل دائرہ، یعنی 360 درجات، ایک مکمل سال کی نمائندگی کرتا ہے۔ عبرانی اس کو "نبوتی سال "کہتے ہیں۔

یہ طریقہ کار کے مطابق، وہ مثال کے طور پر دانیال میں بیان کی گئی 70 ہفتوں کی نبوت کا حساب 9:21-27 لگاتے ہیں۔ اس طریقہ کار سے، اسکالرز کا ماننا ہے کہ اس نبوت کا آخری ہفتہ 360 دنوں والے 7 سالوں کے طور پر سمجھا جا سکتا ہے، جو مجموعی طور پر 2,520 دن بنتے ہیں۔

جب میں ان خیالات پر جون اور جولائی کے درمیان گواڈالاہارا میں غور کر رہا تھا، تو میں نے "ہی از "نامی ایک تھیالوجی کتاب لکھنے میں خود کو مگن کر لیا، جس میں میں خدا کی خصوصیات کا جائزہ لینا چاہتا تھا۔
https://www.amazon.com/dp/B09NVTQ76M/

اس کتاب کا میرا مقصد سادہ اور مخلص تھا :قارئین کو مسیح یسوع سے متعارف کرانا، امید رکھتے ہوئے کہ وہ میرے تجربے کی طرح اس کے قریب آئیں۔

اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے، میں نے اس کتاب کو دوستوں، جان پہچان والوں، اور رابطوں کو تحفے کے طور پر دینے کا فیصلہ کیا، خاص طور پر ان لوگوں کو جنہوں نے میری سالگرہ پر میری بھلائی کی خواہش کی تھی)کیونکہ میں انہیں گرم جوش لوگ سمجھتا تھا(۔ میری امید تھی کہ ہر ایک اس کے صفحات میں کچھ قیمتی چیز پائے گا۔

In sending out this book, I also wanted to test a hypothesis that had come to mind:	اس کتاب کو بھیجتے وقت، میں نے ایک مفروضے کو آزمانا چاہا جو میرے دماغ میں آیا تھا:
"If people show no interest in something as important as the salvation of their soul, why would they be interested in something as mundane as Bina?"	"اگر لوگ اپنی روح کی نجات جیسی اہم چیز میں دلچسپی نہیں دکھاتے، تو وہ بینا جیسی معمولی چیز میں کیوں دلچسپی لیں گے؟"
In the months that followed, I gave away over a thousand books, but the positive responses I received were less than 2%.	جو مہینے اس کے بعد آئے، میں نے ایک ہزار سے زیادہ کتابیں تقسیم کیں، لیکن جو مثبت جوابات مجھے ملے وہ 2% سے کم تھے۔
After distributing as many books as I could, I came to the following conclusion: the distractions and concerns of this world are many and so absorbing that most people rarely stop to think about something as significant as eternity.	کتابیں تقسیم کرنے کے بعد، میں اس نتیجے پر پہنچا: اس دنیا کی بہت ساری الجھنیں اور پریشانیاں اتنی زیادہ اور گہری ہیں کہ زیادہ تر لوگ ایسی اہم چیز پر سوچنے کا وقت نکال ہی نہیں پاتے جیسے کہ ابدیت۔
When I combined these findings with the responses that I received during the "friends and family" round of capital raising for Bina, I spent August reflecting on a recurring obstacle: people kept telling me that basically they "don't have time to pay attention."	جب میں نے ان نتائج کو ان جوابات کے ساتھ جوڑا جو مجھے "دوستوں اور خاندان" کی طرف سے بینا کے لیے سرمایہ جمع کرنے کے دوران ملے، تو میں نے اگست کے مہینے میں ایک بار پھر ایک رکاوٹ پر غور کیا: لوگ مجھے بار بار یہ بتا رہے تھے کہ بنیادی طور پر ان کے پاس "توجہ دینے کا وقت نہیں ہے۔"
Despite everything I said above, in my view, I choose to believe people speak sincerely. If they don't, sooner or later, the truth always comes to light as I have demonstrated in the previous idea.	جو کچھ بھی میں نے اوپر کہا، اس کے باوجود، میری نظر میں، میں یہ ماننے کو ترجیح دیتا ہوں کہ لوگ دل سے بات کرتے ہیں۔ اگر وہ ایسا نہیں کرتے، تو دیر سویر، سچ ہمیشہ سامنے آ جاتا ہے جیسا کہ میں نے پچھلی بات میں ظاہر کیا۔
In July, I recorded my first series of videos for YouTube, based on a review of Ben Graham's principles in his book The Intelligent Investor: https://bina.mx/inicio/revision-literaria-el-inversor-inteligente/	جولائی میں، میں نے یوٹیوب کے لیے اپنی پہلی ویڈیوز کی سیریز ریکارڈ کی، جو کہ بین گراہم کے اصولوں پر مبنی تھی، جو اس کی کتاب "دی انٹیلیجنٹ انویسٹر" میں دی گئی تھی: https://bina.mx/inicio/revision-literaria-el-inversor-inteligente/
In parallel, I analyzed the situation of the largest companies in Mexico and worldwide to document the state of business at that time and leave a record for history.	ساتھ ہی، میں نے میکسیکو اور دنیا کی سب سے بڑی کمپنیوں کی صورتحال کا تجزیہ کیا تاکہ اس وقت کے کاروبار کی حالت کو دستاویزی شکل دی جا سکے اور تاریخ کے لیے ایک ریکارڈ چھوڑا جا سکے۔
The results are available for anyone who wants to see them. https://bina.mx/inicio/las-20-empresas-publicas-mas-grandes/	یہ نتائج کسی بھی شخص کے لیے دستیاب ہیں جو انہیں دیکھنا چاہے۔ https://bina.mx/inicio/las-20-empresas-publicas-mas-grandes/
Also, in August 2021, I had a peculiar dream in which I saw drawings inspired by the Beatitudes. This led me to hire my friend, Juan Pablo Robles Ruiz, in fact, he is one of our shareholders, to	اس کے علاوہ، اگست 2021 میں، میں نے ایک عجیب خواب دیکھا جس میں میں نے بیٹیٹیوز سے متاثر ہو کر بنائی گئی تصاویر دیکھیں۔ اس نے مجھے اپنے دوست جوان پابلو روبلیس روئیز، کو ملازمت دینے کی ترغیب

bring those ideas to life in a series of black-and-white illustrations. This work can be seen in a video and, to me, represents a visual reflection of that thought.
https://www.youtube.com/watch?v=BBzvgn0kuJU

The measurement of time has always been a fascinating challenge. On August 21, 2021, I started gathering some conclusions about time, ideas I had developed while writing my other book, Principles for Capital Allocation:
https://www.amazon.com/dp/B099MZBGLB/

The basic principle goes like this: time is essentially "a rate of change"; it's "the order in which things progress," and, as we know well, it is "irreversible".

Regarding the statement: "I don't have time" my conclusion was as follows

First, there are those who lie because that's how they were taught to make excuses and have grown used to normalizing lies in their lives and relationships. With these, it's best to verify and keep a healthy distance for mental well-being.

Then, there are those who tell the truth. These can be split into two groups.

Some don't have time because they use it well and maximize it. Others waste it because they're caught up in unimportant matters.

I believe the largest group is the last one since nearly everyone has struggled with time at some point in their life.

This is where we find ourselves trapped by distractions: false idols, overwork, overwhelming information, and often, driven by fear of death or poverty.

Situations like these drain the courage needed to face our insecurities and fears, preventing us from reaching a life that is truly rich, full, and meaningful.

دی۔ دراصل، وہ ہمارے شیئر ہولڈرز میں سے ایک ہیں، تاکہ ان خیالات کو ایک سیریز میں سیاہ و سفید تصویروں کی شکل میں زندہ کیا جا سکے۔ یہ کام ایک ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے اور میرے لیے یہ اس خیال کی بصری عکاسی کی نمائندگی کرتا ہے۔
https://www.youtube.com/watch?v=BBzvgn0kuJU

وقت کی پیمائش ہمیشہ سے ایک دلچسپ چیلنج رہی ہے۔ 21 اگست 2021 کو، میں نے وقت کے بارے میں کچھ نتائج اکٹھا کرنا شروع کیے، یہ خیالات میں نے اپنی دوسری کتاب "پرنسپلز فار کیپیٹل ایلوکیشن "لکھتے ہوئے تیار کیے تھے:
https://www.amazon.com/dp/B099MZBGLB/

اس کا بنیادی اصول کچھ یوں ہے :وقت دراصل "تبدیلی کی شرح "ہے؛ یہ "چیزوں کے آگے بڑھنے کا طریقہ "ہے، اور جیسے کہ ہم بخوبی جانتے ہیں، یہ "واپس نہیں آتا"۔

میرے پاس وقت نہیں ہے "کے بیان کے بارے میں میرا "نتیجہ درج ذیل تھا:

سب سے پہلے، وہ لوگ ہیں جو جھوٹ بولتے ہیں کیونکہ انہیں یہ سکھایا گیا ہے کہ بہانے بنائیں اور وہ جھوٹ بولنے کو اپنی زندگی اور تعلقات میں معمول سمجھنے کے عادی ہو چکے ہیں۔ ایسے لوگوں کے ساتھ، بہترین یہ ہے کہ تصدیق کریں اور ذہنی سکون کے لیے مناسب فاصلے پر رہیں۔

پھر وہ لوگ ہیں جو سچ بولتے ہیں۔ ان کو دو گروپوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

کچھ لوگ اس لیے وقت نہیں رکھتے کیونکہ وہ اسے اچھے طریقے سے استعمال کرتے ہیں اور اسے زیادہ سے زیادہ بناتے ہیں۔ دوسرے لوگ اسے ضائع کرتے ہیں کیونکہ وہ غیر ضروری چیزوں میں مشغول ہوتے ہیں۔

میرا خیال ہے کہ سب سے بڑا گروہ آخری گروہ ہے کیونکہ تقریباً ہر شخص نے کسی نہ کسی وقت اپنی زندگی میں وقت کے ساتھ جدوجہد کی ہے۔

یہ وہ جگہ ہے جہاں ہم خود کو خلفشار میں پھنسے ہوئے پاتے ہیں :جھوٹے معبود، زیادہ کام، بے تحاشا معلومات، اور اکثر، موت یا غربت کے خوف سے چلتے ہیں۔

ایسی صورتحالیں وہ حوصلہ چھین لیتی ہیں جو ہماری عدم تحفظات اور خوف کا مقابلہ کرنے کے لیے درکار ہوتی ہیں، جو ہمیں ایک ایسا زندگی حاصل کرنے سے روک دیتی ہیں جو حقیقت میں بھرپور، مکمل اور معنی خیز ہو۔

In this context, my conclusion was that based on what I found in the book "How to be happier", the answer for the group I wanted to help (the last one) lies in finding wisdom and applying smart work to experience a more valuable life. Then they can join the other group that practices sincerity, where, strangely enough, there tends to be time for what's essential and important.	اس سیاق میں، میرا نتیجہ یہ تھا کہ جیسا کہ میں نے کتاب ہاو ٹو بی ہیپئر "میں پایا، وہ گروپ جس کی میں مدد کرنا" چاہتا تھا)آخری گروپ (اس کا جواب حکمت تلاش کرنے اور زیادہ قیمتی زندگی کے تجربے کے لیے ذہانت سے کام کرنے میں ہے۔ پھر وہ دوسرے گروپ میں شامل ہو سکتے ہیں جو اخلاص پر عمل کرتے ہیں، جہاں، حیرت انگیز طور پر، اہم اور ضروری چیزوں کے لیے وقت ملتا ہے۔
So, on August 31, 2021, I decided to launch an initiative I called "Eutos" — a Greek word meaning "well done" — hoping to offer a practical application of wisdom.	تو، 31 اگست 2021 کو، میں نے ایک پہل شروع کرنے کا فیصلہ کیا جسے میں نے "ایوٹوس "کہا — ایک یونانی لفظ جو "اچھا کام "کے معنی دیتا ہے — امید کرتے ہوئے کہ حکمت کو عملی طور پر لاگو کیا جا سکے۔
I thought that through Eutos, I could help others channel their efforts toward a more fulfilling life.	میں نے سوچا کہ ایوٹوس کے ذریعے، میں دوسروں کی مدد کر سکتا ہوں تاکہ وہ اپنی کوششوں کو ایک زیادہ بھرپور زندگی کی طرف موڑ سکیں۔
On September 7, I gathered all the information I had studied and created for this purpose, envisioning an initial prototype: an easy-to-access online portal that anyone could use to improve their life.	ستمبر کو، میں نے وہ تمام معلومات اکٹھی کیں جو میں 7 نے اس مقصد کے لیے مطالعہ کی تھیں اور ایک ابتدائی نمونہ تیار کیا :ایک ایسا آن لائن پورٹل جو آسانی سے رسائی کے قابل ہو اور ہر کوئی اسے اپنی زندگی کو بہتر بنانے کے لیے استعمال کر سکے۔
However, just two weeks later, due to a minor disagreement with the person I was living with in Guadalajara, I realized my life there was going nowhere. So, on September 21, I made an important decision: I moved to Durango with the intention of setting up my permanent capital there.	تاہم، صرف دو ہفتے بعد، گوادرالاہارا میں جس شخص کے ساتھ میں رہ رہا تھا، اس کے ساتھ ایک معمولی اختلاف کی وجہ سے، میں نے محسوس کیا کہ میری زندگی وہاں کہیں نہیں جا رہی تھی۔ تو، 21 ستمبر کو، میں نے ایک اہم فیصلہ کیا :میں نے اپنے مستقل سرمایہ کو وہاں ترتیب دینے کے ارادے سے دورانگو منتقل ہونے کا فیصلہ کیا۔
This decision was not made lightly. I remember that as I traveled down the highway with my belongings, a feeling stirred inside me, something like, "I want you to get involved with Durango."	یہ فیصلہ میں نے ہلکے میں نہیں کیا۔ مجھے یاد ہے کہ جب میں اپنی چیزوں کے ساتھ ہائی وے پر سفر کر رہا تھا، تو میرے اندر ایک جذبہ اُٹھا، کچھ ایسا جیسے، "میں "چاہتا ہوں کہ تم دورانگو کے ساتھ جڑو۔
A few days after I settled in, I was talking with my brother David and a friend, Rodrigo, who is a software engineer. The idea came up to turn Eutos into a digital application.	کچھ دن بعد جب میں نے وہاں سیٹل ہو گیا، تو میں اپنے بھائی ڈیوڈ اور ایک دوست، روڈریگو، جو کہ سافٹ ویئر انجینئر ہیں، کے ساتھ بات کر رہا تھا۔ اس وقت یہ خیال آیا کہ ایوٹوس کو ایک ڈیجیٹل ایپلیکیشن میں تبدیل کیا جائے۔
To do this, it was suggested that I should first dive deeply into a topic that had always interested me: the principles that govern time and our human relationship with it.	اس کے لیے یہ تجویز کیا گیا کہ مجھے پہلے اس موضوع میں گہری تحقیق کرنی چاہیے جو ہمیشہ سے میری دلچسپی کا باعث رہا ہے :وہ اصول جو وقت کو چلاتے اور ہماری انسانی تعلقات کو اس کے ساتھ منظم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔
So, I decided to study how we currently measure days and weeks, aiming to create tools that would allow us to manage time more meaningfully.	تو، میں نے فیصلہ کیا کہ میں یہ مطالعہ کروں گا کہ ہم اس وقت دنوں اور ہفتوں کو کیسے ماپتے ہیں، تاکہ ایسے اوزار تخلیق کیے جا سکیں جو ہمیں وقت کو زیادہ معنی خیز طریقے سے منظم کرنے میں مدد دیں۔

Among my first observations, I began with something that had been difficult for me as a child — the fact that our analog clocks display cycles of 12 hours, and that our cultural convention marks the start of each day at midnight.

On the other hand, from a natural perspective and based on the principle described in Genesis, the day actually begins after sunset. First comes the night after sunset, then dawn, and after that, the daytime.

With this idea in mind, I moved toward a broader understanding. First, my hypothesis was that the world is rebelling in how it wants to measure the passage of time.

This led me to the next thought: If Genesis describes the day as starting with the evening followed by morning, then this same pattern could apply to a week.

Thus, the first days could be the "night of the week" (to organize ourselves with caution), and the second half, the "day of the week" (to act boldly).

The same could apply to the design of a year: a cycle of contraction and expansion, like the heartbeat, with winter as a "night" for rest and planning, and summer as a "day" for work and harvest.

By October 4, at home I received a 24-hour clock I had ordered online, and based on it, I designed a proposal for an analog clock that would optimize time management.

Using this logic, I then adopted the ancient concept of specific hours (like the first, third, sixth hour in the day) and, at night, the idea of “watches” or blocks of time for rest. I concluded that a smart way to work would be to work for 2 hours after sunrise and then use 1 hour for rest.

My hypothesis is that this tool — though it may seem simple — can help us change a false paradigm about time and allow us to improve the way we approach each day, week, and year.

میری پہلی مشاہدات میں سے، میں نے ایک ایسی چیز سے شروع کیا جو بچپن میں میرے لیے مشکل تھی — یہ حقیقت کہ ہمارے اینالاگ کلاک 12 گھنٹوں کے چکر دکھاتے ہیں، اور ہماری ثقافتی روایت کے مطابق ہر دن کا آغاز آدھی رات سے ہوتا ہے۔

دوسری طرف، قدرتی نقطہ نظر سے اور پیدائش کی کتاب میں بیان کردہ اصول کی بنیاد پر، دن حقیقت میں سورج غروب ہونے کے بعد شروع ہوتا ہے۔ سب سے پہلے رات آتی ہے، پھر صبح، اور اس کے بعد دن۔

اس خیال کو ذہن میں رکھتے ہوئے، میں نے ایک وسیع تر تفہیم کی طرف قدم بڑھایا۔ سب سے پہلے، میری مفروضہ یہ تھی کہ دنیا وقت کے گزرنے کو ماپنے کے طریقے میں بغاوت کر رہی ہے۔

اس کے بعد ایک اور خیال آیا :اگر پیدائش میں دن کو شام سے شروع کیا گیا ہے جس کے بعد صبح آتی ہے، تو یہی نمونہ ہفتے پر بھی لاگو ہو سکتا ہے۔

اس طرح، پہلے دن "ہفتے کی رات "ہو سکتے ہیں (تاکہ ہم احتیاط سے خود کو منظم کر سکیں)، اور دوسرا نصف ہفتے کا دن) "تاکہ ہم بہادری سے عمل کر سکیں(۔"

ایسا ہی ایک سال کے ڈیزائن پر بھی لاگو ہو سکتا ہے: سکڑاؤ اور پھیلاؤ کا چکر، جیسے دل کی دھڑکن، جہاں سردی کو "رات "کے طور پر آرام اور منصوبہ بندی کے لیے استعمال کیا جائے، اور گرمیوں کو "دن "کے طور پر کام اور فصل کی کٹائی کے لیے۔

اکتوبر تک، گھر پر میں نے ایک 24 گھنٹوں والا کلاک 4 وصول کیا جو میں نے آن لائن منگوایا تھا، اور اس کی بنیاد پر، میں نے وقت کے انتظام کو بہتر بنانے کے لیے ایک اینالاگ کلاک کی تجویز تیار کی۔

اس منطق کو استعمال کرتے ہوئے، میں نے پھر قدیم تصور کو اپنایا جس میں مخصوص گھنٹے ہوتے ہیں (جیسے دن کا پہلا، تیسرا، اور چھٹا گھنٹہ)، اور رات کے وقت، "گھنٹے "یا وقت کے بلاک کا تصور جو آرام کے لیے مخصوص ہوتے ہیں۔ میں نے نتیجہ اخذ کیا کہ کام کرنے کا ایک ذہین طریقہ یہ ہوگا کہ سورج نکلنے کے بعد گھنٹے کام کریں اور پھر 1 گھنٹہ آرام کریں۔ 2

میرا مفروضہ یہ ہے کہ یہ آلہ — اگرچہ یہ سادہ لگ سکتا ہے — ہمیں وقت کے بارے میں ایک جھوٹے تصور کو تبدیل کرنے میں مدد دے سکتا ہے اور اس سے ہمیں ہر دن، ہفتے، اور سال کے آغاز کے طریقے کو بہتر بنانے کا موقع ملے گا۔

You can view the prototype here: https://www.instagram.com/p/CUoLTLegCTo/	آپ پروٹوٹائپ یہاں دیکھ سکتے ہیں https://www.instagram.com/p/CUoLTLegCTo/
In practice, Hebrews end their day at sunset. This makes it clear why they would end their year at an important astronomical point, like the September equinox in the Northern Hemisphere.	عملی طور پر، عبرانی سورج غروب ہونے پر اپنے دن کا اختتام کرتے ہیں۔ اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ وہ اپنے سال کا اختتام کسی اہم فلکی نقطے پر کیوں کرتے ہیں، جیسے شمالی نصف کرہ میں ستمبر کا انکیوینوکس۔
So, instead of just following the existing calendar, I imagined a system that reflected this perspective in a logical and visual way.	لہٰذا، صرف موجودہ کیلنڈر کی پیروی کرنے کے بجائے، میں نے ایک ایسا نظام تخلیق کرنے کا تصور کیا جو اس نقطہ نظر کو منطقی اور بصری طریقے سے ظاہر کرتا ہو۔
Just like sunset leads to darkness, the equinox represents the transition between light and darkness in a year. Therefore, I decided to represent the year with a circle, similar to my 24-hour analog clock. I drew a horizontal line where the equinoxes mark the shift between the two natural seasons.	بالکل جیسے سورج غروب ہونے کے بعد اندھیرا آتا ہے، ویسے ہی انکیوینوکس ایک سال میں روشنی اور اندھیرے کے درمیان تبدیلی کو ظاہر کرتا ہے۔ اس لیے، میں نے سال کو ایک دائرے کے ذریعے ظاہر کرنے کا فیصلہ کیا، بالکل اپنے 24 گھنٹے والے اینالاگ کلاک کی طرح۔ میں نے ایک افقی لائن کھینچی جہاں انکیوینوکس دونوں قدرتی موسموں کے درمیان تبدیلی کو ظاہر کرتے ہیں۔
On October 5, 2021, I published my first design of an annual solar calendar based on this principle.	5 اکتوبر 2021 کو، میں نے اس اصول کی بنیاد پر اپنے سالانہ شمسی کیلنڈر کا پہلا ڈیزائن شائع کیا۔
One day later, another idea came to mind: the prophetic week of 2,520 days, covering seven years of 360 days each.	ایک دن بعد، ایک اور خیال میرے ذہن میں آیا: 2,520 دنوں کا نبیوں والا ہفتہ، جو سات سالوں پر مشتمل ہے، اور ہر سال میں 360 دن ہوتے ہیں۔
So, considering that the Hebrew natural year ends at the September equinox, I made a simple calculation on a spreadsheet. I tested it by using the year 2028 as a reference.	اس کے بعد، چونکہ عبرانی قدرتی سال ستمبر کے انکیوینوکس پر ختم ہوتا ہے، میں نے ایک اسپریڈشیٹ پر ایک سادہ حساب کیا۔ میں نے اسے 2028 کے سال کو حوالہ بنا کر آزمایا۔
This led me to October 29, 2021, a starting point for my calendar, which was about to begin in just a couple of weeks.	اس کے نتیجے میں، 29 اکتوبر 2021 کو میرا کیلنڈر ایک نقطہ آغاز پر پہنچا، جو صرف چند ہفتوں میں شروع ہونے والا تھا۔

On October 21, 2021, I decided to create a bilingual calendar, in Spanish and English.	اکتوبر 2021 کو، میں نے ایک دو لسانی کیلنڈر بنانے 21 کا فیصلہ کیا، جو ہسپانوی اور انگریزی دونوں زبانوں میں ہو۔
I planned to share it on social media each year, adjusted to this 360-day cycle, as a celebration of everything I believe I had recognized and as an annual record.	میرے منصوبے کے مطابق، میں ہر سال اسے سوشل میڈیا پر شیئر کرتا، اس 360 دنوں کے چکر کے مطابق، تاکہ یہ سب کچھ جو میں نے پہچانا تھا، اس کا جشن منایا جا سکے اور ایک سالانہ ریکارڈ کے طور پر رہے۔
Here it is in Spanish: https://www.youtube.com/playlist?list=PL0HBf7EpEC6iFHAVZC5qSM7CaVdRTEJlr	یہ ہسپانوی میں ہے :لنک https://www.youtube.com/playlist?list=PL0HBf7EpEC6iFHAVZC5qSM7CaVdRTEJlr
Here it is in English: https://www.youtube.com/playlist?list=PL0HBf7EpEC6jiQtpyDOFVMdXfSNcXebbD	یہ انگریزی میں ہے :لنک https://www.youtube.com/playlist?list=PL0HBf7EpEC6jiQtpyDOFVMdXfSNcXebbD
On October 23, 2021, I published the results of all this research. Here is the Spanish version: https://eumartus.wordpress.com/jesus-is-king/change/resultados-de-reflexion-del-tiempo/	اکتوبر 2021 کو، میں نے اس تمام تحقیق کے نتائج 23 شائع کیے۔ یہ ہسپانوی ورژن ہے :لنک https://eumartus.wordpress.com/jesus-is-king/change/resultados-de-reflexion-del-tiempo/
And here is the English version: https://eumartus.wordpress.com/jesus-is-king/change/results-of-thoughts-about-time/	اور یہ انگریزی ورژن ہے :لنک https://eumartus.wordpress.com/jesus-is-king/change/results-of-thoughts-about-time/
On November 3, 2021, just a few days after the first video was posted, while thinking about the structure of time, another question arose: in chapters 6 to 19 of Revelation, John describes 21 events divided into three series of seven — seals, trumpets, and cups.	نومبر 2021 کو، جب کہ پہلا ویڈیو شائع ہونے کے 3 صرف چند دن بعد، وقت کے ڈھانچے کے بارے میں سوچتے ہوئے، ایک اور سوال پیدا ہوا :وحی کے ابواب 6 سے 19 میں، جان 21 واقعات بیان کرتا ہے جو تین سلسلوں ،میں سات سات کر کے تقسیم کیے گئے ہیں — مہرے، بربنیں، اور پیالے۔
I wondered if a pattern of 21 events could be connected with the 2,520 days. So, I thought about dividing these days by this sequence of events, which resulted in segments of 120 days.	میں نے سوچا کہ کیا 21 واقعات کا کوئی نمونہ 2,520 دنوں سے جڑا ہو سکتا ہے؟ تو میں نے ان دنوں کو ان واقعات کے سلسلے میں تقسیم کرنے کا سوچا، جس کے نتیجے میں 120 دن کے حصے نکلے۔
Following this idea as a hypothesis, I created a table to calculate events every 120 days, starting on October 29, 2021. This is the first time I'm sharing it:	،اس خیال کو ایک مفروضے کے طور پر اپناتے ہوئے میں نے ایک جدول تیار کی تاکہ 120 دنوں کے ہر حصے کے بعد واقعات کا حساب کیا جا سکے، اور یہ 29 اکتوبر 2021 سے شروع ہو گا۔ یہ پہلا موقع ہے جب میں اسے شیئر کر رہا ہوں:

From	Event	To	Days	Year
2021-10-29	Seal 1	2022-02-26	120	1
2022-02-26	Seal 2	2022-06-26	120	
2022-06-26	Seal 3	2022-10-24	120	
2022-10-24	Seal 4	2023-02-21	120	2
2023-02-21	Seal 5	2023-06-21	120	
2023-06-21	Seal 6	2023-10-19	120	
2023-10-19	Seal 7	2024-02-16	120	3
2024-02-16	Trumpet 1	2024-06-15	120	
2024-06-15	Trumpet 2	2024-10-13	120	
2024-10-13	Trumpet 3	2025-02-10	120	4
2025-02-10	Trumpet 4	2025-06-10	120	
2025-06-10	Trumpet 5	2025-10-08	120	
2025-10-08	Trumpet 6	2026-02-05	120	5
2026-02-05	Trumpet 7	2026-06-05	120	
2026-06-05	Cup 1	2026-10-03	120	
2026-10-03	Cup 2	2027-01-31	120	6
2027-01-31	Cup 3	2027-05-31	120	
2027-05-31	Cup 4	2027-09-28	120	
2027-09-28	Cup 5	2028-01-26	120	7
2028-01-26	Cup 6	2028-05-25	120	
2028-05-25	Cup 7	2028-09-22	120	

سے	واقعہ	کو	دن	سال
2021-10-29	مہر 1	2022-02-26	120	
2022-02-26	مہر 2	2022-06-26	120	1
2022-06-26	مہر 3	2022-10-24	120	
2022-10-24	مہر 4	2023-02-21	120	
2023-02-21	مہر 5	2023-06-21	120	2
2023-06-21	مہر 6	2023-10-19	120	
2023-10-19	مہر 7	2024-02-16	120	
2024-02-16	صور 1	2024-06-15	120	3
2024-06-15	صور 2	2024-10-13	120	
2024-10-13	صور 3	2025-02-10	120	
2025-02-10	صور 4	2025-06-10	120	4
2025-06-10	صور 5	2025-10-08	120	
2025-10-08	صور 6	2026-02-05	120	
2026-02-05	صور 7	2026-06-05	120	5
2026-06-05	کپ 1	2026-10-03	120	
2026-10-03	کپ 2	2027-01-31	120	
2027-01-31	کپ 3	2027-05-31	120	6
2027-05-31	کپ 4	2027-09-28	120	
2027-09-28	کپ 5	2028-01-26	120	
2028-01-26	کپ 6	2028-05-25	120	7
2028-05-25	کپ 7	2028-09-22	120	

If this hypothesis is correct, today, Saturday, November 9, would mean we are on day 17 of month 2 in year 4, or day 7 of week 6 in year 4.	اگر یہ مفروضہ درست ہے، تو آج، ہفتہ 9 نومبر، کا مطلب یہ ہوگا کہ ہم سال 4 کے دوسرے مہینے کے 17 ویں دن پر ہیں، یا سال 4 کے چھٹے ہفتے کے 7 ویں دن پر ہیں۔
Out of the 2,520 days, we have not yet reached the halfway point, as today would be 1,107 days in, almost 44% of the total since October 29, 2021.	2,520 دنوں میں سے، ہم ابھی تک آدھے راستے تک نہیں پہنچے ہیں، کیونکہ آج 1,107 دن گزر چکے ہیں، جو کہ 29 اکتوبر 2021 سے مجموعی طور پر تقریباً 44% ہے۔
There are still 1,413 days left, which is less than four years, until the equinox on September 22, 2028.	ابھی بھی 1,413 دن باقی ہیں، جو کہ چار سال سے کم ہیں جب تک کہ 22 ستمبر 2028 کو یکوینوکس نہ آجائے۔
As I thought about this, I asked myself, "What significant event might have happened when, according to this count, the first seal was opened?" So, I searched the news for something that could resemble what John described.	جب میں اس بارے میں سوچ رہا تھا، تو میں نے اپنے آپ سے سوال کیا، "کیا کوئی اہم واقعہ ہو سکتا تھا جب، اس حساب سے، پہلی مہر کھولی گئی؟" پھر میں نے خبروں میں کچھ ایسا تلاش کیا جو جان کے بیان کردہ سے ملتا جلتا ہو۔
In learning to reason, experts often warn us about "biases." Biases are mental traps that can affect how we think.	استدلال سیکھتے وقت، ماہرین اکثر ہمیں "رجحانات" کے بارے میں خبردار کرتے ہیں۔ رجحانات ذہنی جال ہوتے ہیں جو ہماری سوچ کو متاثر کر سکتے ہیں۔
One of the most dangerous and common forms of self-deception we fall into when trying to understand something is the so-called "confirmation bias."	ایک سب سے خطرناک اور عام قسم کی خود فریبی جو ہم کچھ سمجھنے کی کوشش کرتے وقت اس میں پھنس جاتے ہیں، وہ ہے "تصدیق کا رجحان"۔
In simple terms, people tend to seek, interpret, or remember information that supports their beliefs or ideas. At the same time, we often ignore information that contradicts what we want to believe.	سادہ الفاظ میں، لوگ ایسی معلومات تلاش کرنے، ان کی تشریح کرنے یا انہیں یاد رکھنے کی کوشش کرتے ہیں جو ان کے عقائد یا خیالات کی حمایت کرتی ہوں۔ اسی وقت، ہم اکثر ایسی معلومات کو نظر انداز کر دیتے ہیں جو ہمارے ماننے کے برعکس ہوں۔
I am aware of this bias as I share this with you.	میں اس رجحان سے آگاہ ہوں جب میں یہ آپ کے ساتھ شیئر کرتا ہوں۔
If October 29, 2021, marked a significant beginning, I started paying close attention to major global events on that date and afterward.	اگر 29 اکتوبر 2021 نے ایک اہم آغاز کی نشاندہی کی، تو میں نے اس تاریخ اور اس کے بعد کے اہم عالمی واقعات پر توجہ دینا شروع کر دی۔
Since then, I have focused on observing important events worldwide, documenting them as historical events unfold.	اس کے بعد سے، میں نے دنیا بھر میں اہم واقعات پر توجہ مرکوز کی، اور جب جب تاریخی واقعات رونما ہوتے ہیں انہیں دستاویز کیا۔
I have noticed a surprising pattern in these events, as they seem to align in a cycle of about 120 days. Below is the table with the events I have recorded so far:	میں نے ان واقعات میں ایک حیران کن نمونہ دیکھا ہے، کیونکہ یہ تقریبا 120 دنوں کے چکر میں ایک جیسے لگتے ہیں۔ نیچے وہ جدول ہے جس میں میں نے اب تک جو واقعات ریکارڈ کیے ہیں وہ شامل ہیں:

Date	Num.	Symbol	Event	Reference
2021-10-29	1	Seal	Elon Musk becomes the richest person in the world	Rev 6:1-2
2022-02-26	2	Seal	Russia-Ukraine War	Rev 6:3-4
2022-06-26	3	Seal	Global inflation	Rev 6:5-6
2022-10-24	4	Seal	Xi Jinping renews third term, Taiwan tensions	Rev 6:7-8
2023-02-21	5	Seal	Spiritual revival in U.S. university campuses	Rev 6:9-11
2023-06-21	6	Seal	Global heat wave	Rev 6:12-17; 7:1-17
2023-10-19	7	Seal	Israel-Palestine War; Annular Solar Eclipse in America	Rev 8:1-5
2024-02-16	1	Trumpet	Wildfires in Chile; Heat wave; Auroras	Rev 8:6-7
2024-06-15	2	Trumpet	Houthi naval conflict; Chinese-Filipino ship incident; russian ships in Cuba	Rev 8:8-9
2024-10-13	3	Trumpet	Tsuchinshan-Atlas comet near Earth; hurricanes; river crisis in Ukraine	Rev 8:10-11
2025-02-10	4	Trumpet		Rev 8:12-13
2025-06-10	5	Trumpet		Rev 9:1-12
2025-10-08	6	Trumpet		Rev 9:13-21; 10:1-11; 11:1-14
2026-02-05	7	Trumpet		Rev 11-14
2026-06-05	1	Cup		Rev 15:1-8; 16:1-2
2026-10-03	2	Cup		Rev 16:3
2027-01-31	3	Cup		Rev 16:4-7
2027-05-31	4	Cup		Rev 16:8-9
2027-09-28	5	Cup		Rev 16:10-11
2028-01-26	6	Cup		Rev 16:12-16
2028-05-25	7	Cup		Rev 16:17-21; 17:1-18; 18:1-24
2028-09-22				Rev 19:1-21

تاریخ	نمبر	نشان	واقعہ	حوالہ
2021-10-29	1	مہر	گیا بن شخص امیر سے سب کا دنیا مسک ایلون	مکاشفہ 2-6:1
2022-02-26	2	مہر	روس-یوکرین جنگ	مکاشفہ 4-6:3
2022-06-26	3	مہر	عالمی افراط زر	مکاشفہ 6-6:5
2022-10-24	4	مہر	تنازعات کے تائیوان ،کی تجدید لیے کے مدت تیسری نے پنگ جن شی	مکاشفہ 8-6:7
2023-02-21	5	مہر	بیداری روحانی میں کیمپسوں یونیورسٹی کی امریکہ	مکاشفہ 11-6:9
2023-06-21	6	مہر	عالمی گرمی کی لہر	مکاشفہ 17-7:1; 17-6:12
2023-10-19	7	مہر	گرہن سورج حلقوی میں امریکہ جنگ؛ فلسطین-اسرائیل	مکاشفہ 5-8:1
2024-02-16	1	ترمپٹ	آروارے لہر؛ کی گرمی آگ؛ کی جنگل میں چلی	مکاشفہ 7-8:6
2024-06-15	2	ترمپٹ	جہاز روسی میں کیوبا حادثہ؛ کا جہاز فلپائنی-چینی تنازعہ؛ بحری حوثی	مکاشفہ 9-8:8
2024-10-13	3	ترمپٹ	کا دریا میں یوکرین طوفان؛ قریب؛ کے زمین ستارہ دمدار ایٹلس-تسوشنشان بحران	مکاشفہ 11-8:10
2025-02-10	4	ترمپٹ		مکاشفہ 13-8:12
2025-06-10	5	ترمپٹ		مکاشفہ 12-9:1
2025-10-08	6	ترمپٹ		مکاشفہ 21-9:13; 10:1-11; 11:1-14
2026-02-05	7	ترمپٹ		مکاشفہ 14-11
2026-06-05	1	پیالہ		مکاشفہ 2-16:1; 8-15:1
2026-10-03	2	پیالہ		مکاشفہ 16:3
2027-01-31	3	پیالہ		مکاشفہ 7-16:4
2027-05-31	4	پیالہ		مکاشفہ 9-16:8
2027-09-28	5	پیالہ		مکاشفہ 11-16:10
2028-01-26	6	پیالہ		مکاشفہ 16-16:12
2028-05-25	7	پیالہ		مکاشفہ 21-16:17; 17:1-18; 18:1-24
2028-09-22				مکاشفہ 21-19:1

I want to emphasize that this is only a hypothesis, and I am not claiming to know the exact day or hour when the Son of Man will come.	میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ یہ صرف ایک مفروضہ ہے، اور میں یہ دعویٰ نہیں کر رہا ہوں کہ مجھے یہ معلوم ہے کہ ابن آدم کا آنے والا دن یا گھڑی بالکل کب ہوگی۔
By the way, when Jesus said this a long time ago, it was years before He gave His revelation to John. I am also not saying that I can show you exactly what John saw in that revelation, or that my interpretation is the only possible one.	ویسے، جب عیسیٰ نے یہ بات بہت سال پہلے کہی تھی، تو وہ اس سے کئی سال پہلے تھے جب انہوں نے یوحنا کو اپنا انکشاف دیا تھا۔ میں یہ بھی نہیں کہہ رہا ہوں کہ میں آپ کو وہ سب کچھ دکھا سکتا ہوں جو یوحنا نے اس انکشاف میں دیکھا، یا کہ میری تشریح واحد ممکنہ تشریح ہے۔
Even more, I don't think I have greater insight than theologians who hold onto the belief that they will be "raptured" before the first year of the "great tribulation."	اس سے بھی بڑھ کر، میں نہیں سمجھتا کہ مجھے ان علما سے زیادہ بصیرت حاصل ہے جو اس عقیدہ پر قائم ہیں کہ وہ "اٹھا لیے جائیں گے "اس سے پہلے کہ "عظیم مصیبت "کا پہلا سال شروع ہو۔
This hypothesis, however, suggests that we may already be experiencing it, and things aren't unfolding the way any of us have imagined.	تاہم، یہ مفروضہ یہ تجویز کرتا ہے کہ ہم شاید ابھی اس کا سامنا کر رہے ہیں، اور حالات ہمارے تخیل کے مطابق نہیں ہو رہے۔
As I have shown many times in this letter, I have made mistakes in judgment, and I do not hesitate to admit that, like any human being, I am prone to errors of omission.	جیسا کہ میں نے اس خط میں کئی بار دکھایا ہے، میں نے فیصلوں میں غلطیاں کی ہیں، اور میں اس بات کو تسلیم کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتا کہ، جیسے ہر انسان ہوتا ہے، میں بھی غلطیوں کا شکار ہوں۔
Still, I am amazed at how accurately these global events continue to happen at regular intervals of 120 days as time passes.	پھر بھی، مجھے حیرت ہے کہ یہ عالمی واقعات کتنی درستگی کے ساتھ 120 دن کے باقاعدہ وقفوں پر ہوتے جا رہے ہیں جیسے جیسے وقت گزرتا جا رہا ہے۔
Additionally, it's clear that I have not had any direct involvement in these events, nor have I caused them to happen.	اس کے علاوہ، یہ واضح ہے کہ میں نے ان واقعات میں براہ راست کوئی مداخلت نہیں کی، اور نہ ہی میں نے انہیں وقوع پذیر کرنے کا سبب بنایا۔
Despite a small gap at the beginning (possibly because I used 360-day years instead of the natural 365), I have noticed that events are aligning with greater accuracy over time as we get closer to September 22, 2028.	ابتداء میں ایک چھوٹا سا فرق موجود تھا)شاید اس لیے کہ میں نے قدرتی 365 دن کی بجائے 360 دنوں کے سال استعمال کیے تھے(، لیکن میں نے محسوس کیا ہے کہ واقعات وقت گزرنے کے ساتھ زیادہ درستگی کے ساتھ ہم آہنگ ہو رہے ہیں جیسے ہم 22 ستمبر 2028 کے قریب پہنچ رہے ہیں۔
A clear example of this precision is the appearance of the Atlas comet in the sky, which occurred exactly on October 13. This coincides with the reference to the "bitter" star, which we have recently seen reflected in political conflicts, like what happened in Spain following the DANA storm.	اس درستگی کی ایک واضح مثال اٹلس دمدار ستارے کا آسمان پر نظر آنا ہے، جو بالکل 13 اکتوبر کو ہوا۔ یہ کڑوا "ستارہ کے حوالے سے مطابقت رکھتا ہے، جسے" ہم حالیہ سیاسی تنازعات میں دیکھ چکے ہیں، جیسے اسپین میں ڈیانا طوفان کے بعد جو کچھ ہوا۔
There is one more idea I have been exploring, which strengthens the idea of using the year 28 as a reference point, along with the founding of the State of Israel on May 14, 1948.	میرے ذہن میں ایک اور خیال بھی ہے جس پر میں نے تحقیق کی ہے، جو 28 کے سال کو حوالہ نقطہ کے طور پر استعمال کرنے کے خیال کو مضبوط کرتا ہے، اور ساتھ ہی اسرائیل کی ریاست کے قیام کی تاریخ 14 مئی 1948۔

When Jesus spoke about the destruction of the Temple and said He would raise it up in three days (John 2:19), many interpret this not only as a reference to His resurrection but also as a hint of a future, significant change.	جب عیسیٰ نے معبد کی تباہی کے بارے میں بات کی اور کہا کہ وہ اسے تین دنوں میں دوبارہ بنائے گا (یوحنا 2:19)، تو بہت سے لوگ اس بات کو نہ صرف اس کی قیامت کے طور پر سمجھتے ہیں بلکہ اسے مستقبل میں ہونے والی ایک اہم تبدیلی کے طور پر بھی دیکھتے ہیں۔
In the second letter of Peter, there is a reference to Psalm 90:4, which says that one day for the Lord is like a thousand years.	پطرس کے دوسرے خط میں، زبور 90:4 کا ذکر ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ خداوند کے لیے ایک دن ہزار سال کے برابر ہے۔
This leads some people to expect that, when two thousand years have passed since Christ's resurrection, something significant and supernatural might happen.	اس سے کچھ لوگوں کو یہ توقع ہوتی ہے کہ جب عیسیٰ کی قیامت سے دو ہزار سال گزر چکے ہوں گے، تو کچھ اہم اور مافوق الفطرت واقعہ پیش آ سکتا ہے۔
This brings up an important question about calculating these years accurately, especially because many believe that our human calendar has errors that could hide the exact timing of any prophetic dates, making it nearly impossible to track without a trained eye.	یہ ایک اہم سوال اٹھاتا ہے کہ ان سالوں کا درست حساب کس طرح کیا جائے، خاص طور پر اس لیے کہ بہت سے لوگ یہ مانتے ہیں کہ ہمارے انسانی کیلنڈر میں ایسی غلطیاں ہیں جو کسی بھی نبوتی تاریخوں کے عین وقت کو چھپ سکتی ہیں، جس سے ان کا تعاقب بغیر تربیت یافتہ نظر کے تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے۔
According to my calculations, today, Saturday, November 9, 2024, is the 9th day of the 7th month in the year 1996 after Christ's Resurrection.	میرے حساب کے مطابق، آج، ہفتہ 9 نومبر 2024، عیسیٰ کی قیامت کے بعد 1996 کے 7ویں مہینے کے 9ویں دن ہے۔
I will now explain how I arrived at this conclusion.	اب میں یہ وضاحت کروں گا کہ میں اس نتیجے تک کیسے پہنچا۔
First, while the historical existence of Jesus is not seriously questioned by historians, the exact dates of His crucifixion and resurrection are still a matter of debate.	سب سے پہلے، جب کہ تاریخ دان عیسیٰ کی تاریخی موجودگی پر سنجیدگی سے سوال نہیں اٹھاتے، ان کی مصلوبیت اور قیامت کی درست تاریخیں اب بھی بحث کا موضوع ہیں۔
One key event in this timeline is the death of Herod the Great, the Edomite who ruled Judea as a vassal of Rome when Jesus was born. Historians estimate this occurred around the year 4 before the "common era," which apparently puzzles any common calculation.	اس وقت کی ایک اہم واقعہ ہیروڈ عظیم کی موت ہے، جو ایڈومیائی تھا اور جب عیسیٰ پیدا ہوئے، تو اس نے یہودیہ پر روم کے تابع حکومت کی۔ مورخین کا اندازہ ہے کہ یہ واقعہ "عام دور "سے تقریباً 4 سال پہلے پیش آیا تھا، جو عام حساب کتاب کو الجھاتا ہے۔
One year after Herod's death, the roman Emperor Augustus divided the region among Herod's successors.	ہیروڈ کی موت کے ایک سال بعد، رومی بادشاہ آگسٹس نے اس علاقے کو ہیروڈ کے جانشینوں میں تقسیم کر دیا۔
To make matters more complicated, there is no "year 0" in our calendar, meaning the timeline moves directly from -1 to 1.	مزید پیچیدگی یہ ہے کہ ہمارے کیلنڈر میں "سال 0 "نہیں ہے، یعنی وقت کا حساب براہ راست -1 سے 1 تک جاتا ہے۔
For example, if Jesus was 3 years old in the year -1, then when He turned 4, it was already the year 1.	مثال کے طور پر، اگر عیسیٰ -1 میں 3 سال کے تھے، تو جب وہ 4 سال کے ہوئے، تو وہ پہلے ہی سال 1 میں تھے۔

This reveals a possible margin of error in how we calculate the years of anyone's life from that time.	یہ اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ ہم جس طریقے سے کسی کی زندگی کے سالوں کا حساب کرتے ہیں، اس میں کچھ غلطی کا امکان ہو سکتا ہے۔
And there's more. When we closely examine Jesus' age at the time of His crucifixion, another question arises.	اور بھی باتیں ہیں۔ جب ہم عیسیٰ کی مصلوبیت کے وقت کی عمر کا بغور جائزہ لیتے ہیں، تو ایک اور سوال پیدا ہوتا ہے۔
In 2 Samuel 5:4-5, it says that David began to reign at age thirty and ruled for forty years.	دوسلسل 5:4-5 میں کہا گیا ہے کہ داؤد نے تیس سال کی عمر میں حکمرانی شروع کی اور چالیس سال تک حکومت کی۔
This made me question the commonly accepted idea that Jesus was 33 years old when He wore the crown of thorns.	اس سے مجھے یہ سوال کرنے پر مجبور کیا کہ یہ عمومی خیال کہ عیسیٰ کی عمر 33 سال تھی جب انہوں نے کانٹوں کا تاج پہنا، صحیح ہے یا نہیں۔
In fact, there is no clear basis for claiming He was 33, except for a later interpretation of Luke 3:23, which mentions that Jesus was "about 30 years old."	حقیقت میں، اس بات کا کوئی واضح بنیاد نہیں ہے کہ عیسیٰ کی عمر 33 سال تھی، سوائے لوقا 3:23 کی ایک بعد کی تشریح کے، جس میں کہا گیا ہے کہ عیسیٰ "تقریباً 30 سال کے تھے۔"
With this reference, it can be understood that 27 years old also meets the description of being "about" 30.	اس حوالے سے، یہ سمجھا جا سکتا ہے کہ 27 سال کی عمر بھی "تقریباً 30" سال کی عمر کے طور پر بیان کی جا سکتی ہے۔
There is also no certainty that His ministry lasted 3.5 years. This assumption only comes from counting the number of feasts where His words and miracles were recorded in the Gospels.	یہ بھی یقینی نہیں ہے کہ ان کی وزارت 3.5 سال تک جاری رہی۔ یہ مفروضہ صرف ان تقریبات کی تعداد سے آتا ہے جہاں ان کے الفاظ اور معجزات انجیلوں میں درج ہیں۔
Since Jesus fulfilled everything written about Him in the Law, the Psalms, and the Prophets, I tend to think He was around 30.5 years old at the time of the crucifixion—similar to His father David—rather than the number 33.	چونکہ عیسیٰ نے وہ سب کچھ پورا کیا جو ان کے بارے میں تورات، زبور اور نبیوں میں لکھا تھا، اس لیے مجھے لگتا ہے کہ وہ مصلوبیت کے وقت تقریباً 30.5 سال کے تھے — داؤد کے والد کی طرح — نہ کہ 33 سال۔
The proposal of an age of 33 feels forced and is closer to the Masonic use of that number to signify the highest rank members reach in those groups.	33 سال کی عمر کا خیال تھوڑا سا جبری لگتا ہے اور یہ ماسونی تنظیموں میں اس نمبر کے استعمال کے قریب ہے، جو ان گروہوں میں سب سے اعلیٰ رتبے کو ظاہر کرتا ہے۔
In Matthew 12:40, Jesus says that just as Jonah spent three days and three nights in the belly of a fish, the Son of Man would spend the same amount of time in the heart of the earth.	متی 12:40 میں عیسیٰ کہتے ہیں کہ جیسے یونس تین دن اور تین رات مچھلی کے پیٹ میں رہے، ویسا ہی ابن آدم تین دن اور تین رات زمین کے دل میں رہے گا۔
This implies a precise calculation:	اس کا مطلب ہے کہ یہ حساب بالکل درست ہے:
Jesus had His last supper on the night of Nisan 14. He was then arrested early in the morning, tried during that morning, crucified and suffered for several hours, and was buried before sunset on that same day, Nisan 14.	عیسیٰ نے آخری کھانا نسان 14 کی رات کو کھایا۔ پھر انہیں صبح کے وقت گرفتار کیا گیا، اسی صبح ان پر مقدمہ چلایا گیا، صلیب پر چڑھایا گیا اور کئی گھنٹوں تک

	تکلیف اٹھائی، اور اس دن غروب سے پہلے دفن کر دیا گیا، جو کہ نسان 14 تھا۔
At the start of Nisan 15, as the sun set, the Jews celebrated the Passover lamb meal, beginning the Feast of Unleavened Bread, a very important day of rest.	،نسان 15 کی ابتدائی شام کو، جب سورج غروب ہو رہا تھا یہودی فسح کے برے پرست کے کھانے کا آغاز کرتے ،تھے، جو بغیر خمیر کی روٹی کے جشن کا آغاز بھی تھا یہ ایک بہت اہم آرام کا دن تھا۔
Counting three full days and nights—from the end of Nisan 14 to the end of Nisan 17—we deduce that the resurrection would have occurred on Saturday, Nisan 17, showing He is the Lord of the Sabbath.	اگر ہم نسان 14 کے اختتام سے لے کر نسان 17 کے اختتام تک تین مکمل دن اور رات گنیں، تو ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ قیامت ہفتہ، نسان 17 کو ہوئی تھی، جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ سبات کے مالک ہیں۔
However, as first-born, He also shows Himself as Lord of the first day of the week because, according to the written accounts, Mary Magdalene was the first to find the empty tomb on the morning of the following day after Sabbath.	تاہم، چونکہ وہ پہلا پیدا ہونے والا ہے، وہ ہفتے کے پہلے ،دن کا بھی مالک ہے کیونکہ، تحریری بیانات کے مطابق مریم مجدلینی سبات کے بعد اگلے دن صبح سب سے پہلے خالی مقبرہ پاتی ہیں۔
Moreover, Christ Jesus continued to appear to many of His disciples over the following weeks during the first day of the week to establish the sacrament of celebrating him on Sundays.	مزید یہ کہ مسیح عیسیٰ نے اگلے ہفتوں میں ہفتے کے پہلے دن اپنی بیشتر شاگردوں کو ظاہر کیا تاکہ اتوار کو ان کا جشن منانے کے لیے اس کی قربانی کی رسم کو قائم کر سکیں۔
Christ Jesus spent time with them, eating and drinking, both indoors and outdoors, while they worked or traveled, confirming the truth of His resurrection in many different settings.	،مسیح عیسیٰ نے ان کے ساتھ وقت گزارا، کھانا اور پینا دونوں اندر اور باہر، جب وہ کام کر رہے تھے یا سفر کر رہے تھے، اور اس نے اپنی قیامت کی سچائی کو مختلف سیٹینگز میں ثابت کیا۔
Using artificial intelligence, I developed a code to identify the years that meet a specific criterion, and I will explain it below.	میں نے مصنوعی ذہانت کا استعمال کرتے ہوئے ایک کوڈ تیار کیا ہے جو ان سالوں کی نشاندہی کرتا ہے جو ایک خاص معیار پر پورا اترتے ہیں، اور میں نیچے اس کی وضاحت کروں گا۔
The goal of the code is to determine if, in a given year of our era, the 14th of Nisan on the Hebrew calendar falls on a Wednesday according to the Gregorian calendar.	اس کوڈ کا مقصد یہ معلوم کرنا ہے کہ آیا ہمارے عہد کے کسی خاص سال میں، عبرانی کیلنڈر کے نسان 14 کا دن گریگورین کیلنڈر کے مطابق بدھ کے دن آتا ہے۔
To do this, the code checks if the 14th of Nisan falls on the fourth day of the Hebrew week (Sunday is 1, Monday is 2, and so on), and if it corresponds to the same Wednesday on the Gregorian calendar. In the years where both conditions are met, the code will print those years as valid.	اس کے لیے، کوڈ یہ چیک کرتا ہے کہ نسان 14 عبرانی ،ہفتے کے چوتھے دن)اتوار 1، پیر 2، وغیرہ (پر آتا ہے اور آیا وہ گریگورین کیلنڈر پر بدھ کے دن کے برابر ہوتا ،ہے۔ ان سالوں میں جہاں دونوں شرائط پوری ہوتی ہیں کوڈ ان سالوں کو درست کے طور پر پرنٹ کرے گا۔

```
python

import math

def calculate_passover_date_and_weekday(gregorian_year):
    # Adjust for 3760 years from the Hebrew calendar
    hebrew_year = gregorian_year - 3760

    # Calculate the date of Passover in the Hebrew calendar
    m = 1
    n = hebrew_year
    k = math.floor((12 * n + 17) % 19)
    c = math.floor(n / 100)
    k1 = math.floor((3 * c + 5) / 4)
    k2 = math.floor(8 * c + 13)
    k3 = math.floor((15 * k) - k1 - k2)
    k4 = math.floor((4 * n + k3 + 30) % 7)
    d = math.floor(114 + 30 * k + k3 + k4)

    # Adjust for the nightfall, as the Hebrew day starts at sunset
    d += 1

    # Assign the month and day for Passover
    passover_month = 4  # Nisan
    passover_day = d

    if d < 31:
        passover_month = 3  # Adar II
    elif d == 31:
        if k != 0 and (k3 + k4) > 0:
            passover_month = 3  # Adar II
    elif d == 32:
        passover_month = 2  # Adar
    elif d == 33:
        passover_month = 3  # Adar II

    # Calculate the weekday in the Hebrew calendar (Sunday = 1, Monday = 2, etc.)
    weekday_hebrew = ((passover_day + math.floor(13 * (passover_month + 1) / 5) + k) % 7) + 1

    # Condition for Wednesday at 19:01 on the fourth Hebrew day
    if weekday_hebrew == 4:
        # Translate Hebrew day to common name
        common_days = ["Sunday", "Monday", "Tuesday", "Wednesday", "Thursday", "Friday", "Saturday"]
        weekday_name_hebrew = common_days[weekday_hebrew - 1]

        return {
            "gregorian_year": gregorian_year,
            "hebrew_date": f"Nisan {passover_day}",
            "sunset_time": "19:01",
            "weekday": weekday_hebrew,
            "weekday_name": weekday_name_hebrew
        }
    else:
        return None

# Range of Gregorian years to check
valid_years = []
for gregorian_year in range(25, 36):
    result = calculate_passover_date_and_weekday(gregorian_year)
    if result:
        valid_years.append(result)

# Print the valid years with the required format
print("Here are the calculation results:")
print("Hebrew Date\tGregorian Year\tSunset Time\tWeekday\tCommon Weekday Name")
for result in valid_years:

print(f"{result['hebrew_date']}\t{result['gregorian_year']}\t{result['sunset_time']}\t{result['weekday']}\t{result['weekday_name']}")
```

I could be wrong, however, according to my calculations, between the years 25 and 35 of our era, only in the years 28 and 31 does the condition hold that, at 19:01, which is our Wednesday night, it aligns with the fourth day of the Hebrew week.

Here are the details of the calculation results:

،میں غلط بھی ہو سکتا ہوں، تاہم، میری حساب کے مطابق ہمارے عہد کے سال 25 اور 35 کے درمیان صرف سال 28 اور 31 میں یہ شرط پوری ہوتی ہے کہ 19:01 پر، جو کہ ہماری بدھ کی رات ہے، یہ عبرانی ہفتے کے چوتھے دن سے ہم آہنگ ہوتا ہے۔

:یہاں حساب کے نتائج کی تفصیلات ہیں

Hebrew date	Gregorian year	Sunset common hour	Day of the week	Common day of the week
Nisan 14, 3785	25	19:01	Sixth	Friday
Nisan 14, 3786	26	19:01	Fifth	Thursday
Nisan 14, 3787	27	19:01	Third	Tuesday
Nisan 14, 3788	28	19:01	Fourth	Wednesday
Nisan 14, 3789	29	19:01	Sabbath	Saturday
Nisan 14, 3790	30	19:01	Fifth	Thursday
Nisan 14, 3791	31	19:01	Fourth	Wednesday
Nisan 14, 3792	32	19:01	Second	Monday
Nisan 14, 3793	33	19:01	First	Sunday
Nisan 14, 3794	34	19:01	Sabbath	Saturday
Nisan 14, 3795	35	19:01	Fifth	Thursday

عبرانی تاریخ	عیسوی سال	سورج غروب کا عمومی وقت	ہفتے کا دن	ہفتے کا عمومی دن
نیسان 14، 3785	25	19:01	چھٹا	جمعہ
نیسان 14، 3786	26	19:01	پانچواں	جمعرات
نیسان 14، 3787	27	19:01	تیسرا	منگل
نیسان 14، 3788	28	19:01	چوتھا	بدھ
نیسان 14، 3789	29	19:01	ہفتہ	ہفتہ
نیسان 14، 3790	30	19:01	پانچواں	جمعرات
نیسان 14، 3791	31	19:01	چوتھا	بدھ
نیسان 14، 3792	32	19:01	دوسرا	پیر
نیسان 14، 3793	33	19:01	پہلا	اتوار
نیسان 14، 3794	34	19:01	ہفتہ	ہفتہ
نیسان 14، 3795	35	19:01	پانچواں	جمعرات

If we want to pick the date of 31 AD, with the restriction of King Herod the Great's death, Christ would have had to be crucified at the age of 33. If we put these considerations in a chronological table, my calculation is that, consistent with criticisms that Christ's birth could not have been around the winter solstice. My estimate is that Christ was born during the Feast of Tabernacles, around the equinox, in early October of the year 4 BCE.

اگر ہم 31 عیسوی کی تاریخ منتخب کرنا چاہتے ہیں، اور بادشاہ ہیروڈ اعظم کی موت کو ایک حد کے طور پر رکھیں، تو مسیح کو 33 سال کی عمر میں مصلوب کیا جانا ضروری تھا۔ اگر ہم ان نکات کو ایک زمانی جدول میں رکھیں تو میری حساب سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ، مسیح کی پیدائش کے بارے میں یہ تنقید کہ یہ سردیوں کے انقلاب کے قریب نہیں ہو سکتی، درست ہے۔ میری تخمینہ ،یہ ہے کہ مسیح کی پیدائش خیموں کی عید کے دوران ،موسمِ بہار کے برابرے کے قریب، اکتوبر کے شروع میں 4 قبل مسیح میں ہوئی۔

If we accept that His ministry lasted 3.5 years, then He was anointed as king and priest when He turned 27, in the year 24 of our calendar.

Like King David, He was crowned at the age of 30. The date of the coronation is Nisan 14, and He rose from the dead on April 29, in the year 28 of our calendar.

I may have made a mistake in some part of the code. I could also be wrong in this entire hypothesis. If that's the case, in a few years, when we look back, we will laugh about all of this. However, if what I am presenting is correct and the hypothesis is true, I believe it has the potential to change the understanding of certain people's lives, as well as the way they view work, investment, and expectations about the future.

That's why I want to emphasize that I am not trying to predict the future, nor do I consider myself a prophet. And I'm not trying to impress anyone. In reality, the only gain from exploring these topics here is to share something that has the potential to be an interesting deduction.

I am just passionate about numbers and calculations, and I have an immense curiosity to understand reality. The way my brain was designed allows me to have enough discipline to focus on topics I find interesting, even if that means questioning our most basic and common notions about how life works.

* * *

An algorithm to redeem lost time as a risk management strategy

If the hypothesis of the previous idea is true, then we all face an essential question of our existence: "If the return of the Lord is inevitable and each day brings us closer, am I prepared to give an account of my life?"

This thought is not insignificant because it invites deep reflection. So, one might ask other similar questions: What have I done with what God has placed in my hands, under my authority and responsibility? Why did I allow myself to make so many mistakes, waste so much time, or make such bad decisions in the past?

اگر ہم یہ قبول کریں کہ اس کی وزارت 3.5 سال تک جاری رہی، تو وہ 27 سال کی عمر میں بادشاہ اور پادری کے طور پر مسح کیے گئے، یعنی ہمارے کیلنڈر کے مطابق 24ویں سال میں۔

بادشاہ داؤد کی طرح، وہ 30 سال کی عمر میں تاجپوشی کے بعد بادشاہ بنے۔ تاجپوشی کی تاریخ نیسن 14 ہے، اور وہ ہمارے کیلنڈر کے مطابق 28ویں سال میں 29 اپریل کو مردوں میں سے زندہ ہوئے۔

ممکن ہے کہ میں نے کوڈ کے کسی حصے میں غلطی کی ہو۔ یا پھر میں اس پورے مفروضے میں بھی غلط ہو سکتا ہوں۔ اگر ایسا ہے، تو چند سالوں بعد، جب ہم پیچھے مڑ کر دیکھیں گے، تو ہم اس سب پر ہنسیں گے۔ تاہم، اگر جو میں پیش کر رہا ہوں وہ درست ہے اور مفروضہ صحیح ہے، تو میرا خیال ہے کہ اس میں کچھ لوگوں کی زندگیوں کے بارے میں سمجھ کو بدلنے کی صلاحیت ہے، ساتھ ہی ان کے کام، سرمایہ کاری اور مستقبل کے بارے میں توقعات کے طریقے کو بھی بدل سکتا ہے۔

اسی لیے میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ میں مستقبل کی پیشگوئی کرنے کی کوشش نہیں کر رہا ہوں، اور نہ ہی میں خود کو نبی سمجھتا ہوں۔ اور نہ ہی میں کسی کو متاثر کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ حقیقت میں، یہاں ان موضوعات کو دریافت کرنے کا واحد فائدہ یہ ہے کہ میں وہ کچھ شیئر کر رہا ہوں جس میں دلچسپ استنتاج کا امکان ہو۔

مجھے صرف نمبروں اور حساب کتاب کا شوق ہے، اور مجھے حقیقت کو سمجھنے کی بہت زیادہ تجسس ہے۔ جس طرح میرے دماغ کی ساخت ہے، وہ مجھے ان موضوعات پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے اتنی نظم و ضبط فراہم کرتا ہے جو مجھے دلچسپ لگتے ہیں، چاہے اس کا مطلب ہمارے سب سے بنیادی اور عام تصورات کو سوالیہ نشان بنانا ہو، جیسے زندگی کیسے کام کرتی ہے۔

* * *

کھوئے ہوئے وقت کو بحال کرنے کے لیے ایک الگورڈم: خطرات کے انتظام کے لیے حکمت عملی

اگر پچھلے خیال کا مفروضہ صحیح ہے، تو ہم سب کو اپنی موجودگی کا ایک بنیادی سوال درپیش ہے: "اگر رب کا واپس آنا ناگزیر ہے اور ہر دن ہمیں قریب لاتا ہے، کیا میں اپنی زندگی کا حساب دینے کے لیے تیار ہوں؟"

یہ سوچ غیر اہم نہیں ہے کیونکہ یہ گہری غور و فکر کو دعوت دیتی ہے۔ تو پھر کوئی اور اس طرح کے سوالات بھی پوچھ سکتا ہے: میں نے وہ سب کچھ کیا ہے جو خدا نے میرے ہاتھوں میں دیا ہے، میری اختیار اور ذمہ داری کے تحت؟ میں نے اپنے آپ کو اتنی غلطیاں کرنے، اتنا

An inevitable reality for everyone is death, but the problem with it is that we tend to avoid thinking about it by distracting ourselves or even by idolizing false things. However, that doesn't prevent us from having to face it someday.

In fact, these questions may seem similar to those a believer with a terminal illness might ask himself.

The questions raised are not trivial if we accept the possibility of the supernatural. As you can see, the hypothesis from the previous idea led me to a significant reflection, and my conclusion was clear:

Jesus Himself warns us in Matthew 24 about the importance of staying vigilant, and so, I decided that I don't want to face that moment unprepared, unaware, or asleep. Therefore, I understood that it's never too late to act.

I want to share some examples of how one can redeem wasted time, if, like me, you come to a similar conclusion. I am not sharing these to boast or show off, but to document my experience and perhaps inspire someone else to do something similar.

What you read next may actually be more of a timeline of what John the Baptist referred to as bearing "fruits of repentance," but what I have gained so far has amazed me, and it has everything to do with what we will do in Bina.

To date, I have tried to do everything humanly possible to reach as many people as possible with the message of Christ.

However, I have learned that the value is not in the number of people reached or how many disciples you've made, but in acting in obedience to the guidance of the Holy Spirit to do God's will for a specific situation and moment.

Each one of us has unique talents and abilities, and comparisons don't help anything.

وقت ضائع کرنے، یا ماضی میں اتنے غلط فیصلے کرنے کی اجازت کیوں دی؟

سب کے لیے ایک ناگزیر حقیقت موت ہے، لیکن اس کا مسئلہ یہ ہے کہ ہم عموماً اس کے بارے میں سوچنے سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں، یا تو خود کو کسی اور چیز میں مصروف کر کے یا جھوٹے عقائد کو مقدس بنا کر۔ تاہم، اس سے یہ حقیقت تبدیل نہیں ہوتی کہ ہمیں کسی نہ کسی دن اس کا سامنا کرنا پڑے گا۔

درحقیقت، یہ سوالات اس شخص کے سوالات سے ملتے جلتے ہو سکتے ہیں جو کسی لاعلاج بیماری میں مبتلا ہو۔

اگر ہم مافوق الفطرت کی ممکنیت کو تسلیم کریں تو اٹھائے گئے سوالات معمولی نہیں ہیں۔ جیسا کہ آپ دیکھ سکتے ہیں، پچھلے خیال کا مفروضہ مجھے ایک اہم غور و فکر تک لے آیا، اور میری نتیجہ گیری واضح تھی:

عیسیٰ خود متی 24 میں ہمیں ہوشیار رہنے کی اہمیت کے بارے میں خبردار کرتے ہیں، اور اسی لیے میں نے فیصلہ کیا کہ میں اس لمحے کا سامنا تیار، آگاہ یا سوئے ہوئے نہیں کرنا چاہتا۔ اس لیے، میں نے سمجھا کہ عمل کرنے کے لیے کبھی بھی دیر نہیں ہوتی۔

میں چاہتا ہوں کہ میں کچھ مثالیں شیئر کروں کہ کوئی کس طرح ضائع شدہ وقت کو بحال کر سکتا ہے، اگر آپ بھی میری طرح اسی نتیجے پر پہنچیں۔ میں یہ مثالیں فخر کرنے یا دکھاوے کے لیے نہیں شیئر کر رہا، بلکہ اپنی تجربے کو دستاویزی بنانے اور شاید کسی اور کو بھی ایسا کچھ کرنے کی ترغیب دینے کے لیے۔

جو آپ اگے پڑھیں گے وہ شاید جان بپتسمہ دینے والے کی توبہ کے پھل "پیدا کرنے والی باتوں کا ایک وقتی جدول" ہو، لیکن جو کچھ میں نے اب تک حاصل کیا ہے وہ مجھے حیران کن لگا ہے، اور اس کا تعلق سب کچھ اس سے ہے جو ہم بینہ میں کریں گے۔

اب تک، میں نے یہ کرنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے کہ جتنا ہو سکے زیادہ سے زیادہ لوگوں تک عیسیٰ کا پیغام پہنچایا جائے۔

تاہم، میں نے سیکھا ہے کہ اہمیت اس بات میں نہیں ہے کہ کتنے لوگ آپ تک پہنچے یا آپ نے کتنے شاگرد بنائے، بلکہ یہ اس بات میں ہے کہ آپ روح القدس کی رہنمائی کے مطابق خدا کی مرضی پر عمل کریں، تاکہ آپ کسی خاص صورت حال اور لمحے کے لیے اس کا ارادہ پورا کریں۔

ہم میں سے ہر ایک کے پاس منفرد صلاحیتیں اور ہنر ہیں، اور موازنہ کرنے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

In my opinion, what matters are the small and humble steps because the gospel works like a mustard seed or like a little yeast that transforms the whole dough.	میری رائے میں، جو چیز اہم ہے وہ چھوٹے اور عاجزانہ قدم ہیں کیونکہ انجیل سرسوں کے بیج کی طرح کام کرتی ہے یا خمیر کی طرح جو پورے آٹے کو بدل دیتی ہے۔
We can also think of any action related to the gospel as a chain reaction, similar to a nuclear reaction, that has an impact like compound growth, which leads to eternal value because we are talking about the Kingdom of Heaven.	ہم انجیل سے متعلق کسی بھی عمل کو ایک سلسلہ وار ردعمل کے طور پر بھی سوچ سکتے ہیں، جو جوہری ردعمل کی طرح ہوتا ہے، اور اس کا اثر مرکب ترقی کی طرح ہوتا ہے، جو ابدی قیمت تک پہنچتا ہے کیونکہ ہم آسمانی بادشاہی کی بات کر رہے ہیں۔
For example, even though I have less than 2,000 subscribers on my Facebook page, thanks to using advertising and several organic techniques, I have reached over 700,000 people. https://www.facebook.com/GuillermoEstefaniMonarrez	مثال کے طور پر، حالانکہ میری فیس بک پیج پر 2,000 سے کم سبسکرائبرز ہیں، لیکن اشتہار بازی اور چند قدرتی تکنیکوں کا استعمال کر کے، میں نے 700,000 سے زائد لوگوں تک پہنچنے میں کامیابی حاصل کی۔ https://www.facebook.com/GuillermoEstefaniMonarrez
I believe that, although the numbers are modest when compared to more popular pages, I am convinced that this effort has been timely and has contributed, in some way, to some of the changes we see in the current reality.	میرا یقین ہے کہ، اگرچہ یہ اعداد و شمار زیادہ مشہور صفحات کے مقابلے میں معمولی ہیں، میں قائل ہوں کہ یہ کوشش بروقت تھی اور اس نے کسی نہ کسی طرح ان تبدیلیوں میں حصہ ڈالا ہے جو ہم موجودہ حقیقت میں دیکھتے ہیں۔
In January 2022, I set myself a goal: to review each chapter of "Mere Christianity" by C.S. Lewis and record a series of explanatory videos for each one.	جنوری 2022 میں، میں نے اپنے لیے ایک مقصد مقرر کیا: "Mere Christianity" کے ہر باب کا جائزہ لوں اور ہر ایک کے لیے وضاحت کرنے والی ویڈیوز کا سلسلہ ریکارڈ کروں۔
Lewis is considered one of the most influential theologians of the 20th century, and in this work, he clearly and deeply addresses the arguments of modern atheism, offering a solid and relevant Christian response.	لوئس کو بیسویں صدی کے سب سے زیادہ اثر و رسوخ رکھنے والے تھیولوجینوں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے، اور اس کام میں، وہ جدید الحاد کے دلائل کو واضح اور گہرائی سے پیش کرتے ہیں، اور ایک مضبوط اور متعلقہ مسیحی جواب فراہم کرتے ہیں۔
Between January and February of that year, I worked on developing content that I hope will serve as a resource for those seeking a deeper understanding of Christian thought in today's world.	اس سال کے جنوری اور فروری کے درمیان، میں نے مواد تیار کرنے پر کام کیا جس کی مجھے امید ہے کہ یہ ان لوگوں کے لیے ایک وسیلہ بنے گا جو آج کی دنیا میں مسیحی فکر کو گہرائی سے سمجھنا چاہتے ہیں۔
The most interesting thing about this work is that Lewis examines what Christianity really is, among other topics such as the foundation of Christian morality, the virtues that support it, and the hope we have by being part of God's people.	اس کام کی سب سے دلچسپ بات یہ ہے کہ لوئس یہ جانچتے ہیں کہ حقیقت میں مسیحیت کیا ہے، اور دوسرے موضوعات جیسے مسیحی اخلاقیات کی بنیاد، جو فضائل اس کی حمایت کرتے ہیں، اور جو امید ہم خدا کے لوگوں کا حصہ ہونے کی وجہ سے رکھتے ہیں۔
The series is available on YouTube for those who want to explore Lewis' approach, chapter by chapter. https://www.youtube.com/playlist?list=PL0HBf7EpEC6g-08VMxBa0f54AkFUVQEcY	یہ سلسلہ یوٹیوب پر دستیاب ہے ان لوگوں کے لیے جو لوئس کے نقطہ نظر کو ہر باب کے ساتھ دریافت کرنا چاہتے ہیں۔ https://www.youtube.com/playlist?list=PL0HBf7EpEC6g-08VMxBa0f54AkFUVQEcY

From March to May of 2022, I focused on another important work of modern Christian apologetics: "The Case for Christ" by Lee Strobel.	مارچ سے مئی 2022 تک، میں نے جدید مسیحی معذرت کی ایک اور اہم کتاب پر توجہ مرکوز کی" :دی کیس فار کرائسٹ "لی اسٹروبل کی لکھی ہوئی۔
This book documents and proves the historical evidence and arguments about the life of Christ, His death, and His resurrection.	یہ کتاب مسیح کی زندگی، ان کی موت، اور ان کی قیامت کے بارے میں تاریخی شواہد اور دلائل کو دستاویزی شکل دیتی ہے اور ثابت کرتی ہے۔
Inspired by Strobel's work, I created another series of videos where I added additional evidence and reasoning that, in my opinion, further strengthen the case presented by Strobel.	اسٹروبل کے کام سے متاثر ہو کر، میں نے ویڈیوز کا ایک اور سلسلہ تیار کیا جس میں میں نے اضافی شواہد اور دلائل شامل کیے جو میرے خیال میں اسٹروبل کی پیش کردہ دلیل کو مزید مستحکم کرتے ہیں۔
This material is also available on YouTube, as an invitation to dive deeper into the evidence and reflect. https://www.youtube.com/playlist?list=PL0HBf7EpEC6j9Rx_3g7iIslcI-2yolpAQ	یہ مواد یوٹیوب پر بھی دستیاب ہے، اور یہ ایک دعوت ہے کہ لوگ مزید گہرائی میں جا کر شواہد پر غور کریں۔ https://www.youtube.com/playlist?list=PL0HBf7EpEC6j9Rx_3g7iIslcI-2yolpAQ
From May to July, my focus shifted again, this time to the principles of Christian stewardship. I felt the need to document and share the principles that I believe are essential for living a life of stewardship in all areas, especially in relation to material things and finances.	،مئی سے جولائی تک، میری توجہ پھر سے تبدیل ہوئی اس بار مسیحی اصولوں کی طرف، خاص طور پر مسیحی انتظامیات کے اصولوں پر۔ مجھے ان اصولوں کو دستاویز کرنے اور شیئر کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی جو میرے خیال میں ہر میدان میں، خصوصاً مادی چیزوں اور مالیات کے حوالے سے زندگی گزارنے کے لیے ضروری ہیں۔
This collection of videos is also available on YouTube, and it aims to offer a practical and accessible perspective for those who want to live with a sense of responsibility and Christian purpose. https://www.youtube.com/playlist?list=PL0HBf7EpEC6jb_Oy_5aS7x28TVstIlPCS	یہ ویڈیوز کا مجموعہ بھی یوٹیوب پر دستیاب ہے، اور اس کا مقصد ان لوگوں کے لیے ایک عملی اور قابل رسائی نقطہ نظر فراہم کرنا ہے جو ذمہ داری اور مسیحی مقصد کے ساتھ زندگی گزارنا چاہتے ہیں۔ https://www.youtube.com/playlist?list=PL0HBf7EpEC6jb_Oy_5aS7x28TVstIlPCS
At the same time, between April and June 2022, I started another project: recording the Bible in Spanish so that it could be available on Spotify.	اسی دوران، اپریل سے جون 2022 کے درمیان، میں نے ایک اور منصوبہ شروع کیا :اسپینش میں بائبل کا ریکارڈ کرنا تاکہ اسے اسپاٹیفائی پر دستیاب کیا جا سکے۔
The possibility that anyone, anywhere with internet access, could listen to the Bible in a modern language seemed invaluable to me.	،مجھے یہ امکان انتہائی قیمتی لگا کہ کوئی بھی شخص کہیں بھی، انٹرنیٹ کے ذریعے بائبل کو جدید زبان میں سن سکے۔
So far, more than 2,300 people in 50 countries have played these audio recordings about 26,000 times. This project has been an unexpected privilege; I never imagined that I could read the Scriptures to so many people at once.	اب تک، 50 ممالک میں 2,300 سے زیادہ لوگوں نے ان آڈیو ریکارڈنگز کو تقریباً 26,000 بار سنا ہے۔ یہ منصوبہ ایک غیر متوقع اعزاز رہا ہے؛ میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ میں ایک وقت میں اتنے لوگوں کو کلامِ مقدس پڑھ کر سنا

To make it easier to listen, I've organized playlists on Spotify. https://open.spotify.com/playlist/2FfP5XIvCByNrAxYJYslx0?si=48933ba980042468a	سننا آسان بنانے کے لیے، میں نے اسپوٹائف پر پلے لسٹس ترتیب دی ہیں۔ https://open.spotify.com/playlist/2FfP5XIvCByNrAxYJYslx0?si=48933ba98042468a
Here's one playlist dedicated exclusively to the New Testament based on this podcast. https://open.spotify.com/playlist/6y2IxKiXrgNOZZvXhHVKkH?si=6b84e3d4d2664845	یہاں ایک پلے لسٹ ہے جو اس پوڈکاسٹ کی بنیاد پر مکمل طور پر نئے عہد نامے کے لیے مخصوص ہے۔ https://open.spotify.com/playlist/6y2IxKiXrgNOZZvXhHVKkH?si=6b84e3d4d2664845
On August 28, 2022, after two weeks, I finished the manuscript of a book I titled "How to Value Your Days? (or How to Recover from Lost Time)."	اگست 2022 کو، دو ہفتے بعد، میں نے اپنی کتاب کے 28 مسودے کو مکمل کیا جس کا عنوان تھا "اپنے دنوں کی قیمت کیسے لگائیں؟)یا ضائع وقت سے کیسے بحال ہوں("
I used the reflections I had made about time to create a simple thesis: a manual with a practical method for using our days, weeks, and seasons wisely.	میں نے وقت کے بارے میں کیے گئے اپنے خیالات کو استعمال کرتے ہوئے ایک سادہ تھیسس تیار کی :ایک عملی طریقہ کار کے ساتھ ایک دستی کتاب، جو ہمارے دنوں، ہفتوں اور موسموں کو دانشمندی سے استعمال کرنے کے لیے ہے۔
My main discovery here is an algorithm based on questions, which tries to follow the order in which God made everything in one week, and I called it "the creative week."	میری یہاں کی اہم دریافت ایک الگورڈم ہے جو سوالات پر مبنی ہے، جو اس ترتیب کی پیروی کرنے کی کوشش کرتا ہے جس میں خدا نے ایک ہفتے میں سب کچھ بنایا تھا، اور میں نے اسے "تخلیقی ہفتہ" کہا۔
After years of wrong decisions, I believe it is possible to recover lost time using a method that encourages decisions based on applying wisdom.	غلط فیصلوں کے سالوں کے بعد، مجھے یقین ہے کہ ایک ایسا طریقہ کار موجود ہے جس کے ذریعے ہم ضائع شدہ وقت کو بحال کر سکتے ہیں، جو فیصلے کرنے کی ترغیب دیتا ہے اور حکمت کو اپنانے پر مبنی ہوتا ہے۔
https://www.amazon.com/dp/B0BD1V2GS7	https://www.amazon.com/dp/B0BD1V2GS7
I show this algorithm in the following table, but for practical purposes, bear in mind that the explanations are in the book.	میں اس الگورڈم کو درج ذیل جدول میں دکھاتا ہوں، لیکن عملی مقاصد کے لیے یاد رکھیں کہ وضاحتیں کتاب میں دی گئی ہیں۔

To use this tool properly, the approach is as follows: "In prayer time, ask the Holy Spirit for help to answer the following questions..."

#	Day	Focus	**At night, before sleep**	**At dawn, before working**
1.	Firstborn	What can I do today to celebrate Christ Jesus as the Firstborn?	**(Saturday night)** What is the ONE thing I can do this week to expand the kingdom of Heaven on Earth?	What is the ONE significant achievement for this week if everything goes well?
2.	Clear	Decide how to overcome the main obstacle.	**(Sunday night)** What is the main obstacle in my heart that hinders me from accomplishing the ONE thing I need to do this week?	How can I address the main obstacle preventing me from accomplishing the ONE thing I must do this week?
3.	Sort out	Choose the ONE category that will have the most impact on the desired outcome.	**(Monday night)** Which area of my heart am I strongest in and willing to compromise to achieve the ONE thing?	Which area am I strongest in and willing to sacrifice to achieve the ONE thing?
4.	Systems	Implement the simplest approach to accomplish the ONE thing.	**(Tuesday night)** What should be the sole focus in my heart to expand the kingdom of Heaven in the simplest way?	Are there any overlooked factors hindering my focus on the ONE thing?
5.	Multiply	Share the opportunity to accomplish the ONE thing.	**(Wednesday night)** What hinders me in my heart from placing what I have in the hands of Christ Jesus to bless it?	If limited to two hours of work per day due to a heart attack, what's the ONE thing I should prioritize and how can I delegate the rest?
6.	Culminate	Do something wonderful	**(Thursday night)** Where in my life does the mighty hand of the Lord Jesus require a miracle?	What is the ONE thing that would make this task wonderful?
7.	Rest	Embrace mercy	**(Friday night)** Who is the person I feel owes me the most, and how much do they owe me?	How can I celebrate that Christ Jesus is the Lord of Rest?

اس ٹول کو صحیح طریقے سے استعمال کرنے کے لیے، طریقہ درج ذیل ہے" :نماز کے وقت، درج ذیل سوالات کے جواب "...کے لیے روح القدس سے مدد طلب کریں

#	دن	توجہ	پہلے سے سونے ،کو رات	سے کرنے شروع کام ،سویرے صبح پہلے
1.	پہلا بیٹا	ہوں سکتا کر کیا میں آج پہلا کو یسوع مسیح تاکہ مناؤں؟ پر طور کے بیٹا	سی کون وہ میں ہفتے اس (رات کی ہفتہ) بادشاہی کی آسمان جو ہوں سکتا کر چیز ایک پھیلائے؟ پر زمین کو	اس تو جائے ہو ٹھیک کچھ سب اگر گی؟ ہو کیا کامیابی اہم سے سب کی ہفتے
2.	صاف	اہم کہ کریں فیصلہ یہ دور کیسے کو رکاوٹ ہے۔ کرنا	سی کون وہ میں دل میرے (رات کی اتوار) وہ کی ہفتے اس مجھے جو ہے رکاوٹ اہم ہے؟ روکتی سے کرنے مکمل چیز ایک	مکمل چیز ایک وہ کی ہفتے اس میں اہم والی ڈالنے رکاوٹ میں کرنے ہوں؟ سکتا کر حل کیسے کو رکاوٹ
3.	ترتیب دیں	منتخب زمرہ ایک وہ مطلوبہ کا جس کریں زیادہ سے سب پر نتیجے گا۔ ہو اثر	ایسا سا کون میں دل میرے (رات کی پیر) زیادہ سے سب میں میں جس ہے علاقہ کرنے حاصل چیز ایک جو اور ہوں مضبوط ہوں؟ تیار کو کرنے سمجھوتہ میں لیے کے	سب میں میں جس ہے علاقہ سا کون وہ چیز ایک جو اور ہوں مضبوط زیادہ سے دینے قربانی میں لیے کے کرنے حاصل ہوں؟ تیار کو
4.	نظام	طریقہ سادہ سے سب وہ چیز ایک وہ تاکہ اپنائیں سکے۔ جا کی مکمل	کی آسمان میں دل میرے (رات کی منگل) سے طریقے سادہ سے سب کو بادشاہی مرکوز توجہ واحد سی کون لیے کے پھیلانے چاہیے؟ ہونی	میری جو ہیں چیزیں ایسی کوئی کیا ہونے مرکوز پر چیز ONE کو توجہ ہیں؟ رہی روک سے
5.	بڑھا دیں	کرنے مکمل چیز ONE دوسروں کو موقعے کے کریں۔ شیئر ساتھ کے	مجھے چیز کیا میں دل میرے (رات کی بدھ) بھی کچھ جو میں کہ ہے روکتی سے بات اس میں ہاتھوں کے یسوع مسیح اسے ہوں سکے؟ کر بابرکت اسے وہ تاکہ رکھوں	سے وجہ کی پڑنے دورہ کا دل اگر محدود تک کرنے کام گھنٹے دو روزانہ ہے چیز ONE سی کون وہ تو ،ہوں کو کام باقی اور دوں ترجیح میں جسے کروں؟ منتقل طرح کس
6.	تکمیل	کچھ شاندار کریں	کہاں میں زندگی میری (رات کی جمعرات) کی معجزے کو ہاتھ عظیم کے یسوع خداوند ہے؟ ضرورت	کام اس جو گی ہو چیز ONE سی کون وہ گی؟ دے بنا شاندار کو
7.	آرام	رحم کو گلے لگائیں	ہے شخصیت سی کون وہ (رات کی جمعہ) محسوس مقروض زیادہ سے سب میں جسے ہیں؟ مقروض کتنے وہ اور ،ہوں کرتا	کہ ہوں سکتا منا جشن یہ طرح کس میں ہے؟ بادشاہ کا آرام یسوع مسیح

A couple of days after finishing this book, a persistent question came to my mind: "Given that this book describes the reality, what should my priority be?" I soon came across a report from 2021 that gave an impressive number: of the more than 8 billion adults in the world, around 1.6 billion identified as members of the Christian Church. With that number in mind, on August 30, I wrote an essay thinking about the size of the task of preaching the gospel for the Christian church in the 21st century. Using logic, to achieve total evangelization in 150 weeks, it can be calculated that a growth rate of +1.1% per week for the Christian church would be needed.	کچھ دن بعد جب میں نے یہ کتاب مکمل کی، ایک مسلسل سوال میرے دماغ میں آیا" :چونکہ یہ کتاب حقیقت کو بیان "کرتی ہے، تو میری ترجیح کیا ہونی چاہیے؟ جلدی ہی مجھے 2021 کی ایک رپورٹ ملی جس میں ایک شاندار نمبر دیا گیا تھا :دنیا بھر میں 8 ارب سے زیادہ بالغ افراد میں سے تقریباً 1.6 ارب افراد نے خود کو عیسائی کلیسیا کے رکن کے طور پر شناخت کیا۔ اس نمبر کو ذہن میں رکھتے ہوئے، 30 اگست کو میں نے ایک مضمون لکھا جس میں 21ویں صدی میں عیسائی کلیسیا کے لیے انجیل کی تبلیغ کا حجم سوچ رہا تھا۔ منطق کا استعمال کرتے ہوئے، 150 ہفتوں میں مکمل تبلیغ حاصل کرنے کے لیے، یہ حساب کیا جا سکتا ہے کہ عیسائی کلیسیا کے لیے ہر ہفتے +1.1 %کی شرح نمو کی ضرورت ہو گی۔

After carefully considering the matter and praying about it, my conclusion was that the most logical and practical method to achieve this seemed to be the following: one believer of the current Christian Church reaching one non-believer each year.	اس معاملے پر غور کرنے اور اس پر دعا کرنے کے بعد، میری نتیجہ یہ تھا کہ یہ سب سے منطقی اور عملی طریقہ معلوم ہوا :موجودہ عیسائی کلیسیا کا ایک مومن ہر سال ایک غیر مومن تک پہنچے۔
The process of the algorithm doesn't require software but is repeated with a simple and logical pattern:	الگورڈم کا عمل سافٹ ویئر کی ضرورت نہیں کرتا، بلکہ یہ ایک سادہ اور منطقی پیٹرن کے ساتھ دہرایا جاتا ہے:
• In the first year, one believer could share the gospel with three non-believing friends, expecting at least one of them to accept it.	• پہلے سال میں، ایک مومن تین غیر مومن دوستوں کے ساتھ انجیل شیئر کر سکتا ہے، یہ توقع کرتے ہوئے کہ ان میں سے کم از کم ایک اسے قبول کرے گا۔
• In the second year, two believers would communicate the gospel to six non-believers, expecting that two would accept it.	• دوسرے سال میں، دو مومنین چھ غیر مومنوں تک انجیل پہنچائیں گے، یہ توقع کرتے ہوئے کہ دو اسے قبول کریں گے۔
• In the third year, three believers would share the message with nine people, thus completing the task on a global scale.	• تیسرے سال میں، تین مومن نو افراد کو پیغام دیں گے، اس طرح عالمی سطح پر اس کام کو مکمل کیا جائے گا۔
I also remember that, from September to December 2022, while I was writing this manual, the state of Durango was going through a financial crisis. It was said that the previous government had left the public finances in ruins, and overall, there was a sense of pessimism and depression throughout the city.	مجھے یہ بھی یاد ہے کہ ستمبر سے دسمبر 2022 تک، جب میں یہ دستیاب لکھ رہا تھا، ریاستِ دورانگو مالی بحران کا سامنا کر رہی تھی۔ کہا جا رہا تھا کہ پچھلی حکومت نے عوامی خزانے کو تباہی کے دہانے پر چھوڑ دیا تھا، اور مجموعی طور پر شہر میں مایوسی اور افسردگی کا احساس تھا۔
In the middle of this situation, I focused on documenting a simple method of evangelism for anyone, regardless of their temperament.	اس صورتحال کے بیچ، میں نے کسی بھی شخص کے لیے ایک سادہ طریقہ پر توجہ مرکوز کی تھی جس سے وہ انجیل کی تبلیغ کر سکے، چاہے ان کا مزاج کیسا بھی ہو۔
During September 2022, I worked on shaping this plan into a personal evangelism manual, for which I received wonderful help and feedback from several members of the Christian church in Durango.	ستمبر 2022 کے دوران، میں نے اس منصوبے کو ذاتی تبلیغ کے دستیاب میں ڈھالنے پر کام کیا، جس کے لیے مجھے دورانگو کی عیسائی کلیسیا کے کئی ارکان سے شاندار مدد اور رائے ملی۔
Roxana, a friend and a fellow shareholder of Bina, reviewed the final text on October 28, and on October 30, it was published, along with illustrations by Juan Pablo Robles, which he had completed about the Beatitudes of Jesus. https://www.amazon.com/dp/B0BP2Y3TC5	روکسانا، جو میری دوست اور بینا کی شریک مالک ہیں، نے 28 اکتوبر کو حتمی متن کا جائزہ لیا، اور 30 اکتوبر کو یہ شائع ہو گیا، جس کے ساتھ خوان پابلو رابرلیس کے ذریعے بیٹی ٹیوڈز آف عیسیٰ کی تکمیل کی گئی تصویرسازی بھی تھی۔ https://www.amazon.com/dp/B0BP2Y3TC5

After finishing the book, one day while washing the dishes at my parents' house, my mother joked, suggesting that I write about the "fruit of the Holy Spirit."	کتاب مکمل کرنے کے بعد، ایک دن جب میں اپنے والدین کے گھر برتن دھو رہا تھا، میری والدہ نے مذاق کرتے ہوئے کہا کہ میں "روح القدس کے پھل "کے بارے میں لکھوں۔
Then, in November 2022, during a trip to Guadalajara, I had a conversation with Santiago Castillo, who mentioned something about Ray Dalio and his book "Principles."	پھر، نومبر 2022 میں، گواڈالاہارا کے سفر کے دوران میری بات چیت سینٹیگو کاسٹیلو سے ہوئی، جس نے رے ڈالیو اور اس کی کتاب "پرنسپلز "کے بارے میں کچھ ذکر کیا۔
This motivated me to read Dalio's work, which I had once put aside, and from that reading, an idea came to me: to write a Christian response to his approach, which I felt was colored with pantheistic ideas.	اس بات نے مجھے ڈالیو کا کام دوبارہ پڑھنے کی تحریک دی، جسے میں نے کبھی ایک طرف رکھ دیا تھا، اور اس مطالعے سے مجھے ایک خیال آیا :اس کے نقطہ نظر کا عیسائی جواب لکھنا، جو مجھے pantheistic خیالات سے رنگا ہوا لگا۔
My book, "Principles for Living in the Spirit," was published in December 2022 and offers a Christian perspective, which I believe is more realistic than Dalio's. Although I respect Dalio a lot, I think he ignores the reality of the Holy Spirit, which makes his work incomplete. https://www.amazon.com/dp/B0BP1GL58T/	میری کتاب "پرنسپلز فار لیونگ ان دی اسپیرٹ "دسمبر 2022 میں شائع ہوئی اور یہ ایک عیسائی نقطہ نظر پیش کرتی ہے، جو مجھے لگتا ہے کہ ڈالیو کے نقطہ نظر سے زیادہ حقیقت پسندانہ ہے۔ اگرچہ میں ڈالیو کا بہت احترام کرتا ہوں، مجھے لگتا ہے کہ وہ روح القدس کی حقیقت کو نظرانداز کرتا ہے، جس سے اس کا کام مکمل نہیں ہوتا۔ https://www.amazon.com/dp/B0BP1GL58T/
During that trip in November, while returning to Durango on the Zacatecas highway, I listened to the song "No Longer Slaves" by Zack Williams, recorded live in a Tennessee prison. https://open.spotify.com/intl-es/track/1e2WZAaJXlFAk5801jJyM7?si=fbe45cc56f954344	اس سفر کے دوران نومبر میں، جب میں زاکاٹیکاس ہائی وے پر دورانگو واپس آ رہا تھا، میں نے زیک ولیمز کا گانا نو لانگر سلیوز "سنا، جو ٹینیسی کی جیل میں لائیو" ریکارڈ کیا گیا تھا۔ https://open.spotify.com/intl-es/track/1e2WZAaJXlFAk5801jJyM7?si=fbe45cc56f954344
Something resonated deeply inside me, and I thought: "No one has as much time to reflect on what matters as those who are in prison."	کچھ میرے اندر گہرا گونجا، اور میں نے سوچا" :جو لوگ جیل میں ہیں، ان کے پاس وہ وقت ہوتا ہے جسے وہ حقیقت "میں اہم باتوں پر غور کرنے میں گزار سکتے ہیں۔
So, I concluded that, unlike my acquaintances who I sent the 2021 book "He Is," the guys at prison would be more than interested to pay attention to the message of the book.	اس لیے، میں نے نتیجہ نکالا کہ، میرے ان جاننے والوں "کے برعکس جنہیں میں نے 2021 کی کتاب "وہ ہے بھیجی تھی، جیل کے لڑکے اس کتاب کے پیغام پر زیادہ دھیان دینے میں دلچسپی رکھتے ہوں گے۔
I decided I needed to find a way to get the message to them. I told my mother about it, and she told me about a pastor from a local church who had been involved in this ministry in the state prison of Durango for many years.	میں نے فیصلہ کیا کہ مجھے ان تک پیغام پہنچانے کا کوئی طریقہ تلاش کرنا ہوگا۔ میں نے اپنی والدہ سے اس بارے میں بات کی، اور انہوں نے مجھے ایک مقامی چرچ کے پادری کے بارے میں بتایا جو ریاستی جیل کے وزارت میں کئی سالوں سے ملوث تھے۔
However, when I looked into the situation at the state prison, I heard disturbing rumors within the Christian community.	تاہم، جب میں نے ریاستی جیل کی صورتحال کے بارے میں تحقیق کی، تو میں نے عیسائی کمیونٹی میں کچھ پریشان کن افواہیں سنی۔

It was said that organized crime had infiltrated the church, with some of its members pretending to be pastors. It was also said that it was nearly impossible to access the prison through a Christian ministry at that time.	کہا گیا تھا کہ منظم جرائم نے چرچ میں دراندازی کر لی تھی، اور اس کے کچھ اراکین پادری بننے کا بہانہ کرتے تھے۔ یہ بھی کہا گیا تھا کہ اس وقت ایک عیسائی وزارت کے ذریعے جیل تک پہنچنا تقریباً ناممکن تھا۔
In the midst of this uncertainty, I decided to keep pushing with the leaders of my church to try again. I was determined about this, and throughout those months, we prayed about it constantly.	اس غیر یقینی صورتحال کے درمیان، میں نے اپنی چرچ کے رہنماؤں کے ساتھ دوبارہ کوشش کرنے کا فیصلہ کیا۔ میں اس بات کے بارے میں پُرعزم تھا، اور ان مہینوں کے دوران ہم مسلسل اس کے لیے دعا کرتے رہے۔
In February, something unexpected happened: federal authorities from Mexico City arrested those who had been blocking the Christian ministry in the state prison. As a result, the doors to the local church were opened again. It wasn't something we did; I'm sure it was the power of the Holy Spirit answering the prayers of several Christian congregations.	فروری میں، ایک غیر متوقع واقعہ پیش آیا :میکسیکو سٹی سے وفاقی حکام نے ان افراد کو گرفتار کر لیا جو ریاستی جیل میں عیسائی وزارت کو روک رہے تھے۔ نتیجتاً، مقامی چرچ کے دروازے دوبارہ کھل گئے۔ یہ وہ کام نہیں تھا جو ہم نے کیا تھا؛ مجھے یقین ہے کہ یہ روح القدس کی طاقت تھی جو کئی عیسائی جماعتوں کی دعاؤں کا جواب دے رہی تھی۔
From February to May 2023, I had the chance to share the gospel in the main prison of the state of Durango.	فروری سے مئی 2023 تک، مجھے ریاستی جیل کے مرکزی حصے میں انجیل کے پیغام کو شیئر کرنے کا موقع ملا۔
The Catholic Church welcomed us on Thursday's noon. During that time, something became clear to me, and it can be summed up in a phrase that is common in the ministry there: "There are free people who are prisoners of their sin, and there are prisoners who are free in Christ."	کیتھولک چرچ نے ہمیں جمعرات دوپہر کو خوش آمدید کہا۔ اس دوران، مجھے ایک بات واضح طور پر سمجھ میں آئی، اور اسے ایک جملے میں کہا جا سکتا ہے جو وہاں کی وزارت میں عام ہے" :ایسے آزاد لوگ ہیں جو اپنے گناہ کے قیدی ہیں، اور ایسے قیدی ہیں جو مسیح میں آزاد ہیں۔"
In addition to offering them a hug and a sign of dignity that is rare in those places, I wanted them to have the opportunity to read the Bible out loud.	،انہیں ایک گلے لگانے اور عزت کا اشارہ دینے کے علاوہ جو ان جگہوں پر نایاب ہوتا ہے، میں چاہتا تھا کہ انہیں بائبل کو اونچی آواز میں پڑھنے کا موقع ملے۔
Months before my time in visiting that prison ended, I started encouraging the prisoners to get a Bible. We used to pray for authorities such as our governor and judges.	جیل میں میری موجودگی کے کچھ مہینے پہلے، میں نے قیدیوں کو بائبل حاصل کرنے کی ترغیب دینا شروع کی۔ ہم حکام جیسے اپنے گورنر اور ججوں کے لیے دعا کیا کرتے تھے۔
During each time I had a short time to share an idea with them, with support from the priest at the church, I encouraged some brave individuals to come forward and read a Psalm or another passage aloud to all the prisoners assembled.	ہر بار جب میرے پاس انہیں کوئی خیال شیئر کرنے کے لیے تھوڑا وقت ہوتا، چرچ کے پادری کی مدد سے، میں نے کچھ بہادر افراد کو حوصلہ دیا کہ وہ سامنے آئیں اور تمام قیدیوں کے سامنے ایک زبور یا دوسرا اقتباس اونچی آواز میں پڑھیں۔

Seeing how it brought them joy inspired me to urge them to ask their families to bring them a Bible. Their situation became a personal burden for me. I prayed a lot, asking God for resources so that each of them could receive their own Bible.	جب میں نے دیکھا کہ یہ بات انہیں خوشی دیتی ہے تو مجھے ترغیب ملی کہ میں انہیں یہ کہوں کہ وہ اپنے خاندانوں سے بائبل منگوانے کی درخواست کریں۔ ان کی حالت میرے لیے ذاتی طور پر ایک بوجھ بن گئی۔ میں نے بہت دعا کی اور خدا سے وسائل طلب کیے تاکہ ہر ایک کو اپنی بائبل مل سکے۔
One of those visits, after I repeatedly suggested they ask their families for a Bible, one of the prisoners said to me in front of everyone:	ایک دن جب میں نے بار بار انہیں یہ مشورہ دیا کہ وہ اپنے خاندانوں سے بائبل مانگیں، تو ایک قیدی نے سب کے سامنے مجھ سے کہا:
"No, you don't understand. Yesterday, they went through each of our cells and handed us a Bible." She showed me a small blue booklet. It was a New Testament like the ones you find in hotels. Each prisoner pulled a Gideon Bible out of their pocket!	"نہیں، آپ نہیں سمجھتے۔ کل، وہ ہمارے ہر سیل میں گئے اور ہمیں بائبل دے گئے۔ "اس نے مجھے ایک چھوٹا سا نیلا کتابچہ دکھایا۔ یہ نیا عہد نامہ تھا جیسا آپ ہوٹلوں میں پاتے ہیں۔ ہر قیدی نے اپنی جیب سے گِڈین بائبل نکالی!
In May, when my time in the prison ended, I began to get involved in the local church's street evangelism initiatives.	مئی میں، جب میری جیل میں موجودگی کا وقت ختم ہوا، تو میں مقامی چرچ کی سٹریٹ ایونجلیزم کی سرگرمیوں میں شامل ہو گیا۔
Because of this, I felt a calling to share the gospel out loud from Plazuela Baca Ortiz a local town square. The evangelism team supported me the few times we were together. This happened around May and June of 2024.	اس کی وجہ سے، مجھے ایک آواز محسوس ہوئی کہ میں پلاسویلا باکا آرٹیز سے بلند آواز میں انجیل کا پیغام شیئر کروں۔ ایونجلیزم ٹیم نے مجھے ان چند باروں میں تعاون کیا جب ہم ساتھ تھے۔ یہ واقعہ مئی اور جون 2024 کے دوران ہوا۔
Eventually, I decided to join another church where they read the Bible verse by verse, but I didn't stop my commitment to the Plazuela. From June 2023 to June 2024, every Thursday I went to this square to openly preach the gospel to tens of thousands of people from Durango.	آخرکار، میں نے ایک اور چرچ میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا جہاں وہ بائبل کو آیت بہ آیت پڑھتے ہیں، لیکن میں نے پلاسویلا کے لیے اپنے عزم کو نہیں روکا۔ جون 2023 سے جون 2024 تک، ہر جمعرات میں اس مربعے میں جاتا تھا تاکہ میں ڈورانگو کے ہزاروں لوگوں کے سامنے کھلے عام انجیل کا پیغام پیش کروں۔
The results and the explanation in Spanish of what was done with the preaching program in the town square can be found here:	مربعے میں کیے گئے تبلیغی پروگرام کے نتائج اور اس کے اسپینش میں کی جانے والی وضاحت یہاں پڑھی جا سکتی ہے:
https://guillermoestmon.substack.com/p/el-dia-10-del-mes-2-del-ano-1996?utm_source=publication-search	https://guillermoestmon.substack.com/p/el-dia-10-del-mes-2-del-ano-1996?utm_source=publication-search
It was at this square, known as the "terror square," where I first came into contact with the Tepehuan communities, who have been using the plaza as a meeting point for centuries.	یہ اسی مربعے میں تھا، جسے "دہشت گرد مربع "کہا جاتا ہے، جہاں میں پہلی بار ٹیپہوآن کمیونٹیز سے رابطہ میں آیا تھا، جو صدیوں سے اس پلازہ کو ملاقات کے مقام کے طور پر استعمال کر رہی ہیں۔
Between September 25 and October 14, 2023, I conducted a survey to understand the motivations, desires, needs, and aspirations of Bina's members regarding life.	ستمبر سے 14 اکتوبر 2023 کے درمیان، میں نے 25 ایک سروے کیا تاکہ بائنا کے اراکین کی زندگی کے بارے میں محرکات، خواہشات، ضروریات اور آرزوؤں کو سمجھ سکوں۔

The results showed me that these topics could benefit a larger audience because the value I found in these conversations was worth sharing.	نتائج نے مجھے دکھایا کہ یہ موضوعات بڑے ناظرین کے لیے فائدہ مند ہو سکتے ہیں کیونکہ جو قیمت میں نے ان گفتگوؤں میں پائی تھی، وہ شیئر کرنے کے قابل تھی۔
That's when, on October 13, I decided to start a newsletter called "Comunicación de Guillermo" with the aim of writing about relevant and useful topics for society.	اسی وقت، 13 اکتوبر کو، میں نے "کمیونیکیشن دی گیلیمرو "کے نام سے ایک نیوز لیٹر شروع کرنے کا فیصلہ کیا، جس کا مقصد ایسے اہم اور مفید موضوعات پر لکھنا تھا جو معاشرت کے لیے فائدہ مند ہوں۔
The first essay, titled "Intrinsic Value," explores this concept in depth, and you can read it here (in Spanish): https://guillermoestmon.substack.com/p/el-secreto-del-valor-intrinseco .	پہلا مضمون، جس کا عنوان "انٹرنسک ویلیو "ہے، اس تصور کی گہرائی سے وضاحت کرتا ہے، اور آپ اسے یہاں پڑھ سکتے ہیں)ہسپانوی میں(: https://guillermoestmon.substack.com/p/el-secreto-del-valor-intrinseco
By December 2023, I had formed a friendship with several people who came to the Plazuela on Thursday afternoons, including Don Calixto. I also became friends with Perfecto, a Tepehuan leader who pointed out that I wouldn't really help his people in that square, so he helped me by guiding me to find the common house for indigenous people in the city of Durango.	دسمبر 2023 تک، میری کئی لوگوں سے دوستی ہو گئی جو جمعرات کی دوپہروں میں پلاسویلا آتے تھے، جن میں بھی شامل ہیں۔ میں نے پرفیکٹو سے بھی ڈان کیلیxto دوستی کی، جو ایک ٹیپہوآن رہنما تھے، اور انہوں نے یہ بات بتائی کہ میں اس مربعے میں ان کے لوگوں کی حقیقت میں مدد نہیں کر سکوں گا، تو انہوں نے میری مدد کی اور مجھے ڈورانگو شہر میں مقامی لوگوں کے لیے مشترکہ گھر ڈھونڈنے میں رہنمائی کی۔
At the beginning of 2024, I decided to begin an evangelism process at this Tepehuan house in Santa María de Ocotan.	2024 کے آغاز میں، میں نے اس ٹیپہوآن گھر میں سینٹا ماریا ڈی اوکوٹن میں ایک ایونجلیزم کا عمل شروع کرنے کا فیصلہ کیا۔
This allowed me to meet Eliseo, a relative of Perfecto and a leader of this community in the city of Durango.	اس نے مجھے ایلیسیو سے ملنے کا موقع دیا، جو پرفیکٹو کا رشتہ دار اور اس کمیونٹی کا رہنما تھا جو شہر ڈورانگو میں واقع ہے۔
Eliseo kindly shared with me important aspects of Tepehuan life, and I had the privilege of receiving his direct guidance.	ایلیسیو نے مہربانی سے مجھے ٹیپہوآن زندگی کے اہم پہلوؤں کے بارے میں آگاہ کیا، اور مجھے ان کی براہ راست رہنمائی حاصل کرنے کا اعزاز حاصل ہوا۔
Every Tuesday afternoon, we read the gospels in both Spanish and the O'Dam language.	ہم ہر منگل کی دوپہر کو گوسپلز کو ہسپانوی اور اوڈام زبان میں پڑھتے تھے۔
What I have learned from these interactions is documented in a memorandum that I can freely share upon request.	جو کچھ میں نے ان بات چیتوں سے سیکھا ہے، وہ ایک یادداشت میں دستاویز کیا گیا ہے جسے میں درخواست پر آزادانہ طور پر شیئر کر سکتا ہوں۔
In mid-2024, I met Plácido, a Tepehuan from Pueblo Nuevo, through Andrew, an Australian missionary that has spent more than a decade among these people deep in the Tepehuan Sierra in San Francisco de Lajas, where they are Au'Dam, a different community from Eliseo's O'Dam group, with whom I also formed a deep friendship.	2024 کے وسط میں، میں نے اینڈریو کے ذریعے، جو ایک آسٹریلوی مشنری ہیں اور ان لوگوں کے درمیان دس سال سے زیادہ وقت گزار چکے ہیں جو ٹیپہوآن سیرا کے گہرے علاقے سان فرانسسکو ڈی لاخاس میں رہتے ہیں، پلاسیدو سے ملاقات کی۔ وہاں وہ آوڈام ہیں، جو ایلیسیو کے اوڈام گروپ سے مختلف کمیونٹی ہے، جس کے ساتھ میں نے بھی گہری دوستی کی۔

Plácido faced rejection from the Christian people of Durango because he had a large family with four wives. This situation shocked the local Christian communities. I decided that we would have a Bible study in Au'Dam, which we held for several months at his ranch. Eventually, we managed to get Plácido and his family accepted into a nearby local community just a couple of months ago.	پلاسیڈو کو ڈورانگو کے عیسائی لوگوں کی طرف سے مسترد کیا گیا کیونکہ ان کے پاس ایک بڑی خاندان تھی جس میں چار بیویاں تھیں۔ اس صورتحال نے مقامی عیسائی کمیونٹیز کو حیران کن بنا دیا۔ میں نے فیصلہ کیا کہ ہم آوڈام میں بائبل کا مطالعہ کریں گے، جو ہم نے اس کے فارم پر کئی مہینوں تک کیا۔ آخرکار، ہم نے پلاسیڈو اور اس کے خاندان کو ایک قریبی مقامی کمیونٹی میں قبول کروانے میں کامیابی حاصل کی، یہ صرف چند ماہ پہلے کی بات ہے۔
I then set a clear goal: to do what was necessary to print Bibles in the O'Dam language for the Tepehuan community. However, I soon discovered a limitation: my resources were not enough because this community has over 10,000 families spread across more than 1,000 locations throughout the mountains, in the municipalities of Mezquital and Pueblo Nuevo, south of Durango.	پھر میں نے ایک واضح مقصد مقرر کیا :ٹیپہوآن کمیونٹی کے لیے اوڈام زبان میں بائبل چھاپنے کے لیے ضروری اقدامات کرنا۔ تاہم، مجھے جلد ہی ایک رکاوٹ کا سامنا ہوا: میرے وسائل اتنے کافی نہیں تھے کیونکہ اس کمیونٹی میں 10,000 سے زیادہ خاندان ہیں جو پہاڑوں کے مختلف 1,000 سے زیادہ مقامات پر پھیلے ہوئے ہیں، جو میزوکیتال اور پوبلو نیوو کے میونسپلٹیوں میں واقع ہیں، جو ڈورانگو کے جنوبی حصے میں ہیں۔
Thus, I understood that the project was huge and that it would not be feasible without substantial financial support. For this reason, I now visit my brothers from Santa María Ocotán only occasionally. Because I learned in Betsela the power of a good strategy, we are developing a self-sustaining evangelism plan through the sale of sheep in the Gran Nayar region. This area is home to the largest concentration of indigenous communities in Mexico, including the Tepehuans from Durango.	اس طرح، میں نے سمجھا کہ یہ منصوبہ بہت بڑا ہے اور بغیر خاطر خواہ مالی حمایت کے اس کا نفاذ ممکن نہیں ہے۔ اسی وجہ سے، اب میں اپنے بھائیوں سے سینٹا ماریا اوکوٹن میں صرف کبھی کبھار ملاقات کرتا ہوں۔ کیونکہ میں نے بیٹسیلا میں اچھی حکمت عملی کی طاقت سیکھی تھی، ہم گران نیار علاقے میں بھیڑوں کی فروخت کے ذریعے ایک خود انحصار ایونجلیزم منصوبہ تیار کر رہے ہیں۔ یہ علاقہ میکسیکو میں مقامی کمیونٹیز کی سب سے بڑی تعداد کا گھر ہے، جس میں ڈورانگو کے ٹیپہوآن بھی شامل ہیں۔
At the same time, in November 2023, I started a program to prepare my body for a marathon through the practice of compound gain. This program paid off, and on June 10, 2024, I reached my goal. You can read more about this experience here: https://guillermoestmon.substack.com/p/el-dia-14-del-mes-2-del-ano-1996?utm_source=publication	اسی دوران، نومبر 2023 میں، میں نے اپنے جسم کو ایک میراتھن کے لیے تیار کرنے کا پروگرام شروع کیا تھا جس میں کمپاؤنڈ گین کی مشق کی جا رہی تھی۔ یہ پروگرام کامیاب ثابت ہوا، اور 10 جون 2024 کو میں نے اپنے مقصد کو حاصل کیا۔ آپ اس تجربے کے بارے میں مزید یہاں پڑھ سکتے ہیں: https://guillermoestmon.substack.com/p/el-dia-14-del-mes-2-del-ano-1996?utm_source=publication
Starting in March, my newsletter “Comunicación de Guillermo” changed from being a collection of essays to a weekly newspaper.	مارچ سے شروع ہو کر، میرے نیوز لیٹر "کمیونیکیشن دی گیلیمرو "نے مضمونوں کے مجموعے سے ہفتہ وار اخبار کا روپ اختیار کیا۔
It is now designed to document the most important qualitative events in humanity as a sort of a chronicle, and I complement it with a quantitative review of prices and markets to better understand the economic and social evolution through statistics.	اب یہ انسانیت کے سب سے اہم معیار کے واقعات کو ایک قسم کی تاریخ کے طور پر دستاویز کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، اور میں اسے قیمتوں اور مارکیٹس کا ایک مقداری جائزہ کے ساتھ تکمیل کرتا ہوں تاکہ معاشی اور سماجی ارتقاء کو بہتر سمجھ سکیں۔

Around May 2024, Jerry, my current pastor, invited me to a mission conference organized in Durango.

I told him that it seemed curious to send missionaries to other countries when there was so much to do locally, but he replied, I believe inspired by the Holy Spirit, "There are different categories, and we need to support them all."

One of those days at the missionary conference, moved by all the information I was receiving, the Holy Spirit touched my spirit, and I said to the Lord, "I give you Bina, do whatever you want with it. It's all yours. I can't handle this anymore. Use it for your glory."

After a few weeks, I talked to Jerry about my concern and told him I might be thinking of using the Bina model, but focused on investing in missions.

He suggested I come up with a name for the initiative, which I called "Tesoros Puros" (Pure Treasures). https://www.facebook.com/profile.php?id=61563651233690

Since June 2024, through Tesoros Puros, I began working with another Guillermo, from the missionary agency LAMM to promote sending Latin American missionaries to the world. https://www.latinoamericaalmundo.org/

Thanks to the support of the local church I attend, we were able to support a missionary who is now in Indonesia. In August 2024, we had a conversation with her during her visit to Durango, which you can listen here (Spanish): https://www.youtube.com/watch?v=BYmN-DqGp98

At the end of 2023, my brother David got a job in the United States. He recently explained me that one day, while talking to our mom on the phone and telling her about his hotel room, he found something unexpected: a Qur'an and an English Bible in the drawer. Without thinking twice, my mom asked him, "Bring them so you can give them to your brother."

مئی 2024 کے قریب، جیری، جو میرے موجودہ پادری ہیں، نے مجھے ایک مشن کانفرنس میں مدعو کیا جو ڈورانگو میں منعقد کی گئی تھی۔

میں نے ان سے کہا کہ مجھے یہ بات عجیب لگتی ہے کہ دوسرے ممالک میں مشنری بھیجے جائیں جب کہ مقامی سطح پر اتنا کچھ کرنے کی ضرورت ہے، لیکن انہوں نے جواب دیا، جو مجھے یقین ہے کہ روح القدس کی رہنمائی سے تھا، "مختلف اقسام ہیں، اور ہمیں ان سب کی حمایت کرنی ہے۔"

مشنری کانفرنس کے ایک دن، تمام معلومات سے متاثر ہو کر جو میں حاصل کر رہا تھا، روح القدس نے میری روح کو چھوا، اور میں نے خداوند سے کہا، "میں بائنا کو تجھ پر قربان کرتا ہوں، جو چاہے کر لے۔ یہ سب تیرے ہیں۔ میں اس کا مزید بوجھ نہیں اٹھا سکتا۔ اسے تیری عظمت کے لیے استعمال کر۔"

چند ہفتوں بعد، میں نے جیری سے اپنی فکر پر بات کی اور بتایا کہ شاید میں بائنا کے ماڈل کو استعمال کرنے کے بارے میں سوچ رہا ہوں، لیکن مشنریوں میں سرمایہ کاری پر مرکوز رہ کر۔

انہوں نے مجھے اس منصوبے کا ایک نام تجویز کرنے کا کہا، جس کا میں نے "تیسورس پیوروس" (خالص خزانے) رکھا۔ https://www.facebook.com/profile.php?id=61563651233690

جون 2024 سے، تیسورس پیوروس کے ذریعے، میں نے لام (LAMM) نامی مشنری ایجنسی کے ایک دوسرے گیلیمرو کے ساتھ مل کر لاطینی امریکی مشنریوں کو دنیا بھر میں بھیجنے کو فروغ دینا شروع کیا۔ https://www.latinoamericaalmundo.org/

مقامی چرچ کی حمایت کی بدولت جس کا میں حصہ ہوں، ہم ایک مشنری کی مدد کرنے میں کامیاب ہوئے جو اس وقت انڈونیشیا میں ہیں۔ اگست 2024 میں، ہم نے ان سے ڈورانگو میں ان کی آمد کے دوران بات کی، جسے آپ یہاں سن سکتے ہیں (ہسپانوی): https://www.youtube.com/watch?v=BYmN-DqGp98

2023 کے آخر میں، میرے بھائی ڈیوڈ کو امریکہ میں کام مل گیا۔ حال ہی میں اس نے مجھے بتایا کہ ایک دن جب وہ اپنی والدہ سے فون پر بات کر رہا تھا اور انہیں اپنے ہوٹل کے کمرے کے بارے میں بتا رہا تھا، تو اس نے کچھ غیر متوقع چیز دیکھی: ایک قرآن اور ایک انگریزی بائبل دراز میں رکھی ہوئی تھی۔ بغیر سوچے سمجھے، میری والدہ

When David returned, he gave me a beautiful English Bible from the Gideons.

I interpreted this as an answer to my prayer to bring a Bible to the Tepehuan people, so I asked my brother Daniel to contact a Gideon member he knew at his church, a retired colonel whom I didn't remember meeting personally.

A few days later, in the morning, while I was visiting the home of a Tepehuan community, I received a call from the colonel. With a firm but friendly voice, he said, "They told me you were looking for me. Let's meet at such and such place for coffee, and come prepared with your decision to join the Gideons."

When I hung up, I felt deeply moved in my spirit, which I interpreted as a call. When we met, he gave me a precious Bible covered in military camouflage, designed specifically to be shared among the military forces. I was even more moved. Without hesitation, I told the colonel, "We are at war. Of course, I accept."

Finally, in the first week of September 2024, I officially joined the Gideons International, a ministry dedicated to sharing the Word of God in institutions and all corners of society where possible. https://gideons.org/

Since then, as part of the team, we have distributed tens of thousands of New Testaments in these 3 months.

For example, during the Independence Day military parade in Durango, we distributed more than 2,500 copies among the public and the military and police forces that were marching.

In October, I participated in a joint activity in Chihuahua with Gideons from all over the country, where we distributed over 40,000 copies in schools, rehabilitation centers, and hospitals.

In October, we were also able to deliver more than 4,000 copies at the state prison, and we are working to do the same with the Mexican army and other institutions.

نے اس سے کہا، "انہیں لے آؤ تاکہ تم انہیں اپنے بھائی کو دے سکو۔"

جب ڈیوڈ واپس آیا، تو اس نے مجھے گیڈیئنز کی طرف سے ایک خوبصورت انگریزی بائبل دی۔

میں نے اسے اپنی دعاؤں کا جواب سمجھا کہ جو میں نے تیپوآن لوگوں کے لیے بائبل لانے کے لیے کی تھی، اس لیے میں نے اپنے بھائی ڈینیئل سے کہا کہ وہ اپنے چرچ میں ایک گیڈیئن ممبر سے رابطہ کرے، جو ریٹائرڈ کرنل تھا، جسے میں ذاتی طور پر ملنے کا نہیں یاد رکھتا تھا۔

چند دن بعد، ایک صبح، جب میں ایک تیپوآن کمیونٹی کے گھر جا رہا تھا، تو مجھے کرنل کی طرف سے کال آئی۔ ایک مضبوط مگر دوستانہ آواز میں، اس نے کہا، "مجھے بتایا گیا تھا کہ آپ مجھے ڈھونڈ رہے ہیں۔ آئیں، فلاں جگہ پر کافی کے لیے ملتے ہیں، اور اپنے فیصلے کے ساتھ آئیں کہ آپ گیڈیئنز میں شامل ہو رہے ہیں۔"

جب میں نے فون بند کیا، تو مجھے اپنی روح میں ایک گہرا اثر محسوس ہوا، جسے میں نے ایک پکار سمجھا۔ جب ہم ملے، تو اس نے مجھے ایک قیمتی بائبل دی جو فوجی کموفلاج میں ڈھکی ہوئی تھی، جو خاص طور پر فوجی فورسز کے درمیان بانٹنے کے لیے تیار کی گئی تھی۔ میں اور زیادہ متاثر ہوا۔ بغیر کسی ہچکچاہٹ کے، میں نے کرنل سے کہا، "ہم جنگ میں ہیں۔ یقیناً، میں قبول کرتا ہوں۔"

آخرکار، ستمبر 2024 کے پہلے ہفتے میں، میں نے گیڈیئنز انٹرنیشنل میں باضابطہ طور پر شمولیت اختیار کی، جو ایک وزارت ہے جو خدا کے کلام کو اداروں اور ہر اُس جگہ پھیلانے کے لیے وقف ہے جہاں یہ ممکن ہو۔ https://gideons.org/

تب سے، ٹیم کا حصہ ہونے کے ناطے، ہم نے ان تین مہینوں میں دس ہزاروں نئی عہد ناموں کی تقسیم کی ہے۔

مثال کے طور پر، ڈورانگو میں یوم آزادی کے فوجی پریڈ کے دوران، ہم نے 2,500 سے زیادہ کاپیاں عوام اور فوجی و پولیس فورسز میں تقسیم کیں جو مارچ کر رہی تھیں۔

اکتوبر میں، میں نے چھواہوا میں ایک مشترکہ سرگرمی میں شرکت کی، جہاں ہم نے ملک بھر سے آئے ہوئے گیڈیئنز کے ساتھ مل کر اسکولوں، بحالی کے مراکز اور اسپتالوں میں 40,000 سے زیادہ کاپیاں تقسیم کیں۔

اکتوبر میں، ہم نے ریاستی جیل میں 4,000 سے زیادہ کاپیاں تقسیم کیں، اور ہم میکسیکن فوج اور دیگر اداروں کے ساتھ ایسا کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔

On September 9th, less than a month before the federal government changed, a low-intensity war broke out in our neighbor state Sinaloa between two factions of a criminal drug cartel .	ستمبر کو، وفاقی حکومت کے بدلنے سے ایک ماہ سے 9 بھی کم عرصہ قبل، ہمارے پڑوسی ریاست سنیلوآ میں دو مجرمانہ منشیات کے کارٹیلز کے درمیان کم شدت کی جنگ چھڑ گئی۔
This conflict has mostly affected Culiacán, although it has also reached Mazatlán, which is less than three hours from Durango. The situation is still unresolved.	،کو متاثر کیا ہے acánاس تصادم نے زیادہ تر کُلِی حالانکہ اس نے مَازَتْلَان تک بھی پہنچ چکا ہے، جو کہ ڈورانگو سے تین گھنٹے سے بھی کم دور ہے۔ صورتحال ابھی تک حل نہیں ہو سکی۔
Meanwhile, in China, there was a rumor that the government would take measures to reactivate the economy. This news, along with official announcements, caused an unexpected rally in Alibaba's stock price.	دوسری جانب، چین میں یہ افواہ تھی کہ حکومت معیشت ،کو دوبارہ فعال کرنے کے لیے اقدامات کرے گی۔ یہ خبر ساتھ ہی سرکاری اعلانوں کے، علی بابا کے شیئرز کی قیمت میں غیر متوقع اضافہ کا باعث بنی۔
Surprisingly, Alibaba's stock price rose from $83 on August 30th to $117 on October 7th, which represents an increase of almost 41% in just over a month. This rise has impacted Bina's financial reports.	حیرت انگیز طور پر، علی بابا کے شیئرز کی قیمت 30 اگست کو 83 ڈالر سے بڑھ کر 7 اکتوبر کو 117 ڈالر تک پہنچ گئی، جو کہ ایک ماہ سے بھی کم عرصے میں تقریباً 41% کا اضافہ ظاہر کرتا ہے۔ اس اضافے نے بِینا کی مالی رپورٹس پر اثر ڈالا ہے۔
Durango, on the other hand, lives in a peculiar peace. Despite the tension in the region, public life goes on with relative calm. I dare to say that, in the middle of all this, Durango is still one of the best cities to live in the country these days. However, there is still one major challenge: economic development remains unresolved.	دورانگو، دوسری طرف، ایک عجیب سکون میں زندگی گزار رہا ہے۔ اس خطے میں کشیدگی کے باوجود، عوامی زندگی نسبتاً پرسکون چل رہی ہے۔ میں یہ کہنے کی جرات کرتا ہوں کہ اس سب کے بیچ، دورانگو آج کے دنوں میں ،ملک کے سب سے اچھے شہروں میں سے ایک ہے۔ تاہم ایک بڑا چیلنج ابھی بھی موجود ہے :اقتصادی ترقی کا مسئلہ ابھی تک حل نہیں ہوا۔
Although I had distanced myself from the ruling party "Movimiento Regeneración Nacional" years ago because I believed it promoted a false democracy to push its agenda, on September 23, 2024, I officially resigned from that party because I believe it promotes, among other problems, a culture of nepotism and religious idolatry. https://www.instagram.com/p/DARWPxjSUG5/	اگرچہ میں کئی سال پہلے حکومتی پارٹی "موومنٹو ریجنریشن ناسیونل "سے اس لیے الگ ہو چکا تھا کیونکہ مجھے یقین تھا کہ یہ پارٹی ایک جھوٹی جموکری کو فروغ دے رہی ہے تاکہ اپنے ایجنڈے کو آگے بڑھا سکے، 23 ستمبر 2024 کو، میں نے اس پارٹی سے باضابطہ طور پر استعفیٰ دے دیا کیونکہ مجھے یقین ہے کہ یہ پارٹی، دیگر مسائل کے ساتھ ساتھ، سرپرستی اور مذہبی پوجا کی ثقافت کو فروغ دیتی ہے۔ https://www.instagram.com/p/DARWPxjSUG5/
This marks the end of my political relationship with them and any political or legitimate support from me toward this movement. As you may have noticed, I have long used all my wisdom and political skills to expand the kingdom of Heaven.	یہ میرے ان کے ساتھ سیاسی تعلق کا خاتمہ اور اس تحریک کے لیے میری طرف سے کسی بھی قسم کی سیاسی یا جائز حمایت کا اختتام ہے۔ جیسا کہ آپ نے نوٹ کیا ہو گا، میں نے طویل عرصے سے اپنی ساری حکمت اور سیاسی مہارتیں آسمان کے بادشاہت کو پھیلانے کے لیے استعمال کی ہیں۔
When the current Mexican president took office on October 1, 2024, I watched with concern as she adopted practices of idolatry similar to those promoted by the previous president, turning to false pre-Hispanic gods.	جب موجودہ میکسیکن صدر نے 1 اکتوبر 2024 کو عہدہ سنبھالا، تو میں نے تشویش کے ساتھ دیکھا کہ اس نے پچھلے صدر کی طرح بت پرستی کے طریقے اپنانا شروع

It seems as if she wants to lead the Mexican people down the same path of idol worship through her government, which has never led to anything good, as it results in corruption and more deception which keeps the country trapped in lies and myths.

I believe it is essential to raise our voices and call for reflection.

In fact, during a quick trip in the third week of October, I had the opportunity to visit Mexico City and preach the gospel in some of its most emblematic places, including the castle of Chapultepec, the Hunter, the Angel of the Independence, and the Reforma Monument.

One of these places was the Zócalo, in front of the National Palace. From there, I made a public call for repentance because I sincerely hope that our president will reconsider and change course before dragging the nation toward these terrible practices. https://www.instagram.com/guillermoestmon/p/DBZk6C4yBiH/

That day, it seemed like it was going to rain. However, many people passing by stopped to listen to the message.

Among all the signs of appreciation I received from people while doing this, one man came up to me and said: “What you’re saying is true. I think we all know it, but no one dares to say it openly.”

On another note, we are supporting Jorge, a missionary who is going to India. He will arrive in Durango in the third week of November to visit local churches with Tesoros Puros and share his vision of how businesses can be a channel for missions and seek spiritual support.

Maybe Jorge hasn’t realized it, but his life has deeply inspired me and helped me find the wisdom I had been looking for.

All these events have been a source of inspiration for the last two ideas I will share at the end of this collection. I believe that the Holy Spirit, in a miraculous way, has helped me fit all the pieces together to solve the crossroads I was at.

کر دیے ہیں اور جھوٹے قبل از ہسپانوی دیوتاؤں کی طرف رخ کیا ہے۔

ایسا لگتا ہے کہ وہ میکسیکن عوام کو اپنے حکومتی طریقوں سے بت پرستی کے اسی راستے پر لے جانا چاہتی ہے، جو کبھی بھی کسی اچھے نتیجے کی طرف نہیں لے جاتا، کیونکہ اس کا نتیجہ کرپشن اور مزید فریب ہوتا ہے جو ملک کو جھوٹ اور افسانوں میں پھنسائے رکھتا ہے۔

مجھے یقین ہے کہ ہماری آواز اٹھانا اور غور و فکر کی اپیل کرنا ضروری ہے۔

دراصل، اکتوبر کے تیسرے ہفتے میں ایک مختصر سفر کے دوران، مجھے میکسیکو سٹی جانے اور اس کے کچھ اہم مقامات پر انجیل کی تبلیغ کرنے کا موقع ملا، جن میں چیپولٹیپک کا قلعہ، ہنٹر، آزادی کا فرشتہ، اور ریفارماتا یادگار شامل ہیں۔

ان میں سے ایک جگہ زوکالو تھی، جو نیشنل پیلس کے سامنے واقع ہے۔ وہاں سے، میں نے توبہ کی عوامی اپیل کی کیونکہ میں دل سے امید کرتا ہوں کہ ہماری صدر اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرے گی اور قوم کو ان برے طریقوں کی طرف دھکیلنے سے پہلے اپنا راستہ تبدیل کرے گی۔
https://www.instagram.com/guillermoestmon/p/DBZk6C4yBiH/

،اس دن ایسا لگ رہا تھا کہ بارش ہونے والی ہے۔ تاہم راستے سے گزرنے والے بہت سے لوگوں نے پیغام سننے کے لیے رک کر ہمیں سنا۔

جب میں یہ پیغام دے رہا تھا، تو لوگوں کی جانب سے ملنے والے تمام اشاروں میں سے ایک شخص میرے پاس آیا اور کہا" :جو آپ کہہ رہے ہیں وہ سچ ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہم سب یہ جانتے ہیں، لیکن کوئی بھی اسے کھل کر نہیں کہتا۔"

دوسری بات یہ ہے کہ ہم جورج کی مدد کر رہے ہیں، جو ایک مشنری ہے اور بھارت جا رہا ہے۔ وہ نومبر کے تیسرے ہفتے میں دورانگو پہنچے گا تاکہ مقامی گرجا گھروں میں "ٹیسوروس پیوروس "کے ساتھ ملاقات کرے اور اس کا وژن شیئر کرے کہ کیسے کاروبار مشن کے لیے ایک چینل بن سکتے ہیں اور روحانی حمایت حاصل کر سکتے ہیں۔

شاید جورج کو اس کا احساس نہیں ہے، لیکن اس کی زندگی نے مجھے گہرا اثر ڈالا ہے اور مجھے وہ حکمت تلاش کرنے میں مدد دی ہے جس کی میں تلاش کر رہا تھا۔

یہ تمام واقعات میرے لیے تحریک کا ذریعہ بنے ہیں اور میں ان آخری دو خیالات کو اس مجموعہ کے اختتام پر

The main point I want to share with you here is clear: I won't keep anything to myself.

I will do everything in my power to share with as many people as possible the gift of salvation that Christ Jesus offers to anyone who decides to repent.

Paraphrasing C.S. Lewis, I would like "on the day of my earthly death, may there be a celebration in hell because I am finally out of the battlefield."

Still, I admit that I continue to make many mistakes, and there are still parts of my character that need to be corrected. My life is far from perfect, and it has not been free of difficulties.

In fact, since October 2021, I feel that the challenges have increased. Every time I think there's an opportunity to fulfill my desire to form a Christian family, it slips through my fingers without me understanding the real reason behind of this.

My two cents is that as social chaos and geopolitical events grow, it becomes harder for anyone to predict the future and, at the same time, be prepared for what's to come.

However, I've seen how faith, like a mustard seed, can produce abundant fruit with even the smallest efforts.

I am amazed by the impact of every action and everything that follows from doing things with wisdom and intrinsic value. I had a taste of something similar in the 2018 Mexican election. But this time, it's different. No matter how small an action seems related to the gospel, it becomes incredibly powerful in God's hands.

With a little bit of faith, amazing and wonderful things can happen.

Today, I believe that Christianity is expanding more globally, driven by the Church and the personal witness of evangelism I see everywhere, even in the midst of difficulties, which brings me great peace.

شیئر کروں گا۔ مجھے یقین ہے کہ روح القدس نے ایک معجزاتی طریقے سے میری مدد کی ہے تاکہ میں ان تمام ٹکڑوں کو جوڑ سکوں اور جس مقام پر میں تھا، اس کا حل تلاش کر سکوں۔

میں اپنی طاقت بھر کوشش کروں گا کہ جتنے لوگوں تک ممکن ہو سکے، میں مسیح یسوع کی طرف سے وہ نجات کا تحفہ پہنچا سکوں جو وہ ہر اُس شخص کو پیش کرتے ہیں جو توبہ کرنے کا فیصلہ کرتا ہے۔

سی۔ایس۔ لیوس کے الفاظ میں، میں چاہوں گا کہ "میری دنیاوی موت کے دن، دوزخ میں جشن ہو کیونکہ میں "آخرکار میدان جنگ سے باہر ہوں۔

پھر بھی، میں یہ تسلیم کرتا ہوں کہ میں اب بھی بہت سی غلطیاں کرتا ہوں اور میرے کردار کے کچھ پہلو ایسے ہیں جنہیں درست کرنے کی ضرورت ہے۔ میری زندگی مکمل طور پر کامل نہیں ہے، اور یہ مشکلات سے آزاد نہیں رہی۔

در حقیقت، اکتوبر 2021 کے بعد سے، مجھے محسوس ہوتا ہے کہ چیلنجز بڑھ گئے ہیں۔ ہر بار جب میں سوچتا ہوں کہ شاید میری خواہش ہے کہ میں ایک مسیحی خاندان تشکیل دوں، تو وہ موقع میری انگلیوں سے سرک جاتا ہے اور میں اس کے پیچھے کے حقیقی وجہ کو نہیں سمجھ پاتا۔

میرا خیال یہ ہے کہ جیسے جیسے سماجی انتشار اور جغرافیائی سیاسی واقعات بڑھتے ہیں، ایسا لگتا ہے کہ کسی کے لیے مستقبل کی پیش گوئی کرنا اور ساتھ ہی آنے والے وقت کے لیے تیار ہونا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔

،تاہم، میں نے دیکھا ہے کہ ایمان، جیسے ایک سنہری بیج حتیٰ کہ سب سے چھوٹے قدموں کے ساتھ بھی بھرپور پھل دے سکتا ہے۔

میں ہر ایک عمل اور ہر اس چیز پر حیران ہوں جو حکمت اور اندرونی قیمت کے ساتھ کام کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔ میں نے 2018 کے میکسیکن انتخابات میں کچھ ایسا ہی ذائقہ محسوس کیا تھا۔ لیکن اس بار یہ مختلف ہے۔ چاہے کوئی بھی عمل جتنا بھی چھوٹا کیوں نہ ہو، جب وہ انجیل سے متعلق ہو، یہ خدا کے ہاتھوں میں زبردست طاقتور بن جاتا ہے۔

تھوڑے سے ایمان کے ساتھ، شاندار اور حیرت انگیز چیزیں ممکن ہو سکتی ہیں۔

آج، میں یقین رکھتا ہوں کہ عیسائیت دنیا بھر میں پھیل رہی ہے، چرچ اور ذاتی طور پر انجیل کی گواہی کے ذریعے جسے میں ہر جگہ دیکھتا ہوں، حتیٰ کہ مشکلات کے بیچ بھی، جو مجھے بہت سکون دیتی ہے۔

I feel at peace with the path I've taken so far and with a clear conscience regarding the testimony of Jesus I've tried to share in this world. To this day, I believe I've been faithful to what God has entrusted me with, and I am ready to give a good account of my actions.	میں جس راستے پر ابھی تک چل چکا ہوں، اس کے بارے میں میں سکون محسوس کرتا ہوں اور جو عیسیٰ کا گواہی دینے کی کوشش کی ہے، اس پر میرے ضمیر میں صاف گوئی ہے۔ آج تک، میں یقین رکھتا ہوں کہ میں نے وہی کیا جو خدا نے مجھے سونپا تھا، اور میں اپنے اعمال کا اچھا حساب دینے کے لیے تیار ہوں۔
To be honest, since I published the book "How to Value your Days" in September 2022, I have put into practice the method of the "creative week" that I describe there.	ایمانداری سے کہوں تو، جب سے میں نے ستمبر 2022 میں کتاب "اپنے دنوں کی قیمت کیسے لگائیں "شائع کی ہے، میں نے اس میں بیان کردہ "تخلیقی ہفتہ "کے طریقہ کار کو عمل میں لایا ہے۔
In the book, my main argument is that one week of wise decisions can produce better results than a month of foolish decisions.	کتاب میں میرا اہم موقف یہ ہے کہ ایک ہفتے کے دانشمندانہ فیصلے ایک مہینے کے بے وقوف فیصلوں سے بہتر نتائج دے سکتے ہیں۔
By focusing on small, wise daily actions, I estimate that applying these principles with discipline for a quarter can be equivalent to making up for a lost year in a common life.	چھوٹے، دانشمندانہ روزمرہ کے عملوں پر توجہ مرکوز کرکے، میں یہ اندازہ لگاتا ہوں کہ اگر ان اصولوں کو ایک چوتھائی سال تک نظم و ضبط سے اپنایا جائے تو یہ ایک عام زندگی میں ضائع ہوئے سال کو پورا کرنے کے مترادف ہو سکتا ہے۔
With the same approach, I believe that six months of practicing this algorithm could make up for three years of lost time, while a full year of disciplined practice could recover six or seven years.	اسی طریقہ کار کو اپناتے ہوئے، میں یقین رکھتا ہوں کہ چھ مہینے تک اس الگورڈم کی مشق کرنے سے تین سال کا ضائع شدہ وقت پورا کیا جا سکتا ہے، جبکہ ایک مکمل سال کی نظم و ضبط کے ساتھ مشق چھ یا سات سال واپس لانے کے قابل ہو سکتی ہے۔
Since August 28, 2022, when I finished that book, 815 days have passed, or 115 weeks.	اگست 2022 سے، جب میں نے یہ کتاب مکمل کی 28 تھی، 815 دن گزر چکے ہیں، یعنی 115 ہفتے۔
Although we haven't reached the 150 weeks I had envisioned after finishing that book, I am convinced that these efforts have supported at least a 1.1% weekly growth rate of Christianity in what's within my reach.	اگرچہ ہم نے وہ 150 ہفتے نہیں پہنچے جو میں نے کتاب مکمل کرنے کے بعد سوچے تھے، میں پختہ یقین رکھتا ہوں کہ ان کوششوں نے کم از کم مسیحیت کی ہفتہ وار ترقی کی شرح کو اس حد تک سہارا دیا ہے جو 1.1% میرے پہنچ میں ہے۔
With current technology, like smartphones and social media, I also believe that the statistics used by some Christian ministries are outdated, and the strength of Christianity in the whole world is much greater today than just a few years ago.	،موجودہ ٹیکنالوجی، جیسے اسمارٹ فونز اور سوشل میڈیا کی مدد سے، میں یہ بھی یقین رکھتا ہوں کہ کچھ مسیحی اداروں کے ذریعے استعمال ہونے والی شماریات اب پرانی ہو چکی ہیں، اور دنیا بھر میں مسیحیت کی طاقت آج چند سال پہلے کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہے۔
Christianity has regained such strength in the world that you can see it as the power that recently helped Donald Trump win in the United States just a few days ago.	مسیحیت نے دنیا بھر میں اتنی طاقت دوبارہ حاصل کر لی ہے کہ آپ اسے وہ طاقت کے طور پر دیکھ سکتے ہیں جس نے چند دن پہلے ہی امریکہ میں ڈونلڈ ٹرمپ کی جیت میں مدد کی۔
My conclusion after 2.2 years of discovering the wisdom of the "creative week" that God designed is that, according to my calculations, I have been able to make up for more than 15 years lost to foolish decisions.	تخلیقی ہفتہ "کی حکمت کو دریافت کرنے کے بعد "2.2 سالوں میں میری نتیجہ یہ ہے کہ، میری حساب کے

I didn't do anything. The Lord gave all of this into my hands. But I feel that I've replaced all the lost time with the fruits of repentance, which I trust will bring even more fruit toward eternal life.

* * *

Geopolitical risk and Comunicación de Guillermo

The impact of the war between Ukraine and Russia on Alibaba's stock price taught me something important.

Even though I believe my investment thesis is correct, we are reaching a point in history where we cannot ignore geopolitical risk.

Even when predictions and business theories you think you understand seem well-founded, the global political reality can change quickly and affect what was once considered stable.

The impact of these events is not limited to big nations or corporations; it also affects our everyday decisions and long-term strategies.

This is how I decided to adapt the "Comunicación de Guillermo" newsletter.

If you prefer to receive it in English, you can subscribe here: https://www.linkedin.com/build-relation/newsletter-follow?entityUrn=7249503021808680960.

If you speak Spanish, you can subscribe here: https://guillermoestmon.substack.com/

The goal of this initiative is to help as many people as possible understand reality in an accessible way, as if Warren Buffett were writing to his mom.

I couldn't think of a better name, but if you have any suggestions, I'd be happy to hear them.

* * *

مطابق، میں نے بے وقوف فیصلوں سے ضائع ہوئے 15 سالوں سے زیادہ کا نقصان پورا کر لیا ہے۔

میں نے کچھ نہیں کیا۔ خداوند نے یہ سب میرے ہاتھوں میں دیا۔ لیکن مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میں نے ضائع ہوئے وقت کو توبہ کے پھلوں سے بھر دیا ہے، جس پر مجھے یقین ہے کہ یہ ابدی زندگی کی طرف مزید پھل لائے گا۔

* * *

جیوپولیٹیکل رسک اور گیلیمرو کی کمیونیکیشن

یوکرین اور روس کے درمیان جنگ کا علی بابا کے اسٹاک کی قیمت پر اثر نے مجھے ایک اہم بات سکھائی۔

اگرچہ مجھے یقین ہے کہ میری سرمایہ کاری کی تھیسس درست ہے، ہم تاریخ کے اس مقام پر پہنچ چکے ہیں جہاں جیوپولیٹیکل رسک کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

چاہے آپ جو پیش گوئیاں اور کاروباری نظریات سمجھتے ہیں وہ کتنے ہی مضبوط کیوں نہ لگیں، عالمی سیاسی حقیقت تیزی سے بدل سکتی ہے اور جو کبھی مستحکم سمجھا جاتا تھا، اس پر اثر ڈال سکتی ہے۔

ان واقعات کا اثر صرف بڑی قوموں یا کمپنیوں تک محدود نہیں ہے؛ یہ ہماری روزمرہ کی فیصلوں اور طویل مدتی حکمت عملیوں پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ میں نے "گیلیمرو کی کمیونیکیشن" نیوز لیٹر کو اپنانا شروع کیا۔

اگر آپ اسے انگریزی میں وصول کرنا پسند کرتے ہیں تو آپ یہاں سبسکرائب کر سکتے ہیں: https://www.linkedin.com/build-relation/newsletter-follow?entityUrn=7249503021808680960.

اگر آپ اسپینی زبان بولتے ہیں تو آپ یہاں سبسکرائب کر سکتے ہیں: https://guillermoestmon.substack.com/

اس اقدام کا مقصد زیادہ سے زیادہ لوگوں کو حقیقت کو ایک آسان طریقے سے سمجھنے میں مدد دینا ہے، جیسے کہ وارن بفیٹ اپنی والدہ کو لکھ رہے ہوں۔

میں کوئی بہتر نام نہیں سوچ سکا، لیکن اگر آپ کے پاس کوئی تجاویز ہوں تو میں انہیں سن کر خوش ہوں گا۔

* * *

A sensible approach to the unavoidable future	**ناقابلِ فرار مستقبل کے لیے ایک عقل مندانہ رویہ**
It might seem strange, but for me, writing these lines and publishing them is not easy. I never imagined in my wildest dreams that I would be sharing something like this, especially not in this context of Bina.	یہ عجیب لگ سکتا ہے، لیکن میرے لیے یہ خطوط لکھنا اور انہیں شائع کرنا آسان نہیں ہے۔ میں نے کبھی اپنے سب سے بڑے خوابوں میں بھی نہیں سوچا تھا کہ میں کچھ ایسا شیئر کروں گا، خاص طور پر اس بائنہ کے تناظر میں۔
Perhaps, with different choices, my life would be different. First, because I missed my first opportunity to start a Christian family, though I have faith that the God of miracles has something good planned for me.	شاید مختلف انتخاب کے ساتھ میری زندگی مختلف ہوتی۔ سب سے پہلے، کیونکہ میں نے اپنی پہلی موقع پر ایک مسیحی خاندان شروع کرنے کا موقع کھو دیا، حالانکہ مجھے یقین ہے کہ معجزوں کے خدا نے میرے لیے کچھ اچھا منصوبہ بنایا ہے۔
But now, serving the Lord, I believe I have regained more than a lost decade of my life.	لیکن اب، خدا کی خدمت کرتے ہوئے، مجھے یقین ہے کہ میں نے اپنی زندگی کا ایک ضائع شدہ دہائی دوبارہ حاصل کر لیا ہے۔
Although I still long to be a father, I don't consider myself naive. I see how things are unfolding, and I notice everything is changing very quickly, so I feel I am prepared spiritually, mentally, and physically for whatever comes next.	اگرچہ میں ابھی بھی والد بننے کی آرزو رکھتا ہوں، لیکن میں اپنے آپ کو بے وقوف نہیں سمجھتا۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ چیزیں کس طرح unfold ہو رہی ہیں، اور میں محسوس کرتا ہوں کہ سب کچھ بہت تیزی سے بدل رہا ہے، اس لیے میں جو کچھ بھی آگے آئے گا، اس کے لیے روحانی، ذہنی، اور جسمانی طور پر تیار ہوں۔
I'm also sure that, for a few years now, it should not surprise any of you to know my beliefs about Christianity and how its values are changing the way I see reality.	مجھے یہ بھی یقین ہے کہ، کچھ سالوں سے، آپ میں سے کسی کو بھی میرے مسیحی عقائد اور یہ کہ کس طرح اس کی قدریں میری حقیقت دیکھنے کے طریقے کو بدل رہی ہیں، کے بارے میں جان کر حیرت نہیں ہونی چاہیے۔
My commitment to you, as friends and shareholders of Bina, remains intact. Essentially, my focus continues to be: to use the capital contributed by shareholders and invest them in extraordinary businesses at reasonable prices.	میرا آپ کے ساتھ عزم، بائنہ کے دوستوں اور شیئر ہولڈرز کے طور پر، ویسا کا ویسا قائم ہے۔ بنیادی طور پر، میرا فوکس ابھی بھی یہ ہے :شیئر ہولڈرز کے دیے گئے سرمائے کو استعمال کرنا اور انہیں مناسب قیمتوں پر غیر معمولی کاروباروں میں سرمایہ کاری کرنا۔
However, it is clear to me that this is now being shaped by a philosophy of life that is richer, broader, and deeper.	تاہم، میرے لیے یہ واضح ہے کہ اب یہ زندگی کے ایک فلسفے سے متاثر ہو رہا ہے جو زیادہ دولت مند، وسیع اور گہرا ہے۔
For me, it is very clear that in less than five years, the world as we know it will transform into something different, and what we are living today may be just a vague memory.	میرے لیے یہ بہت واضح ہے کہ پانچ سال سے کم وقت میں، دنیا جیسی ہم جانتے ہیں، کچھ مختلف میں بدل جائے گی، اور جو کچھ ہم آج گزار رہے ہیں وہ بس ایک مدھم یاد ہو سکتا ہے۔
You may not agree with what I've shared and decide to withdraw your investment. If that's the case, I won't stop you, because your capital has always been yours. Please contact me if that's the case.	آپ شاید جو میں نے شیئر کیا ہے اس سے اتفاق نہ کریں اور اپنے سرمایہ کاری کو واپس لینے کا فیصلہ کریں۔ اگر ایسا ہے تو میں آپ کو روکوں گا نہیں، کیونکہ آپ کا سرمایہ ہمیشہ آپ کا ہی رہا ہے۔ براہ کرم اگر ایسا ہو تو مجھ سے رابطہ کریں۔

But regardless of whether you agree or disagree with everything I've shared, I believe that, as a shareholder of Bina, you are facing a trilemma with this vision:	لیکن اس سے بغض نظر کہ آپ جو کچھ میں نے شیئر کیا ہے اس سے اتفاق کرتے ہیں یا نہیں، مجھے یقین ہے کہ بائنہ کے ایک شیئر ہولڈر کے طور پر آپ اس ویژن کے ساتھ ایک تین راہی فیصلے کا سامنا کر رہے ہیں:
1. I am lying to you.	میں آپ سے جھوٹ بول رہا ہوں۔
2. I've gone crazy or I am deceived by false ideas that dominate my imagination, and they have numbed my conscience.	میں پاگل ہو چکا ہوں یا میں جھوٹے خیالات سے فریب کھا رہا ہوں جو میری تخیل پر غالب ہیں، اور یہ میرے ضمیر کو مفلوج کر چکے ہیں۔
3. I am telling you the truth.	میں آپ سے سچ کہہ رہا ہوں۔
If you think I'm lying to you and that my intention is to scam you like one of the many dishonest people I've mentioned in this letter, please contact me so you can withdraw your investment in Bina as soon as possible.	اگر آپ سمجھتے ہیں کہ میں آپ سے جھوٹ بول رہا ہوں اور میری نیت آپ کو دھوکہ دینے کی ہے جیسے میں نے اس خط میں ذکر کیا ہے، تو براہ کرم مجھ سے رابطہ کریں تاکہ آپ جلدی سے بائنہ میں اپنی سرمایہ کاری واپس لے سکیں۔
One of my principles is to only keep healthy, fruitful, and trusting relationships. On my side, I believe what I'm saying is true, and I wouldn't joke about something so important.	میرے اصولوں میں سے ایک یہ ہے کہ صرف صحت مند، مفید، اور اعتماد پر مبنی تعلقات ہی برقرار رکھوں۔ میری طرف سے، میں سمجھتا ہوں جو میں کہہ رہا ہوں وہ سچ ہے، اور میں اتنی اہم بات پر مذاق نہیں کر رہا۔
If you decide to trust my sincerity, then a dilemma arises: Am I correct in these ideas, or am I terribly wrong?	اگر آپ میری سچائی پر اعتماد کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں، تو ایک dilemma پیدا ہوتا ہے: کیا میں ان خیالات میں صحیح ہوں، یا میں بالکل غلط ہوں؟
But even if I am wrong, I have reasons to believe that our investment thesis is sound and will protect our interests.	لیکن اگرچہ میں غلط ہوں، مجھے یہ یقین کرنے کی وجوہات ہیں کہ ہماری سرمایہ کاری کا نظریہ مضبوط ہے اور ہمارے مفادات کا تحفظ کرے گا۔
First, I base this on a reasoning developed by Jeff Van Duzer in his book "Why Business Matters to God?" while I was researching the ideas Jorge shared with me when I met him, which I described in detail in the idea just before this one.	سب سے پہلے، میں اس کو جیوف وین ڈوزر کے ذریعہ تیار کردہ ایک استدلال پر بنیاد رکھتا ہوں جو اس کی کتاب "Why Business Matters to God?" میں بیان کیا گیا ہے، جب میں نے ان خیالات پر تحقیق کی جو جورج نے مجھے بتایا جب میں اس سے ملا، اور جسے میں نے اس خیال سے پہلے تفصیل سے بیان کیا تھا۔
https://www.amazon.com/Why-Business-Matters-God-Still/dp/0830838880	https://www.amazon.com/Why-Business-Matters-God-Still/dp/0830838880
The reasoning goes something like this: First of all, no one knows for sure the exact mechanism of what's called the "end times," and interpretations of this topic are often full of speculation and debate.	یہ استدلال کچھ یوں ہے: سب سے پہلے، کوئی بھی اس بات کو پکی طرح نہیں جانتا کہ "آخری وقتوں" کا بالکل کون سا میکانزم ہے، اور اس موضوع کی تشریحات اکثر قیاس آرائی اور بحث سے بھری ہوتی ہیں۔
However, there is a solid perspective, which I personally support, called "continuity."	تاہم، ایک مضبوط نقطہ نظر ہے، جس کی میں ذاتی طور پر حمایت کرتا ہوں، جسے "مستقل مزاجی" کہا جاتا ہے۔

In many passages of the Scriptures, both in the Old and in the New Testament, we see that the work we do and the way we do it are very important to God.	کتب مقدس کے کئی مقامات میں، چاہے پرانے عہدنامہ میں ہو یا نئے عہدنامہ میں، ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارا کام اور وہ طریقہ جس سے ہم یہ کرتے ہیں، خدا کے لیے بہت اہم ہے۔
Some of us believe that every action we take in our lives has the potential to be a sacred service to God.	ہم میں سے کچھ لوگ یقین رکھتے ہیں کہ ہماری زندگیوں میں ہر عمل میں یہ صلاحیت ہے کہ وہ خدا کے لیے ایک مقدس خدمت بن سکے۔
This theology, from the early days of Christianity, highlights the idea that there is no longer a physical temple; rather, we ourselves are the temple where the Holy Spirit dwells.	یہ عیسائیت کے ابتدائی دنوں کی تھیالوجی ہے، جو اس خیال کو اجاگر کرتی ہے کہ اب کوئی جسمانی معبد نہیں ہے؛ بلکہ ہم خود ہی وہ معبد ہیں جہاں روح القدس بستا ہے۔
Professional work then becomes a central service, as my beloved Catholic friends from the Panamericana University would say, an "Opus Dei," which enriches our relationship with God and our purpose in life.	پیشہ ورانہ کام پھر ایک مرکزی خدمت بن جاتا ہے، جیسا کہ میرے پیارے کیتھولک دوست پانامریکانا یونیورسٹی سے کہتے ہیں، یہ "اوپس ڈے "ہے، جو ہمارے خدا کے ساتھ تعلق اور ہماری زندگی کے مقصد کو بڑھاتا ہے۔
We cannot be sure what the Heavenly Jerusalem will look like, although we suspect that God will take the best of this world to build or use in this new city.	ہم یہ یقین سے نہیں کہہ سکتے کہ آسمانی یروشلم کیسا نظر آئے گا، حالانکہ ہمیں شک ہے کہ خدا اس دنیا کی بہترین چیزوں کو لے کر اس نئے شہر کو بنانے یا اس میں استعمال کرنے کے لیے لے آئے گا۔
A key question arises then: Will our work in this life endure, and does it matter to God?	پھر ایک اہم سوال اٹھتا ہے :کیا ہماری زندگی میں کیا گیا کام برقرار رہے گا، اور کیا یہ خدا کے لیے اہم ہے؟
To answer it, in practice, we encounter three philosophical perspectives within Christianity:	اس کا جواب دینے کے لیے، عملی طور پر، عیسائیت میں :تین فلسفیانہ نقطہ نظر سامنے آتے ہیں
1. The Agnostics:	:اگنوسٹک
They are in constant uncertainty.	یہ مسلسل غیر یقینی میں رہتے ہیں۔
They believe the world itself is flawed, that in some way, God made an error by creating a world subject to corruption, and that prophecies are ambiguous or symbolic.	ان کا ماننا ہے کہ دنیا خود میں خراب ہے، کہ کسی نہ کسی طرح خدا نے ایک ایسی دنیا بنائی ہے جو فساد کا شکار ہے، اور کہ پیشین گوئیاں مبہم یا علامتی ہیں۔
According to this view, we cannot expect the value of our efforts to continue in the new reality, as the promises are vague and only assure us of salvation through Christ's sacrifice.	اس نقطہ نظر کے مطابق، ہم اپنے کوششوں کی قیمت کو نئی حقیقت میں نہیں دیکھ سکتے، کیونکہ وعدے مبہم ہیں اور صرف ہمیں مسیح کے قربانی کے ذریعے نجات کی یقین دہانی کراتے ہیں۔
This view helps us understand that we cannot anticipate what will happen with this reality when we move on to the next.	یہ نقطہ نظر ہمیں یہ سمجھنے میں مدد دیتا ہے کہ ہم اس حقیقت کے ساتھ کیا ہوگا جب ہم اگلی حقیقت میں منتقل ہوں گے، اس کا اندازہ نہیں لگا سکتے۔

2. The Enthusiasts of Annihilation:

    They believe in a complete break between this world and the one to come, based on chapter 3 of the Second Letter of Peter.

    According to them, the world will be destroyed by fire and replaced by a new one.

    They point out that the Heavenly Jerusalem descends from heaven as an exclusive gift from God, pure and spotless, where humans, with their impurities, cannot contribute.

    For them, human work is just a means to sustain life here but has no intrinsic value, suggesting it is pointless to strive here.

    In their view, they ignore that Genesis states God created all things good.

    They also leave a question in the air: if work were insignificant, why would a good God call us to work, strive, and be courageous?

3. Adoption:

    This is the view I hold. I believe that the work we do matters to God and that its intrinsic value will survive, being purified and transformed to contribute to God's kingdom.

    The fire mentioned in Peter's letter is purifying, not destructive (1 Corinthians 3:12-15).

    God cares about the work we do in this world because it has intrinsic value and is connected to an eternal purpose.

    Through the sacraments of the Lord's Supper and baptism, Christ shows us that material things have a sacred and lasting role.

The vision of the New Jerusalem unfolds here, in this reality; it doesn't mean we will be taken up to heaven.

انی ہیلے کی حامی:
وہ اس دنیا اور آنے والی دنیا کے درمیان مکمل علیحدگی پر یقین رکھتے ہیں، جو کہ پیٹر کے دوسرے خط کے باب 3 پر مبنی ہے۔

ان کے مطابق، دنیا آگ سے تباہ ہو جائے گی اور ایک نئی دنیا اس کی جگہ لے گی۔

وہ یہ بتاتے ہیں کہ آسمانی یروشلم خدا کی طرف سے ایک خاص تحفے کے طور پر آسمان سے اترے گا، جو پاک اور بے داغ ہوگا، جہاں انسان اپنی ناپاکیوں کے ساتھ حصہ نہیں لے سکیں گے۔

ان کے لیے، انسانی کام صرف یہاں زندگی کو برقرار رکھنے کا ایک ذریعہ ہے لیکن اس کی کوئی اندرونی قیمت نہیں ہے، اور یہ ظاہر کرتے ہیں کہ یہاں محنت کرنا بے فائدہ ہے۔

ان کے نقطہ نظر میں، وہ یہ نظرانداز کرتے ہیں کہ پیدائش میں یہ کہا گیا ہے کہ خدا نے تمام چیزوں کو اچھا بنایا۔

وہ ایک سوال بھی چھوڑ دیتے ہیں: اگر کام بے معنی ہوتا، تو ایک اچھا خدا ہمیں کام کرنے، کوشش کرنے اور ہمت رکھنے کی دعوت کیوں دیتا؟

گود لینے کا نظریہ:
یہ وہ نقطہ نظر ہے جسے میں مانتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ جو کام ہم کرتے ہیں وہ خدا کے لیے اہم ہے اور اس کی اندرونی قیمت باقی رہے گی، جو کہ پاک ہو کر اور تبدیل ہو کر خدا کے بادشاہی میں حصہ ڈالے گی۔

پیٹر کے خط میں ذکر کردہ آگ تباہ کن نہیں، بلکہ پاک کرنے والی ہے (1 کرنتھیوں 3:12-15)۔

خدا اس دنیا میں ہمارے کیے گئے کام کی پرواہ کرتا ہے کیونکہ اس کا اندرونی قیمت ہے اور یہ ایک ابدی مقصد سے جڑا ہوا ہے۔

خداوند کے عشایہ اور بپتسمہ کے ذریعے، مسیح ہمیں دکھاتے ہیں کہ مادی چیزوں کا ایک مقدس اور دیرپا کردار ہے۔

نئے یروشلم کا وژن یہاں، اس حقیقت میں ظاہر ہوتا ہے؛ اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم آسمان پر لے جائے جائیں گے۔

The idea that the Heavenly Jerusalem keeps the name "Jerusalem" in Revelation 21 and 22 suggests continuity. For example, this city is founded on the apostles and the twelve tribes of Israel, historical figures that connect the old world with the new.	وہ خیال کہ آسمانی یروشلم نے "یروشلم" کا نام مکاشفہ 21 اور 22 میں رکھا ہے، تسلسل کی نشاندہی کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، یہ شہر رسولوں اور اسرائیل کے بارہ قبائل پر مبنی ہے، جو تاریخی شخصیات ہیں جو پرانے دنیا کو نئی دنیا سے جوڑتی ہیں۔
In this new reality, God, in His sovereignty, chooses to dwell among His people in the holy city established within our reality. It's there that the kings of the earth bring their splendor (Revelation 21:24).	اس نئی حقیقت میں، خدا اپنی بادشاہت میں رہنے کے لئے اپنے لوگوں کے درمیان، ہمارے حقیقت کے اندر قائم ہونے والے مقدس شہر میں بسنے کا انتخاب کرتے ہیں۔ یہاں وہ زمین کے بادشاہ اپنے شاندار مظاہر لے کر آئیں گے (مکاشفہ 21:24)۔
So, I believe that our work has a role in God's plan, and He will act through His Spirit in human works, incorporating what has value into the New Jerusalem.	لہذا، میں یہ مانتا ہوں کہ ہمارا کام خدا کے منصوبے میں ایک کردار رکھتا ہے، اور وہ اپنے روح کے ذریعے انسانی کاموں میں عمل کرے گا، اور جو چیزیں قیمتی ہوں گی انہیں آسمانی یروشلم میں شامل کرے گا۔
Since God has plans that include both this world and the one to come, we can trust that His will shall prevail in the new reality, and that He will remain sovereign.	چونکہ خدا کے منصوبے میں اس دنیا اور آنے والی دنیا دونوں شامل ہیں، ہم یقین رکھ سکتے ہیں کہ اس کی مرضی نئی حقیقت میں غالب آئے گی، اور وہ اپنی بادشاہت میں باقی رہے گا۔
God will act through His Spirit in human work, and, in special and unexpected moments, His intervention will become even clearer at the end of times.	خدا اپنے روح کے ذریعے انسانی کاموں میں عمل کرے گا، اور خاص اور غیر متوقع لمحوں میں، اس کا مداخلت آخری وقتوں میں اور بھی واضح ہو جائے گا۔
There is no "Plan B." From Genesis to Revelation, God's intentions are revealed consistently. The peace designed for the Garden of Eden is the same peace we will experience in the eternal city, the New Jerusalem, our future reality.	کوئی "پلین بی" نہیں ہے۔ پیدائش سے لے کر مکاشفہ تک، خدا کے ارادے مسلسل ظاہر ہوتے ہیں۔ جنت کے باغ کے لیے جو امن طے کیا گیا تھا، وہی امن ہم آسمانی شہر، نئے یروشلم میں، اپنی ابدی حقیقت میں تجربہ کریں گے۔
This doesn't mean that all work contributes to the kingdom of God, as God Himself will judge and purify our works and deeds.	اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہر کام خدا کی بادشاہی میں حصہ ڈالتا ہے، کیونکہ خدا خود ہمارے کاموں اور اعمال کا انصاف کرے گا اور انہیں صاف کرے گا۔
Work that has intrinsic value will be transformed to shape the new world in the Heavenly Jerusalem. I imagine this new world could include, for instance, a Heavenly Mexico, a Heavenly Durango, a Heavenly Paris or London, a Heavenly New York, and even a Heavenly Guadalajara.	جو کام اندرونی قیمت رکھتے ہیں وہ آسمانی یروشلم میں نئی دنیا کی شکل دینے کے لیے تبدیل ہوں گے۔ میں تصور کرتا ہوں کہ یہ نئی دنیا، مثلاً آسمانی میکسیکو، آسمانی دورانگو، آسمانی پیرس یا لندن، آسمانی نیو یارک اور یہاں تک کہ آسمانی گواڈالاجارا پر مشتمل ہو سکتی ہے۔
God is certainly already at work in human history.	یقیناً، خدا انسانی تاریخ میں پہلے ہی کام کر رہا ہے۔
Take the case of the Bible. God inspired specific people to write with their own hands the greatest story ever told, His "Word."	بائبل کا معاملہ دیکھیں۔ خدا نے خاص لوگوں کو اپنی کلام "لکھنے کی تحریک دی، تاکہ وہ اپنے ہاتھوں سے" اب تک کی سب سے بڑی کہانی لکھیں۔

In a similar way, God creates temporary and tangible realities in our world through the lives of those willing to pay the cost of being His disciples, to take up their cross, and follow Him.

So this divine call isn't limited to the spiritual; it invites us to actively participate in business, building God's kingdom here, in this reality.

This call includes all areas of our life, even in activities like Bina.

When you allocate a portion of the trust you have earned through your work to Bina, you gain rights over Bina's shares. Bina, in turn, invests in businesses, acquiring titles that grant certain rights over these.

But before moving on to the next idea, what about the culture I mentioned earlier, like the one dominated by fraudsters and liars in Mexico's business and daily life?

Here, 20th-century theologian Richard Niebuhr emphasized the importance of integrating faith into everyday life and proposed five paradigms that believers can adopt to face a challenging secular culture:

1. **Christ Against Culture.** The injustice and corruption in the world would lead us to isolate ourselves and wait outside, without getting involved, as if business and politics were incompatible with faith.

2. **Christ of Culture.** Here, there is no real tension between Christ and the demands of everyday culture.

3. **Christ Above Culture.** In this paradigm, businesses that follow the values of God's kingdom find harmony with the world.

4. **Christ Beyond Culture.** This view sees Christ's calling as an ethical force that lifts us above the demands of the dominant culture.

اسی طرح، خدا ہماری دنیا میں عارضی اور قابلِ لمس حقیقتیں تخلیق کرتا ہے، ان لوگوں کی زندگیوں کے ذریعے جو اس کے شاگرد بننے کی قیمت ادا کرنے کے لیے تیار ہیں، اپنی صلیب اُٹھانے اور اس کی پیروی کرنے کے لیے۔

لہٰذا یہ خدائی بلاوت صرف روحانیت تک محدود نہیں ہے؛ یہ ہمیں کاروبار میں فعال طور پر حصہ لینے کی دعوت دیتی ہے، یہاں، اس حقیقت میں خدا کی بادشاہی قائم کرنے میں۔

یہ بلاوت ہماری زندگی کے تمام شعبوں کو شامل کرتی ہے، حتیٰ کہ ایسی سرگرمیوں میں جیسے بائنا۔

جب آپ اپنے کام کے ذریعے حاصل کردہ اعتماد کا ایک حصہ بائنا کو مختص کرتے ہیں، تو آپ بائنا کے حصص پر حقوق حاصل کرتے ہیں۔ بائنا بدلے میں کاروباروں میں سرمایہ کاری کرتی ہے، اور ان عنوانات کو حاصل کرتی ہے جو ان کاروباروں پر کچھ حقوق فراہم کرتے ہیں۔

لیکن اگلے خیال پر جانے سے پہلے، میں نے پہلے جو ثقافت ذکر کی تھی، جیسے وہ جو میکسیکو کے کاروباری اور روزمرہ کی زندگی میں دھوکہ بازوں اور جھوٹوں کے ذریعے غالب ہے، اس کا کیا؟

یہاں، 20ویں صدی کے تھیالوجین رچرڈ نیبہر نے روزمرہ کی زندگی میں ایمان کو شامل کرنے کی اہمیت پر زور دیا اور پانچ پیرامیڈز پیش کیے جو مومن چیلنجنگ سیکولر ثقافت کا مقابلہ کرنے کے لیے اختیار کر سکتے ہیں:

مسیح ثقافت کے خلاف۔ دنیا میں جو ناانصافی اور بدعنوانی ہے، وہ ہمیں الگ تھلگ کر کے باہر انتظار کرنے پر مجبور کرتی ہے، جیسے کاروبار اور سیاست ایمان کے ساتھ ہم آہنگ نہیں ہیں۔

مسیح ثقافت کا حصہ۔ یہاں، مسیح اور روزمرہ کی ثقافت کی ضروریات کے درمیان کوئی حقیقی تناؤ نہیں ہوتا۔

مسیح ثقافت سے بالا۔ اس پیرامیڈ میں، وہ کاروبار جو خدا کی بادشاہی کے اقدار کی پیروی کرتے ہیں، دنیا کے ساتھ ہم آہنگی پاتے ہیں۔

مسیح ثقافت سے آگے۔ یہ نقطہ نظر مسیح کی بلاوت کو ایک اخلاقی قوت کے طور پر دیکھتا ہے جو ہمیں غالب ثقافت کی ضروریات سے بلند کرتا ہے۔

5. **Christ and Culture in Paradox.** The Christian lives in constant tension between the demands of the world and those of Christ, enduring the world's corruption while awaiting final transformation.

6. **Christ, the Transformer of Culture.** This recognizes the corruption in culture, but Christians, through the Holy Spirit, are called to redeem it by practicing business that reflects the values of God's kingdom.

All these ideas I have explained to you are the reference and prelude to consider Bina's role in the future.

* * *

Bina as mission

God cares deeply about what we do in this world.

Since Bina's intrinsic value lies in holding valuable assets, it's possible that the best parts of our rights here will remain and transition into the new reality.

If the viewpoint I'm proposing is correct, then God will use the best of Bina to help build the new reality where we will enjoy His Presence.

For example, the rights you hold now in "the new Bina" may give us access to the best of "the new Alibaba."

To me, it would be logical for a rational businessperson, when considering this outlook, to focus on acquiring rights in the most valuable parts of each industry, as much as possible.

With the capital you invest in Bina, we have the chance to select the best of each industry, as we have the "intrinsic value map" outlined in the ideas shared previously. https://bina.mx/inicio/global-map-of-intrinsic-value/

مسیح اور ثقافت میں متضاد۔ مسیحی دنیا کی ضروریات اور مسیح کی ضروریات کے درمیان مستقل کشمکش میں زندگی گزار رہا ہوتا ہے، دنیا کی بدعنوانی کو برداشت کرتے ہوئے آخری تبدیلی کا انتظار کرتا ہے۔

مسیح، ثقافت کا مبدل۔ یہ ثقافت میں بدعنوانی کو تسلیم کرتا ہے، لیکن مسیحی، روح القدس کے ذریعے، اس کو خریدنے کے لیے بلائے جاتے ہیں، اور ایسا کاروبار کرنے کے لیے بلائے جاتے ہیں جو خدا کی بادشاہی کے اقدار کی عکاسی کرتا ہو۔

جو خیالات میں نے آپ کو سمجھائے ہیں، وہ بائنا کے مستقبل میں کردار کو سمجھنے کے لیے ایک حوالہ اور تمہید ہیں۔

* * *

بائنا کو مشن کے طور پر

خدا کو اس بات کی بہت فکر ہے کہ ہم اس دنیا میں کیا کرتے ہیں۔

چونکہ بائنا کی اندرونی قیمت قیمتی اثاثوں کو رکھنے میں ہے، اس لیے یہ ممکن ہے کہ ہمارے یہاں کے حقوق کا بہترین حصہ باقی رہ جائے اور نئی حقیقت میں منتقل ہو جائے۔

اگر وہ نقطہ نظر جو میں پیش کر رہا ہوں درست ہے، تو خدا بائنا کے بہترین حصوں کو نئی حقیقت بنانے میں مدد کے لیے استعمال کرے گا، جہاں ہم اس کی موجودگی کا لطف اٹھائیں گے۔

"مثال کے طور پر، جو حقوق آپ کے پاس اب "نئے بائنا میں ہیں، وہ ہمیں "نئے علی بابا "کے بہترین حصوں تک رسائی دے سکتے ہیں۔

میرے لیے، یہ ایک منطقی بات ہوگی کہ ایک عقلی کاروباری شخص جب اس نقطہ نظر کو دیکھے، تو وہ ہر صنعت کے سب سے قیمتی حصوں میں جتنے حقوق حاصل کر سکے، اس پر توجہ مرکوز کرے۔

جو سرمایہ آپ بائنا میں لگاتے ہیں، اس سے ہمیں ہر ،صنعت کے بہترین حصے منتخب کرنے کا موقع ملتا ہے کیونکہ ہمارے پاس "اندرونی قیمت کا نقشہ "ہے، جو پہلے شیئر کیے گئے خیالات میں بیان کیا گیا تھا۔ https://bina.mx/inicio/global-map-of-intrinsic-value/

However, you don't need Bina to follow this approach.	تاہم، آپ کو اس طریقے کو اپنانے کے لیے بائنا کی ضرورت نہیں ہے۔
You could pursue this path on your own or trust it to someone you consider wise and careful.	آپ اس راستے پر خود بھی چل سکتے ہیں یا اسے کسی ایسے شخص کے سپرد کر سکتے ہیں جسے آپ عقلمند اور محتاط سمجھتے ہوں۔
As for us, I believe that through Bina, we can fulfill this mission carefully and with integrity, within our abilities.	جہاں تک ہمارا تعلق ہے، مجھے یقین ہے کہ بائنا کے ذریعے ہم اس مشن کو احتیاط اور ایمانداری کے ساتھ، اپنی صلاحیتوں کے مطابق پورا کر سکتے ہیں۔
So far, I believe I've followed the guidance of the Holy Spirit, and I'll continue to treat Bina with the utmost respect as part of my service to God.	اب تک، مجھے یقین ہے کہ میں نے روح القدس کی رہنمائی پر عمل کیا ہے، اور میں بائنا کو انتہائی احترام کے ساتھ اپنے خدا کی خدمت کے ایک حصے کے طور پر جاری رکھوں گا۔
The story of Noah in Genesis 6 is a fitting example here.	پیدائش کی کتاب 6 میں نوح کی کہانی یہاں ایک مناسب مثال ہے۔
God saw the corruption and violence in humanity, so He decided to bring judgment upon the ancient world.	خدا نے انسانیت میں فساد اور تشدد دیکھا، تو اس نے قدیم دنیا پر عذاب لانے کا فیصلہ کیا۔
However, Noah found grace before God's eyes, and by following His instructions, he built an ark to save his family and a pair of each kind of every living creature.	تاہم، نوح خدا کی نظر میں فضل پایا، اور اس کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے اس نے اپنی فیملی اور ہر قسم کے جانداروں کے ایک جوڑے کو بچانے کے لیے کشتی بنائی۔
Noah didn't have to bring every single animal on earth onto the ark. He only needed the feline ancestor of cats, lions, tigers, and pumas; the canine ancestor of wolves and domestic dogs; in other words, only the essential seed of each kind that needed to be preserved was enough.	نوح کو زمین پر ہر ایک جانور کو کشتی میں لانے کی ضرورت نہیں تھی۔ اسے صرف بلیوں، شیر، ٹائیگرز اور پوموں کے جانوروں کے آبا، اور کتوں اور گھریلو کتوں کے آبا کی ضرورت تھی؛ یعنی، ہر قسم کی نسل کا وہ بیج جو محفوظ کرنا ضروری تھا، وہ کافی تھا۔
When the flood came, Noah and those on the ark survived, while everything else from the old world perished.	،جب طوفان آیا، نوح اور کشتی میں سوار لوگ بچ گئے جبکہ پرانی دنیا کی باقی سب چیزیں تباہ ہو گئیں۔
Today, I see Bina as a modern ark, though our mission isn't to preserve living creatures, but to acquire stakes in the world's best businesses.	،آج، میں بائنا کو ایک جدید کشتی کے طور پر دیکھتا ہوں ،حالانکہ ہمارا مشن جانداروں کو محفوظ کرنا نہیں ہے بلکہ دنیا کے بہترین کاروباروں میں حصص حاصل کرنا ہے۔
I feel a deep sense of peace knowing that, in obedience, I'm doing my part by writing this letter to you, giving you a wider view of what we've built up to this point. To me, this is more than a meaningful story.	مجھے ایک گہری سکون کی کیفیت محسوس ہوتی ہے کہ میں آپ کو یہ خط لکھ کر اپنے حصے کو پورا کر رہا ہوں، اور آپ کو ہمارے بنائے گئے کام کی وسیع تر تصویر پیش کر رہا ہوں۔ میرے لیے یہ ایک معنی خیز کہانی سے زیادہ ہے۔
I believe that Bina won't be the only vehicle that moves into the next reality, but I'm confident it will be one that does.	مجھے یقین ہے کہ بائنا واحد ذریعہ نہیں ہوگا جو اگلی حقیقت میں منتقل ہو گا، لیکن میں پُر اعتماد ہوں کہ یہ ایک ایسا ذریعہ ہوگا جو منتقل ہو گا۔

Our competitive edge, compared to other vehicles, doesn't come from how clearly I understand this reality or the wisdom that has guided me to avoid harm. It simply comes from being blessed with obedient faith in the power of the Holy Spirit.	ہمارا مقابلتی فائدہ، دوسرے ذرائع کے مقابلے میں، اس بات سے نہیں آتا کہ میں اس حقیقت کو کتنی واضح طور پر سمجھتا ہوں یا وہ حکمت جو مجھے نقصان سے بچنے کی راہ دکھاتی ہے۔ یہ صرف اس بات سے آتا ہے کہ ہمیں روح القدس کی طاقت پر ایمان کے ساتھ اطاعت کے لیے برکت ملی ہے۔
With this perspective, I can confidently say that Bina is designed to move from the current world into the one that's coming, where we will live eternally.	اس نقطہ نظر کے ساتھ، میں پُراعتماد طور پر کہہ سکتا ہوں کہ بائنا کو موجودہ دنیا سے اگلی دنیا میں منتقل ہونے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، جہاں ہم ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔
So, at Bina, we will acquire shares in the most solid businesses across each industry, according to our abilities and resources.	لہذا، بائنا میں، ہم اپنی صلاحیتوں اور وسائل کے مطابق ہر صنعت کے سب سے مضبوط کاروباروں میں حصے خریدیں گے۔
This vision is simple because I believe the Holy Spirit has designed our model, making it achievable and scalable based on the resources we receive.	یہ نظریہ سادہ ہے کیونکہ میں یقین رکھتا ہوں کہ روح القدس نے ہمارے ماڈل کو ڈیزائن کیا ہے، جس سے یہ قابلِ حصول اور قابلِ پیمائش بن گیا ہے جو ہمیں ملنے والے وسائل پر مبنی ہے۔
With this thesis, Bina can welcome practically an unlimited number of new shareholders from all over the world as well, and I trust that as resources come in, the Lord will show me how to use them wisely to overcome the challenges the world will face in the coming years.	اس تھیسس کے ساتھ، بائنا دنیا بھر سے عملی طور پر لامحدود نئے شیئر ہولڈرز کو خوش آمدید کہہ سکتا ہے، اور مجھے یقین ہے کہ جیسے جیسے وسائل آئیں گے، خداوند مجھے دکھائے گا کہ میں ان کا حکمت سے استعمال کر کے ان چیلنجز کا مقابلہ کیسے کروں گا جو آنے والے سالوں میں دنیا کو درپیش ہوں گے۔
How does this affect Bina as it is now?	اب یہ بائنا کو کیسے متاثر کرتا ہے؟
Today, I believe our position in Alibaba is exceptionally strong and valuable. However, if at any point I were to lose your trust, I would need to sell this position.	آج، مجھے یقین ہے کہ ہمارے لیے علی بابا میں ہمارا موقف انتہائی مضبوط اور قیمتی ہے۔ تاہم، اگر کسی بھی وقت میں آپ کا اعتماد کھو بیٹھوں، تو مجھے یہ پوزیشن بیچنی پڑے گی۔
I'm interested in keeping this investment and its potential. If you wish to exit, I won't hold you back, but if you would consider giving me a little extra notice, it would allow one of the remaining shareholders to buy your share.	میں اس سرمایہ کاری اور اس کی ممکنہ ترقی کو برقرار رکھنے میں دلچسپی رکھتا ہوں۔ اگر آپ نکلنا چاہتے ہیں، تو میں آپ کو روکوں گا نہیں، لیکن اگر آپ مجھے تھوڑی اضافی اطلاع دینے پر غور کریں، تو اس سے باقی شیئر ہولڈرز میں سے کسی کو آپ کا حصہ خریدنے کا موقع ملے گا۔
The good news is that, so far, I feel I have the support of Bina's main investors. As far as I know, none have committed funds that put their financial stability at risk.	اچھی خبر یہ ہے کہ اب تک، مجھے بائنا کے اہم سرمایہ کاروں کا مکمل حمایت حاصل ہے۔ جتنا مجھے علم ہے، کسی نے بھی ایسی رقم کی سرمایہ کاری نہیں کی جو ان کے مالی استحکام کو خطرے میں ڈالے۔
Also, Bina has no debts or obligations that limit us, which allows us to face any high-risk financial or economic challenges.	اس کے علاوہ، بائنا پر کوئی قرض یا ایسی ذمہ داریاں نہیں ہیں جو ہمیں محدود کریں، جو ہمیں کسی بھی اعلیٰ خطرے والے مالی یا اقتصادی چیلنجز کا سامنا کرنے کی اجازت دیتی ہیں۔

We'll see what happens after you receive this message.	ہم دیکھیں گے کہ یہ پیغام وصول کرنے کے بعد کیا ہوتا ہے۔
With this new strategy, I understand that as new contributions come in, the impact of our position in Alibaba will decrease, since we'll be diversifying broadly into nearly all business sectors worldwide.	اس نئی حکمت عملی کے تحت، مجھے سمجھ آتا ہے کہ جیسے ہی نئے شراکتیں آئیں گی، علی بابا میں ہماری پوزیشن کا اثر کم ہو جائے گا، کیونکہ ہم دنیا بھر کے تقریباً تمام کاروباری شعبوں میں وسیع پیمانے پر تنوع اختیار کریں گے۔
In a way, we'll be moving away from how I originally conceived Bina, which was similar to Berkshire Hathaway. We'll still be a collection of strong businesses, but we'll become more like a super index focused on the quality of the world's most valuable businesses.	ایک لحاظ سے، ہم بائنا کو جو میں نے ابتدائی طور پر تصور کیا تھا اس سے دور جا رہے ہیں، جو کہ برکشائر ہیتھ وے کی طرح تھا۔ ہم اب بھی مضبوط کاروباروں کا ایک مجموعہ ہوں گے، لیکن ہم دنیا کے سب سے قیمتی کاروباروں کے معیار پر مرکوز ایک سپر انڈیکس کی طرح بن جائیں گے۔
Of course, we're not in the United States of 1965, and I am not Warren Buffett.	یقیناً، ہم 1965 کے امریکہ میں نہیں ہیں، اور نہ ہی میں وارن بفیٹ ہوں۔
Although he doesn't know I exist, I see Buffett as the best possible teacher I could get. I thank God for letting me witness the remarkable career of the greatest investor of all time.	اگرچہ وہ نہیں جانتے کہ میں موجود ہوں، میں بفیٹ کو بہترین استاد سمجھتا ہوں جو مجھے مل سکتا تھا۔ میں خدا کا شکر گزار ہوں کہ مجھے تمام اوقات کے سب سے عظیم سرمایہ کار کی حیرت انگیز کیریئر دیکھنے کا موقع ملا۔
I am grateful to God and bless Warren Buffett's life, as he has been a profound inspiration to me. Still, I don't believe God's intent for Bina was ever to copy Buffett's approach exactly.	میں خدا کا شکر گزار ہوں اور وارن بفیٹ کی زندگی کو برکت دیتا ہوں، کیونکہ وہ میرے لیے گہری تحریک کا ذریعہ رہے ہیں۔ پھر بھی، مجھے نہیں لگتا کہ بائنا کے لیے خدا کا مقصد بفیٹ کے طریقے کو بالکل اسی طرح نقل کرنا تھا۔
Looking back, I now understand a bit better the purpose of restarting operations in 2021, which fills me with joy.	پیچھے مڑ کر دیکھوں تو، اب مجھے 2021 میں آپریشن دوبارہ شروع کرنے کے مقصد کو تھوڑا بہتر طور پر سمجھ آتا ہے، جو مجھے خوشی سے بھر دیتا ہے۔
For Bina, each investment decision will be more than just a calculation.	بائنا کے لیے، ہر سرمایہ کاری کا فیصلہ صرف ایک حساب کتاب نہیں ہوگا۔
Each acquisition will be backed by a thoughtful thesis, and one of my responsibilities is to ensure that every business we acquire has strong economic fundamentals and provides lasting intrinsic value, ideally relevant even in a transcendent vision like the "new Jerusalem."	ہر حصول ایک سوچ سمجھ کر تیار کردہ تھیسس کی حمایت حاصل کرے گا، اور میری ایک ذمہ داری یہ ہے کہ یہ یقینی بناؤں کہ ہر کاروبار جو ہم حاصل کرتے ہیں اس کی مضبوط اقتصادی بنیادیں ہوں اور وہ پائیدار داخلی قیمت فراہم کرے، اور یہ نظریاتی طور پر "نئے یروشلم" جیسے عبوری وژن میں بھی متعلق ہو۔
This approach is an interesting challenge for me.	یہ نقطہ نظر میرے لیے ایک دلچسپ چیلنج ہے۔
I helped develop our algorithm, and I find in this work a source of enjoyment and satisfaction I never expected.	میں نے ہمارے الگورڈم کو تیار کرنے میں مدد کی، اور اس کام میں مجھے ایک ایسی لذت اور اطمینان کا ماخذ ملا جس کی میں نے کبھی توقع نہیں کی تھی۔

I am not driven by any grand ambitions; I don't believe Bina will save the world, nor do I think I am special for this task.	میں کسی بڑی آرزو سے نہیں چل رہا ہوں؛ مجھے نہیں لگتا کہ بائنا دنیا کو بچائے گا، اور نہ ہی مجھے لگتا ہے کہ میں اس کام کے لیے خاص ہوں۔
I only know I have prepared my whole life to fulfill this responsibility.	میں صرف یہ جانتا ہوں کہ میں نے اپنی پوری زندگی اس ذمہ داری کو پورا کرنے کے لیے تیاری کی ہے۔
Bina is not something to boast about, nor is it a source of personal pride; rather, I see it as a duty.	بائنا ایسا کچھ نہیں ہے جس پر فخر کیا جائے، اور نہ ہی یہ ذاتی فخر کا ذریعہ ہے؛ بلکہ، میں اسے ایک فرض کے طور پر دیکھتا ہوں۔
I don't want anyone to feel pressured. We don't need to convince anyone else to join Bina right now.	میں نہیں چاہتا کہ کوئی بھی دباؤ محسوس کرے۔ ہمیں ابھی کسی اور کو بائنا میں شامل ہونے کے لیے قائل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔
Bina is exactly the size God wants it to be in November 2024.	بائنا بالکل وہ سائز ہے جو خدا چاہتا ہے کہ نومبر 2024 میں ہو۔
What I've learned in recent years is that truly valuable things, like Bina, don't rely on a specific size to be meaningful; they rely on obedience to God. So, we work with what we have, just as Moses freed over a million people with only a staff, through the power of the Holy Spirit.	جو کچھ میں نے حالیہ سالوں میں سیکھا ہے وہ یہ ہے کہ حقیقت میں قیمتی چیزیں، جیسے بائنا، اس بات پر منحصر نہیں ہوتی کہ ان کا سائز کیا ہے؛ وہ صرف خدا کی فرمانبرداری پر منحصر ہوتی ہیں۔ اس لیے ہم جو کچھ بھی رکھتے ہیں اس کے ساتھ کام کرتے ہیں، جیسے موسیٰ نے صرف ایک لاٹھی کے ذریعے، روح القدس کی طاقت سے، ایک ملین سے زیادہ لوگوں کو آزادی دلائی۔
In other words, in the larger scheme of things, Bina's initiative, though modest in size, has a unique importance. In Christ's eyes, it's comparable to Berkshire Hathaway, and that's all that matters.	دوسرے الفاظ میں، چیزوں کے بڑے منظرنامے میں، بائنا کی پہل، چاہے اس کا سائز چھوٹا ہو، ایک منفرد اہمیت رکھتی ہے۔ مسیح کی نظر میں، یہ برکشائر ہیتھ وے کے مترادف ہے، اور یہی سب سے اہم ہے۔
Through the "Comunicación de Guillermo" newsletter, I'll aim to connect with family offices and hedge funds within my reach.	کمیونیکیشن ڈی گیلیریمو "نیوز لیٹر کے ذریعے، میری" کوشش ہوگی کہ میں اپنے پہنچ تک خاندانوں کے دفاتر اور ہیج فنڈز سے جڑوں۔
I've also received an invitation from Luis Rubén Chávez to collaborate with Zenfi, an opportunity to share some of my ideas in Mexico.	مجھے لوئس روبن چیویز سے بھی زیفی کے ساتھ تعاون کرنے کا دعوت نامہ ملا ہے، یہ ایک موقع ہے کہ میں اپنے کچھ خیالات میکسیکو میں شیئر کروں۔
It's already a high-end financial health platform with over 1 million users. https://www.zenfi.mx/	یہ پہلے ہی ایک اعلیٰ مالی صحت کی پلیٹ فارم ہے جس کے ایک ملین سے زائد صارفین ہیں۔ https://www.zenfi.mx/
When we agreed to work together on this, he mentioned something interesting at the end: "There's no downside, only upside for both of us."	جب ہم نے اس پر مل کر کام کرنے پر اتفاق کیا، تو اس نے آخر میں کچھ دلچسپ بات کہی: "کسی بھی طرف نقصان نہیں، صرف فائدہ دونوں کے لیے۔"
Rubén is right; through Zenfi's blog, I can publish monthly.	روبن بالکل درست ہے؛ زیفی کے بلاگ کے ذریعے، میں ماہانہ اشاعت کر سکتا ہوں۔

While I've noticed that several thousand people read my thoughts on personal finance, which is a small but satisfying contribution to financial health in Mexico, I'm not sure many of them are interested in Bina. You can see my blog posts to date here (in Spanish): https://blog.zenfi.mx/profile/guillermo-estefani/	میں نے نوٹ کیا ہے کہ چند ہزار لوگ میری ذاتی مالیات پر لکھے گئے خیالات پڑھتے ہیں، جو میکسیکو میں مالی صحت کے حوالے سے ایک چھوٹا مگر اطمینان بخش حصہ ہے، لیکن مجھے یقین نہیں ہے کہ ان میں سے زیادہ تر بائنا میں دلچسپی رکھتے ہوں گے۔ آپ یہاں میرے بلاگ پوسٹس پڑھ سکتے ہیں (اسپینش میں): https://blog.zenfi.mx/profile/guillermo-estefani/
I am sure that Bina's current shareholders are not the only wise people in the world, and that there are families with wise members who have many questions about what is going on and how the future will unfold.	مجھے یقین ہے کہ بائنا کے موجودہ شیئر ہولڈرز دنیا کے واحد عقلمند لوگ نہیں ہیں، اور ایسے خاندان ہیں جن کے عقلمند اراکین ہیں اور جو اس بات کے بارے میں کئی سوالات رکھتے ہیں کہ جو ہو رہا ہے اور آئندہ کیا ہوگا۔
Perhaps some of them will find answers in Bina's mission and in what I share here.	شاید ان میں سے کچھ بائنا کے مشن اور ان باتوں میں جو میں یہاں شیئر کرتا ہوں جوابات پائیں گے۔
God will provide new partners, shareholders, friends and resources.	خدا نئے شریک، شیئر ہولڈرز، دوست اور وسائل فراہم کرے گا۔
If no new resources come in, I believe that our geopolitical position and our stake in Alibaba are strong enough to bring good results over the coming years, even at our modest size—unless the value grows much faster than I expect.	اگر نئے وسائل نہیں آتے، تو مجھے یقین ہے کہ ہماری جیوپولیٹیکل پوزیشن اور علی بابا میں ہمارے حصے کافی مضبوط ہیں تاکہ آنے والے برسوں میں اچھے نتائج حاصل ہوں، چاہے ہمارا سائز معمولی ہو—مگر جب تک کہ قیمت میرے اندازے سے کہیں زیادہ تیز نہ بڑھ جائے۔
I genuinely hope to see the final shape that God will give to Bina over time.	میں سچ میں یہ امید کرتا ہوں کہ وقت کے ساتھ خدا بائنا کو جو حتمی شکل دے گا، وہ دیکھ سکوں۔
Our new investment vehicle will only be limited by the capacity of our Mexican brokerage.	ہمارا نیا سرمایہ کاری کا آلہ صرف ہماری میکسیکن بروکریج کی صلاحیت سے محدود ہوگا۔
However, if we have enough resources, I don't see any obstacle to scaling easily through a deal with an international brokerage that gives us access to all public companies worldwide.	تاہم، اگر ہمارے پاس کافی وسائل ہوں، تو مجھے عالمی سطح پر تمام عوامی کمپنیوں تک رسائی دینے والی کسی بین الاقوامی بروکریج کے ساتھ معاہدہ کرنے میں کوئی رکاوٹ نہیں نظر آتی جس سے ہم آسانی سے اسکیل کر سکیں۔
Now, coming back to the dilemma I present to you—assuming I am being fully honest with you—there is a chance that I may be wrong about everything I've said in this collection of ideas that I believe to be true.	اب، واپس آتے ہیں اس دلیلے پر جو میں نے آپ کے سامنے پیش کیا ہے—یہ فرض کرتے ہوئے کہ میں آپ کے ساتھ مکمل ایمانداری سے بات کر رہا ہوں—ایک امکان ہے کہ میں جو کچھ بھی اس خیالوں کے مجموعے میں کہتا ہوں جو مجھے سچ لگتے ہیں، اس میں کچھ غلط ہو سکتا ہے۔
If that's the case, in five years, each share of Bina will still represent a portion of the best businesses that exist in this world.	اگر ایسا ہوتا ہے، تو پانچ سال میں بائنا کا ہر شیئر ابھی بھی اس دنیا میں موجود بہترین کاروباروں کا ایک حصہ ہوگا۔

I sincerely don't see how things could go wrong if we follow this plan. In my view, only my teacher Warren Buffett has surpassed this brilliant idea.	میں سچ میں نہیں دیکھتا کہ اگر ہم اس منصوبے پر عمل کریں، تو چیزیں کیسے غلط ہو سکتی ہیں۔ میری نظر میں صرف میرے استاد وارن بفیٹ نے اس شاندار خیال کو مجھ سے بہتر طور پر سمجھا ہے۔
I don't claim credit for it, because for something that some might see as "mundane" like designing Bina, all the glory and honor truly belong to Jesus Christ.	میں اس کا کریڈٹ نہیں لیتا کیونکہ کچھ لوگ جو بائنا ڈیزائن کرنے جیسے "عام" کام کو دیکھ سکتے ہیں، اس کی تمام عظمت اور عزت حقیقت میں حضرت عیسیٰ مسیح کو ہی جاتی ہے۔
In other words, I never would have come to this wonderful conclusion if I hadn't gone through everything I've explained in this letter. So, the credit goes to Christ. For me, it's a joint effort where He inspires, and I am the one who writes it down.	دوسرے الفاظ میں، اگر میں نے وہ سب کچھ نہ گزارا ہوتا جو میں نے اس خط میں بیان کیا ہے، تو میں کبھی اس شاندار نتیجے تک نہ پہنچتا۔ تو اس کا کریڈٹ مسیح کو جاتا ہے۔ میرے لیے یہ ایک مشترکہ کوشش ہے جہاں وہ متاثر کرتے ہیں، اور میں وہ سب کچھ لکھتا ہوں۔
Why does this message need to come in a letter like this? Why should it be me and not someone else writing to you? Why should you be the one reading this and not someone else? Why would something like this come from a country like Mexico? And why something so valuable from an unlikely region like Durango?	یہ پیغام ایک خط کی صورت میں کیوں آنا ضروری ہے؟ یہ کیوں میرے ذریعے آنا چاہیے اور کسی اور کے ذریعے نہیں؟ آپ کو یہ کیوں پڑھنا چاہیے اور کسی اور کو نہیں؟ اور یہ کیوں میکسیکو جیسے ملک سے آیا؟ اور ایسی قیمتی چیز ایک ایسی غیر متوقع جگہ سے جیسے دورانگو سے کیوں آئی؟
My answer is that I have no idea why things are the way they are. Sometimes, I simply accept them with joy, trusting that God will do powerful work with His Mighty Hand.	میرا جواب یہ ہے کہ مجھے نہیں معلوم کہ چیزیں جیسے ہیں ویسے کیوں ہیں۔ کبھی کبھی، میں بس ان کو خوشی سے قبول کرتا ہوں، اس بھروسے کے ساتھ کہ خدا اپنی طاقتور ہاتھیوں سے شاندار کام کرے گا۔
What I am sure of is that these actions will be written in the Book of Life, and in the future, we will share them joyfully with other generations.	جو چیز مجھے یقین ہے وہ یہ ہے کہ یہ اعمال زندگی کی کتاب میں درج ہوں گے، اور مستقبل میں ہم انہیں خوشی کے ساتھ آنے والی نسلوں کے ساتھ شیئر کریں گے۔
If you came across this message by what seems like chance and want to learn how to become part of Bina, send me a message at bina.ormasel@gmail.com	اگر آپ نے یہ پیغام اتفاقاً پایا اور بائنا کا حصہ بننا چاہتے ہیں، تو مجھے bina.ormasel@gmail.com پر پیغام بھیجیں۔